اکیسویں صدی سے متعلق اسلامی اور بائبل کی پیشن گوئیاں

یونانی رومن کیتھولک پیش گوئیوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟

وہ کہاں قائل ہوتے اور کہاں اختلاف رکھتے ہیں؟

آپ اُن سے کیسے متاثر ہو سکتے ہیں؟

ناصرین کتب کی جانب سے جملہ حقوق©2024،ایڈیشن1.0۔ISBN 978-1-63660-081-9۔جن کے لئے تیار کردہ کتاب: خدا کی متواتر کلیسیا اور اُن کے جانشین،ایک واحد کارپوریشن۔1036ڈبلیو۔ گرینڈ ایونیو، گرووربیچ، کیلیفورنیا،93433امریکہ۔

متحدہ عرب امارات میں الفاروق مسجد کی فرنٹ کور تصویر جوائس تھیل کی طرف سے؛ 2012 میں ناصری کتابوں کے لیے تیار کی گئی مختصر اسکرٹ والی تصویر کے ساتھ جوائس تھیل کی ماریان کی تصویر کی پچھلی کور تصویر — جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اس کے علاوہ، کتاب میں ویٹیکن نیوز کی ایک پریس ریلیز تصویر ہے جو اس کے پوپ فرانسس اور مراکش کے بادشاہ محمد ششم کے درمیان دورے کے لیے بنائی گئی ہے۔

قرآن کے اقتباسات یا حوالہ جات بنیادی طور پر Quran.com سے ہیں اور عام طور پر "سورہ" کی اصطلاح دکھائیں گے جو باب نمبر کے بعد والی آیت کے ساتھ باب سے مراد ہے۔ احادیث محمد کے اصحاب کے بیانات ہیں جو ان کے جاننے والے کچھ لوگوں نے ان سے منسوب کی ہیں۔ زیادہ تر نقل شدہ احادیث Sunnah.com سے آئی ہیں۔ بائبل کے اقتباسات زیادہ تر نیو کنگ جیمز ورژن (تھامس نیلسن، جملہ حقوق ©1997؛ اجازت کے ذریعے استعمال کیے گئے) سے لیے گئے ہیں جو کبھی کبھی NKJV کے طور پر مخفف ہوتے ہیں، لیکن عام طور پر بغیر کسی مخفف کے دکھائے جاتے ہیں۔ یہ کتاب اکثر پیشین گوئیوں کے لیے دوسروں کے تراجم پر انحصار کرتی ہے (چاہے قرآن، بائبل، یا دیگر ذرائع سے) اس میں نسبتاً کم پیشین گوئیوں پر بحث کی گئی ہے جن کا ذکر اصل میں انگریزی میں لکھا گیا تھا۔ { } کے اندر آئٹمز اس کتاب کے مصنف کے اقتباسات میں شامل کیے گئے تھے، عام طور پر وضاحت کے لیے۔ گریکو رومن کیتھولک رہنماؤں کا حوالہ دیتے وقت باپ، مبارک، بھائی، قابل احترام، سنت وغیرہ کی اصطلاحات کے استعمال کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مصنف ان میں سے کسی بھی عنوان سے متفق ہے- اس متن میں ان کا استعمال (نیز مختلف مسلم عنوانات) کا صرف یہ مطلب ہے کہ یہ وہ عنوانات ہیں جنہیں دوسروں نے مخصوص افراد کی شناخت کے لیے استعمال کیا ہے۔ نوٹ کریں کہ بہت سے جدید گریکو رومن کیتھولک اسکالرز اپنے مقدسین کی مختلف "نجی پیشین گوئیوں" کو لفظی یا قابل اطلاق کے طور پر قبول نہیں کرتے ہیں، اس لیے اس کتاب میں ان کے بارے میں بتائے گئے بہت سے بیانات سے اتفاق نہیں ہو سکتا۔

فہرست

پیش لفظ: مذہبی پیشن گوئیوں پر توجہ دینے کی کیا ضرورت ہے؟

1۔ بائبل، قرآن، اسلام اور اہلِ کتاب

2۔ انبیاء، نشانیاں، اور پیشنگوئیاں

3۔ پیشن گوئی، امام مہدی، ایک امن معاہدہ اور جنوب کا بادشاہ؟

4۔ ایران، شام اور دہشت گردی

5۔ اسلام، فاطمہ اور مریم

6۔ دجال، ایک مخالفِ مسیح؟

7۔ یسوع (عیسیٰ) مسیحا ہے اور وہ دوبارہ آئے گا

8۔ یہاں ایک طویل مدتی منصوبہ ہے

9۔ اختتامی تبصرے

آخری حوالہ جات
مزید معلومات

پیش لفظ: مذہبی پیشن گوئیوں پر توجہ دینے کی کیا ضرورت ہے؟

آپ مذہبی ہو سکتے ہیں یا نہیں، اس لیے آپ سوچ سکتے ہیں کہ آپ مذہبی پیشین گوئیوں پر کوئی توجہ کیوں دینا چاہیں گے۔

جیسا کہ یہ پتہ چلتا ہے، دنیا کی تقریباً 84 فیصد آبادی کسی نہ کسی مذہبی گروہ سے شناخت کرتی ہے۔ اور مذہبی گروہ میں سے زیادہ تر ان گروہوں میں ہیں جو کسی نہ کسی قسم کی پیشین گوئیوں پر یقین رکھتے ہیں۔

اگرچہ یہ مصنف متعدد گروہوں کی پیشین گوئیوں سے متعلق کتابیں لکھ رہا ہے، جن میں بائبل، ہندو، بدھ، تاؤ، نیو ایج، فری میسن، اور مقامی امریکی شامل ہیں، یہ کتاب بائبل کی پیشین گوئیوں کے ساتھ ساتھ اسلامی پیشین گوئیوں کے علاوہ کچھ یونانی کتابوں پر بھی مرکوز ہے۔ رومن کیتھولک۔

پیو ریسرچ کے ایک مطالعے سے پتا چلا ہے کہ دنیا کی 31.7 فیصد آبادی ایک ایسے مذہب کا حصہ ہے جو بائبل کا استعمال کرتی ہے (بشمول یہودی، حقیقی مسیحی، اور عیسائیوں کا دعویٰ کرنے والے) اور 23.2 فیصد اضافی طور پر اسلام کے حصے کے طور پر (جو، ایک حد تک، بھی استعمال کرتی ہے۔ بائبل) [1]

اس کا مطلب ہے کہ دنیا میں زیادہ تر لوگ (54.9%) کسی حد تک، کسی نہ کسی طرح بائبل اور/یا اسلام کی تعلیمات سے ہم آہنگ ہیں۔ ورلڈ پاپولیشن ریویو نے دعویٰ کیا ہے کہ اس وقت زمین پر 2 بلین سے زیادہ مسلمان ہیں۔ [2]

یہ بیان کیا گیا ہے کہ، "اسلام اس بات کو برقرار رکھتا ہے کہ انسانیت کو اس زندگی اور آخرت میں حقیقی خوشحالی حاصل کرنے کے لیے الہی رہنمائی کی ضرورت ہے۔" [3] عیسائیت اور یہودیت کا دعویٰ کرنے والے زیادہ تر اس بیان سے متفق ہوں گے۔

یہودی، گریکو رومن کیتھولک، عیسائی، پروٹسٹنٹ، مورمن، اور اسلامی دنیا میں بہت سے لوگ یہ مانتے ہیں کہ ہم "آخری زمانے" میں ہیں اور اکثر اس کے ثبوت کے طور پر اپنے مصنفین اور دیکھنے والوں کی مختلف پیشین گوئیوں کی طرف اشارہ کریں گے وہ جو سوچتے ہیں وہ ہو گا۔

اور اس سے آگے، بہت سے مذہبی گروہوں میں ایسے لوگ ہیں جو مختلف پیشین گوئیوں کی تکمیل کے لیے اقدامات کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ لہذا، یہاں تک کہ اگر تمام پیشین گوئیاں جھوٹی ہیں، حقیقت یہ ہے کہ شاید اربوں گروہ ان پر یقین رکھتے ہیں اس کا مطلب ہے کہ آپ اور آپ کا خاندان ان سے متاثر ہو گا۔

مزید برآں، چونکہ تمام پیشین گوئیاں جھوٹی نہیں ہیں، اگر آپ کافی عرصے تک زندہ رہتے ہیں، تو ان میں سے کچھ کی تکمیل آپ پر بھی اثر ڈالے گی۔

یہ کتاب بنیادی طور پر بائبل، اسلام سے متعلق ان پیشین گوئیوں پر مرکوز ہے، جن پر اسلام کا غلبہ ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ دیگر سرزمینوں پر ان کے اثرات بھی۔

1۔ بائبل، قرآن، اسلام اور اہلِ کتاب

اسلام سمجھتا ہے کہ بائبل کے وفادار رہنما طویل عرصے سے اسلامی عقیدے پر عمل پیرا تھے۔

جہاں تک پیشین گوئیوں کا تعلق ہے، مختلف اسلامیات بائبل کی بعض پیشین گوئیوں سے ملتی جلتی ہیں۔

اب بائبل کے بارے میں، یہ تقریباً 1600 سالوں کے دوران لکھا گیا تھا۔ بائبل کے لٹریلسٹ (بشمول اس مصنف) موسیٰ کے طور پر اس کے پہلے مصنف کی طرف اشارہ کرتے ہیں (پیدائش کے ساتھ اس کی پہلی کتاب، 15 ویں صدی B.C./B.C.E.) اور آخری مصنف یوحنا رسول (وحی کے ساتھ اس کی آخری کتاب کے طور پر)۔ تقریباً چالیس آدمی بائبل لکھنے میں براہ راست ملوث تھے۔ بائبل کی آخری کتاب سی۔ A.D./C.E95.

بائبل کو عبرانی، آرامی اور یونانی میں مختلف انبیاء اور بائبلی شخصیات نے لکھا تھا۔ عبرانی اور آرامی صحیفوں کو آرتھوڈوکس یہودی خدا کا کلام سمجھتے ہیں۔ عیسائی ان تحریروں کو قبول کرتے ہیں اور عام طور پر انہیں عہد نامہ قدیم کہتے ہیں۔ عیسائی یونانی متون کو بھی قبول کرتے ہیں، جنہیں نئے عہد نامے کے نام سے جانا جاتا ہے، خدا کا کلام ہے۔ یہودی نئے عہد نامہ کو صحیفہ کے طور پر قبول نہیں کرتے ہیں، جبکہ عیسائی اور مسلمان پرانے اور نئے عہد نامہ کو صحیفہ سمجھتے ہیں، جسے عام طور پر بائبل کہا جاتا ہے۔

(جہاں تک ہمیں بائبل کیسے ملی، اس کا احاطہ ہماری مفت آن لائن کتاب میں کیا گیا ہے، جو ccog.org پر دستیاب ہے، جس کا عنوان ہے دنیا کو بائبل کس نے دی؟)

اسلام، قرآن اور اہلِ کتاب

اسلام کا باقاعدہ آغاز ساتویں صدی عیسوی میں ہوا۔ مدینہ اور مکہ میں محمد کے نام سے مشہور۔ اسلام ایک تحریک تھی جو بائبل میں درج افراد جیسے ابراہیم، نوح، موسیٰ، بادشاہ سلیمان، یوحنا اصطباغی، مریم اور عیسیٰ کے اصل عقیدے کی طرف لوٹنے کا دعویٰ کرتی تھی۔[4]

اس کی مقدس کتاب قرآن عربی میں لکھی گئی تھی۔ قرآن 114 ابواب پر مشتمل ہے، جنہیں سورتیں (یا سورتیں) کہتے ہیں۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قرآن مجید زبانی طور پر خدا کی طرف سے ان کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مہاراج فرشتہ جبرائیل (اکثر مسلمانوں کی طرف سے جبریل کی ہجے) کے ذریعے نازل ہوا تھا۔ مسلمانوں کا خیال ہے کہ یہ تقریباً 23 سال کے عرصے میں بتدریج ہوا، لیلۃ القدر سے شروع ہوا، جب محمد 40 سال کے تھے، اور 632 میں اختتام پذیر ہوا، جو کہ 61-62 سال کی عمر میں ان کی وفات کا سال تھا۔ اسلامی روایت کے مطابق، محمد کے کئی ساتھیوں نے کاتب کے طور پر خدمات انجام دیں، جبرائیل کے انکشافات کو ریکارڈ کرتے ہوئے (مورمنز یہ بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ ایک فرشتے نے انہیں مورمن کی کتاب دی تھی۔ بائبل ایک مختلف انجیل کو قبول کرنے کے خلاف متنبہ کرتی ہے چاہے وہ "فرشتہ" کی طرف سے ہو۔ آسمان "گلتیوں 1:8 میں)۔ محمد کی وفات کے فوراً بعد، قرآن کو صحابہ نے مرتب کیا، جنہوں نے اس کے کچھ حصے لکھے یا حفظ کر لیے۔

مسلمان سمجھتے ہیں کہ قرآن خدا کا کلام ہے اور اس میں کوئی بھی چیز جو بائبل سے متصادم ہو سکتی ہے یا تو 1) بائبل کی جگہ لے لیتی ہے یا 2) بائبل کا متضاد حصہ اصل متن میں نہیں تھا جیسا کہ مبینہ طور پر یہودیوں نے تبدیل کیا تھا۔ اور/یا یونانی رومی اور/یا عیسائی۔ لیکن یہ بتانا چاہیے کہ مؤخر الذکر (اوپر 2) بنیادی طور پر بعد کی مسلم روایت ہے۔ **قرآن خود یہ نہیں کہتا کہ بائبل میں تبدیلی کی گئی ہے، بلکہ یہ کہتا ہے کہ بہت سے لوگوں نے اس کے معنی کو بگاڑ دیا ہے۔** (سورہ 3:78؛ 2:75-79؛ 5:12-13)، جو یقیناً سچ ہے۔ اس کے علاوہ، بہت سی اسلامی روایات نے قرآن کے کتنے قولی اقتباسات کو متاثر کیا ہے، جو واقعی بائبل سے متصادم نہیں ہیں۔

یہودیت میں تلمود سے قدرے ملتے جلتے،[5] مسلمانوں کے پاس احادیث ہیں، جو قرآن کی تشریحی وضاحتیں فراہم کرتی ہیں اور محمد سے منسوب بیانات پر مشتمل ہیں۔ اگرچہ احادیث قرآن کے ضمنی متن کے طور پر کام کرتی ہیں، لیکن وہ خود قرآن سے زیادہ مستند نہیں سمجھی جاتی ہیں، بلکہ مختلف سیاق و سباق میں قرآنی تعلیمات کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کے لیے رہنمائی پیش کرتی ہیں۔ اس کتاب میں متعدد احادیث کا حوالہ دیا گیا ہے تاکہ مختلف موضوعات پر مسلمانوں کے دعویٰ کردہ موقف کو ظاہر کرنے اور ان کی حمایت فراہم کی جا سکے۔

قرآن کا دعویٰ ہے کہ مسلمان یہودیوں کی طرح ایک ہی خدا کی عبادت کرتے ہیں (جیسے سورہ 29:26)۔ محمد کا دعویٰ ہے کہ قرآن ان صحیفوں کی تصدیق ہے جو خدا نے بنی اسرائیل کو دیے، یہ نہیں کہ بائبل میں موجود صحیفے درست نہیں ہیں (ترچھا فوٹ نوٹ تبصرہ Quran.com سے لیا گیا ہے):

> ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا ہے۔ اور جو ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل کیا گیا تھا۔ اور جو موسیٰ، عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا تھا۔ ہم ان میں سے کسی کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے۔ اور ہم سب اللہ کے تابع ہیں۔ (سورہ 2:136)
>
> میری آیتوں پر یقین رکھو جو تمہارے صحیفوں کی تصدیق کرتی ہیں۔
>
> فوٹ نوٹ-1
>
> اس سے مراد تورات اور انجیل کی آیات ہیں۔

لہٰذا، محمد نے سکھایا کہ لوگوں کو بائبل پر یقین کرنا چاہیے اور اس کی تعلیمات نے اس کی تصدیق کی، نہ کہ وہ اسے ختم کر دیں۔

اس نے کہا، اسلام موسوی یہودیت یا عیسائیت[6] سے پرانا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے کیونکہ یہ ابراہیم کے حقیقی ایمان کی نمائندگی کرنے کا دعویٰ کرتا ہے (سورہ 2:135)۔

مسلمان مناسب طور پر افسوس کا اظہار کرتے ہیں کہ بہت سے انسانوں نے اپنی عبادت کے حصے کے طور پر مختلف بتوں کو استعمال کیا ہے تاکہ وہ حقیقی خدا کے قریب ہو جائیں (سورہ 39:3)۔ کچھ مسلمانوں کا ماننا ہے کہ محمد یوحنا 15:23 کے پیشن گوئی 'تسلی بخش'، یوحنا 1:25 کے 'نبی' کے ساتھ ساتھ

یسعیاہ 21:6-9 کے 'چوکیدار' تھے، جب کہ دوسروں کا خیال ہے کہ یہودی اور عیسائی محمد[7] کے حوالے سے اس کے قیاس شدہ حوالہ جات کو ہٹانے کے لیے بائبل کو تبدیل کر دیا-- حالانکہ یہ وہ چیز نہیں ہے جو دراصل قرآن سکھاتا ہے۔ کچھ مسلمان یہ بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ ہندو پیشین گوئیوں نے محمد کی پیشین گوئی کی تھی، جسے وہ کہتے ہیں کہ احمد کہا جاتا ہے۔[8]

مسلمان اس تثلیث کی مذمت کرتے ہیں جس کی شہنشاہ تھیوڈوسیس کونسل آف قسطنطنیہ نے 381 عیسوی میں توثیق کی تھی۔ اور قرآن ان لوگوں کے لیے سزا سے خبردار کرتا ہے جو تثلیث کے دعووں کو آگے بڑھاتے ہیں (سورہ 5:73)۔

مومنین سے متعلق قرآن سے ایک اور چیز ملاحظہ فرمائیں:

> بے شک مومن، یہودی، عیسائی اور صابی جو بھی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے اس کے لیے ان کے رب کے پاس اجر ہے۔ اور ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (سورہ 2:62)
>
> اہل کتاب... ان میں سے کچھ وفادار ہیں، لیکن اکثر باغی ہیں۔ وہ آپ کو کبھی نقصان نہیں پہنچا سکتے، سوائے تھوڑی سی جھنجھلاہٹ کے۔ لیکن اگر وہ جنگ میں تم سے ملیں تو بھاگ جائیں گے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا...
>
> پھر بھی وہ سب ایک جیسے نہیں ہیں: اہل کتاب میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو سیدھے ہیں،... وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں، نیکی کی ترغیب دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں، اور نیکی میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے ہیں۔ وہ واقعی صالحین میں سے ہیں۔ انہوں نے جو نیکی کی ہے اس کے اجر سے ان کو کبھی محروم نہیں کیا جائے گا۔ (سورہ 3:110-115)

"اہل کتاب" یہودیوں اور عیسائیوں کا دعویٰ کرنے کا حوالہ ہے، چاہے وہ وفادار ہوں یا نہ ہوں۔ غور کریں کہ قرآن کہتا ہے کہ ایمان والے نقصان نہیں پہنچاتے، لڑائیوں میں نہیں لڑتے، خدا پر ایمان رکھتے ہیں، یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں، نیکی کی ترغیب دیتے ہیں، برائی سے روکتے ہیں اور نیک لوگوں میں شمار ہوتے ہیں۔ صابی ایک ایسا گروہ تھا جو بنیادی طور پر عراق میں رہتا تھا اور ایک اعلیٰ ہستی پر یقین رکھتا تھا، اور ہو سکتا ہے کہ ان کی تعلیمات آدم، اس کے بیٹے سیتھ، نوح، اس کے بیٹے شیم، موسیٰ، اور جان، بپتسمہ دینے والے سمیت دیگر لوگوں سے آئیں۔[9]

مسلمانوں کا ماننا ہے کہ انبیاء کی تعلیمات پر عمل کرنا، ان کی مخصوص مذہبی روایت سے قطع نظر، نجات کے لیے ضروری ہے۔ مخلص یہودی، عیسائی، اور دوسرے ابراہیمی عقائد کے پیروکار جو اپنے اپنے انبیاء کی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں (مثال کے طور پر یہودیوں کے لیے موسیٰ اور عیسائیوں کے لیے عیسیٰ) اسلامی عقائد کے مطابق نجات پا سکتے ہیں (سورہ 2:177 بھی)۔ تاہم اسلام ایسے گروہوں میں بہت کم لوگوں کو مخلص نظر آتا ہے۔

مسلمانوں نے نوٹ کیا ہے کہ رومی شہنشاہوں کے ملوث ہونے کے بعد، ان میں سے کچھ شہنشاہوں نے عیسائیوں کو اپنے پسندیدہ عقیدے کے بدلے ہوئے ورژن کو قبول کرنے کی کوشش کی- جسے مسلمان انبیاء کی تعلیمات سے الگ ہونے کے طور پر دیکھتے ہیں- اس سے ان لوگوں کے لیے مشکلات پیدا ہوئیں جو تبدیل نہیں ہوں گے۔ سامراجی فرقے کی طرف، لہذا وفاداروں کو ظلم و ستم سے بچنے کے لیے نقل مکانی کرنا پڑی۔[10]

قرآن، بذات خود، عیسائیوں کے دو الگ الگ گروہوں کا حوالہ دیتا ہے جن میں سے ایک گروہ یہ بتاتا ہے کہ وہ وفادار تھا اور دوسرا بڑا گروہ جو نہیں تھا (مثلاً سورس 57:27؛5:64؛2:137)۔[11]

یہاں یہ بات ذہن نشین کر لی جائے کہ علما یہ سمجھتے ہیں کہ ابتدائی عیسائی عسکریت پسند نہیں تھے، اس لیے انہوں نے نقصان نہیں پہنچایا۔ یہ بنیادی طور پر شہنشاہ کانسٹنٹائن کے بعد ہی تھا کہ عیسائیت کا دعویٰ کرنے والوں کی اکثریت عسکریت پسند بن گئی۔[12] کسی عیسائی نے، جو اصل مسیحی تعلیمات اور طریقوں کے ساتھ وفادار ہے، مسلمانوں کو نقصان نہیں پہنچایا، شاید اس کے علاوہ، جیسا کہ قرآن کا دعویٰ ہے، کبھی کبھار کسی قسم کی "چھوٹی جھنجھلاہٹ" (سورہ 3:111)۔ بجائے اس کے کہ کبھی کبھی اسلام کو "چھوٹی سی جھنجھلاہٹ" کے طور پر سمجھا جائے، وفادار عیسائیوں کو اس طریقے سے زندگی گزارنی ہے جس کی یسوع نے تائید کی تھی اور اپنی روشنیوں کو چمکنے دیں تاکہ دوسرے خدا کی تمجید کریں (متی 5:14-16)۔ ان کی تعلیمات سے تمام مسلمانوں سمیت سب کو امید دینی چاہیے، جس کا ایک حصہ یہ ہے کہ یہ خاص کتاب کیوں لکھی گئی۔

مسلمان اس بات پر غور نہیں کریں گے کہ خدا کا مسلسل چرچ (CCOG) عیسائی بت پرست تھے جس طرح سے وہ مسیح کے گریکو رومن پروفیسروں کو مانتے ہیں۔ یہ بھی واضح رہے کہ اصل عقیدے پر قائم رہنے والے "صلیبی" نہیں بنے۔ مزید برآں، اصل عیسائیوں نے نہ تو صلیب کا استعمال کیا اور نہ ہی اس کی تعظیم کی اور نہ ہی گریکو-رومن تثلیث کو اپنانے کو قبول کیا (اس کے حوالہ جات کے لیے، ccog.org پر آن لائن مفت کتاب بھی دیکھیں، جس کا عنوان ہے: اصل کیتھولک کلیسیا کے عقائد: کیا ایک بقیہ گروہ رسولی جانشینی جاری رکھ سکتا ہے؟) واقعی وفادار آج تک اسی طرح رہتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ امن پسند بھی۔ ہم CCOG میں ایک مقدس دن بھی مناتے ہیں (احبار 23:36ب) جسے عام طور پر 'آخری عظیم دن' کہا جاتا ہے (یوحنا 7:37) جو ہمیں 'آخری دن' کے لیے خدا کے منصوبے کی یاد دلانے میں مدد کرتا ہے۔

جیسا کہ زیادہ تر علماء سمجھتے ہیں، اصلی عیسائی سور کا گوشت نہیں کھاتے تھے۔ رومن کیتھولک لائبر پونٹیفیلس کے مطابق، یہ روم کا ایک بشپ تھا جس کا نام ایلیوتھیریئس تھا جس نے اعلان کیا کہ اس کے پیروکار بائبل کے لحاظ سے ناپاک گوشت کھا سکتے ہیں۔ 180 عیسوی[13] خدا کے چرچ کے وفاداروں نے اس اعلان کو قبول نہیں کیا۔ مسلمانوں کی طرح، خدا کے چرچ کے وفاداروں نے پورے چرچ کے زمانے میں سور کا گوشت کھانے سے گریز کیا ہے، حالانکہ شہنشاہ قسطنطین نے ایک بار یروشلم کے عیسائیوں کے لیے سزائے موت کا حکم دیا تھا جنہوں نے سور کا گوشت کھانے سے انکار کیا تھا۔[14]

کچھ کا خیال ہے کہ محمد کے ابتدائی سالوں میں "عدم آزادی پسندی" "یہودی عیسائی" (جو اصل عیسائی چرچ آف گاڈ پریکٹس کا رجحان رکھتے ہوں گے) نے براہ راست اسلام کو متاثر کیا۔[15] جیسا کہ "... یہ ممکن ہے کہ قرآن میں کچھ الٰہیات کو پہچانا جا سکے جو 'یہودی-عیسائی' کے عقائد یا طریقوں سے منسوب ان لوگوں کی طرح ہیں" حالانکہ کچھ علماء کے خیال میں یہ مماثلتیں "غیر معمولی اتفاقات سے تھوڑی زیادہ ہیں۔"[16] لیکن یہ اتفاق سے زیادہ لگتا ہے۔ یہودی-مسیحی "ساتویں صدی کے اوائل میں" جنہیں بعض اوقات عرب اور فارس میں "نازارینی اب بھی کافی تعداد میں تھے" کہا جاتا تھا۔[17]

ایک اور ماخذ نے کہا، "پہلے ہزار سالہ" اختتامی وقت کی پیشین گوئیوں سے متعلق، "یہ تصور کرنا تقریباً ناممکن ہے کہ مسلمان تصور یہودی اور عیسائی روایات سے آزادانہ طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔"[18] اسی ماخذ نے ذکر کیا ہے کہ چونکہ گریکو-رومن گرجا گھروں نے محمد کے زمانے تک بہت سے اصل

پیشن گوئی کے عقائد کو ختم کر دیا تھا، اس لیے شاید محمد کا واسطہ ان عیسائیوں سے آیا جو اصل پیغمبرانہ نظریات رکھتے تھے۔ وہ، پھر، "یہودیو-عیسائیوں" کے ذریعہ اس تک پہنچا سکتے تھے جو اصل عقائد کے ساتھ جاری رہے۔

جیسا کہ اسلام ابراہیم کا عقیدہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، یہ اسے گریکو-رومن عقائد کے مقابلے میں یہودیو-عیسائیوں کے قریب تر بنائے گا۔ ابراہیم کے ساتھ اس طرح کے دعوے دار تعلقات CCOG سے اسلام کی کچھ مماثلتوں کا سبب بن سکتے ہیں۔ اصل "یہودیو-عیسائی" عقیدہ ایسا لگتا ہے جو مسیح کا دعویٰ کرتا ہے کہ قرآن اس کے لیے زیادہ موافق ہے۔[19]

اللہ

عربی میں لفظ اسلام کا مطلب ہے "خدا کے آگے سر تسلیم خم کرنا" بائبل سکھاتی ہے:

6 لیکن وہ زیادہ فضل دیتا ہے۔ اس لیے وہ کہتا ہے: ''خدا مغروروں کا مقابلہ کرتا ہے، لیکن فروتنوں پر فضل کرتا ہے۔''

7 اس لیے اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کر دو۔ (یعقوب 4:6-7)

8 تمام وفاداروں کو کافی فروتنی اور حقیقی معنوں میں خدا کے تابع ہونے کی ضرورت ہے۔ اسلام درست ہے کہ ہمیں خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگ جو عیسائیت کا دعویٰ کرتے ہیں، افسوس کی بات ہے کہ ایسا نہیں کریں گے۔

اسلام سے متعلق، چرچ آف گاڈ کے آنجہانی رہنما، ہربرٹ ڈبلیو آرمسٹرانگ نے اس وقت کے مصری صدر انور سادات کو کہا جنہوں نے ان کے ساتھ اتفاق کیا:

'خدا۔ ہم اسے خدا کہتے ہیں۔'' اور میں نے کہا، ''مجھے یقین ہے کہ آپ اسے اللہ کہتے ہیں۔''[20]

ہربرٹ ڈبلیو آرمسٹرانگ نے یہ بھی کہا کہ پیدائش کی کتاب (پیدائش 1:26) کی طرح قرآن بھی کثرت میں انسانوں کے خالق کا حوالہ دیتا ہے (سورۃ 7:11؛ 23:12)۔[21]

نام کی تکثیریت اور نام اللہ سے متعلق، پرانے ریڈیو/ورلڈ وائیڈ چرچ آف گاڈ نے سکھایا:

ڈینیئل اور عزرا نے خدا کے لیے عبرانی ناموں کا آرامی لفظ ایلاہ میں ترجمہ کیا!... ایل شاید بنیادی عبرانی لفظ ہے جو الٰہی تمام حکمران خالق کی صفت کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ زیادہ تر سامی زبانوں کی جڑ ہے، جو بابلی اور یوگاریٹک ادب میں پائی جاتی ہے اور عربی میں اللہ کے طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ایلوہ ایل کی ایک مختلف شکل ہے حالانکہ واحد کثرت سے استعمال نہیں ہوتا ہے۔ تاہم، جمع بائبل میں اکثر استعمال ہونے والے الفاظ میں سے ایک ہے۔...

الوہیم الٰہی خاندان کے خیال کو ظاہر کرنے کے لئے بہت اچھی طرح سے کام کرتا ہے۔ یہ فارم تبدیل کیے بغیر ہر ممبر یا ایک ممبر پر لاگو ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، پیدائش 1:26 میں جمع فعل ظاہر ہے کہ ایک سے زیادہ افراد لیتا ہے۔[22]

ایل... "ایک باپ ایل ہے۔" ...ایل شاید سب سے بنیادی شکل ہے جو الٰہی تمام حکمران خالق کی صفت کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ ایک جڑ ہے... عربی میں اللہ کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔[23]

ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ پرانے عہد نامے میں سے ایک عربی ترجمہ ہے۔ اور پرانے عہد نامہ میں گرامر کی اصطلاحات خدائی میں کثرتیت کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ، ہم دیکھتے ہیں کہ خدا کا نام "باپ" سے متعلق ہے، خدا کا ایک حوالہ جو نئے عہد نامہ میں بڑے پیمانے پر استعمال ہوا ہے۔

واپس قرآن کی طرف

تمثیلوں سے متعلق، قرآن، خود بھی ایک زیادہ صحیفہ دلیل دیتا ہے کہ خداوند نے تمثیلوں میں کیوں بات کی، ان سے زیادہ جو دعویٰ کرتے ہیں کہ عیسائیت نے سکھایا ہے:

جہاں تک مومنوں کا تعلق ہے تو وہ جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے۔ اور جہاں تک کافروں کا تعلق ہے تو وہ بحث کرتے ہیں کہ "ایسی تمثیل سے اللہ کا کیا مطلب ہے؟" اس امتحان کے ذریعے وہ بہتوں کو گمراہ کر دیتا ہے اور بہتوں کو ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ کسی کو گمراہ نہیں چھوڑتا سوائے سرکشوں کے، جو اللہ کے عہد کی تصدیق کے بعد اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، اللہ نے جس رشتے کو برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے اسے توڑ دیتے ہیں، اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ وہی ہیں جو حقیقی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (سورہ 2:26-27)

یسوع نے کہا کہ اس نے تمثیلوں میں بات کی ہے تاکہ زیادہ تر نہیں سمجھیں گے، ان کے علاوہ جو خدا کہتا ہے (جیسے متی 13:13-17)۔ پھر بھی، بہت سے لوگ بدعنوانی سے سکھاتے ہیں کہ اس کی وجہ سمجھ کو آسان بنانا تھا (یہوداہ 4,16)۔ یوحنا رسول نے بھی ایسے لوگوں کے بارے میں خبردار کیا تھا (1 یوحنا 2:19)۔

قرآن یہ بھی سکھاتا ہے کہ عیسیٰ کے حقیقی ماننے والے قیامت کے بعد غیر مومنوں سے برتر ہوں گے:

یاد کرو جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ! میں تمہیں لے جاؤں گا اور تمہیں اپنے پاس اٹھاؤں گا۔ میں تجھے کافروں سے نجات دوں گا اور تیرے پیروکاروں کو قیامت تک کافروں پر بلند کروں گا۔ (سورہ 3:55)

بائبل کے مطابق، سچے ایمانداروں کے پاس خدا کی روح ہے (رومیوں 8:9) اور یہ کہ روح القدس صرف ان لوگوں کو دیا جاتا ہے جو خدا کی اطاعت کرتے ہیں (اعمال 5:32)- یہ صرف وہی ہیں جو یسوع کے ذریعے نجات پاتے ہیں (عبرانیوں 5) ccog.org پر مفت کتاب بھی دیکھیں: نجات کی امید: خدا کا مسلسل چرچ پروٹسٹنٹ ازم سے کیسے مختلف ہے).

اس نے کہا، مسلمانوں، یونانی رومیوں، اور چرچ آف گاڈ کے عیسائی پیشن گوئی کے ان پہلوؤں کو کس طرح دیکھتے ہیں جن پر اگلے کئی ابواب میں بحث کی گئی ہے اس میں دلچسپ اور میل کھاتے ہیں۔

2۔ انبیاء، نشانیاں، اور پیشنگوئیاں

مسلمان عام طور پر یسوع اور محمد کو نبی کے طور پر حوالہ دیتے ہیں اور یسوع کو بھی 'مسیح' سمجھا جاتا ہے (جیسے سورہ 3:45)، لیکن محمد کو 'پیغمبر' سمجھا جاتا ہے۔

عیسائی، یہودی اور دیگر غیر مسلم حیران ہو سکتے ہیں کہ کیوں بہت سے مسلمان اکثر اپنے عقیدے سے اتنے متقی اور منسلک ہوتے ہیں۔ ٹھیک ہے، ایک وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ وہ اس بات پر قائل ہیں کہ محمد نے بے شمار پیشین گوئیاں پیش کیں جو ان کی زندگی کے دوران پوری ہوئیں اور ساتھ ہی ان سے متعلق معجزات بھی۔ [24] نیز، ان کا ماننا ہے کہ محمد کی متعدد پیشین گوئیوں کی تصدیق بعد میں ان کی موت کے بعد تاریخی واقعات سے ہوئی، [25] اس لیے وہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ خدا کے سچے نبی تھے۔ ان کی عقیدت کی ایک اور وجہ یہ ہے کہ وہ گریکو-رومن-پروٹسٹنٹ عقائد کے ساتھ ساتھ مغرب میں بڑھتی ہوئی بے حیائی میں بت پرستی کے ظاہری نشانات دیکھتے ہیں۔

اس طرح، مسلمان ان لوگوں کو ثبوت کے طور پر دیکھتے ہیں کہ ان کا ایمان صحیح ہے۔

اس نے کہا، بہت سے گریکو-رومن کیتھولک اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ظاہری شکلیں، خون بہنے والے یوکرسٹس، بدنامی، ناقابل فہم (وہ مردہ جن کی لاشیں گلتی نہیں ہیں)، بعض سیروں کی پیشین گوئیاں (جسے نجی پیشن گوئی کہا جاتا ہے) اور دیگر عجائبات بنیادی طور پر وہ نشانیاں ہیں جو ان کے ایمان کو ثابت کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

اب اس بات کی نشاندہی کی جانی چاہئے کہ مسلمانوں میں بھی بدنما داغ ہیں (عیسیٰ کے دعوی کردہ زخموں کے بجائے، مسلم اسٹیگمیٹکس کا دعویٰ ہے کہ "اسلام پھیلانے کی کوششوں کے دوران محمد کو لگنے والے زخم" [26]۔ جہاں تک لافانی کی بات ہے، بدھ مت کے پیروکاروں کے پاس بھی یہ ہیں، [27] اور متعدد مسلمان مبینہ طور پر ناقابل فانی بھی ہیں، لیکن کچھ مسلمان اس بات پر یقین نہیں رکھتے کہ ایسی نشانیاں الٰہی ثبوت ہیں۔ بہر حال، مسلمانوں کی طرح، گریکو رومن کیتھولک مانتے ہیں کہ ان کا اصل عقیدہ ہے- تبدیلیوں کے باوجود ان کے علماء تسلیم کریں گے کہ انہوں نے بنایا۔ [29]

دلچسپ بات یہ ہے کہ رومن کیتھولک علماء نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ محمد کسی قسم کے نبی تھے، انہوں نے لکھا ہے کہ انہوں نے عربی دنیا میں شرک کو ختم کرنے میں مدد کی، اور اس کے کچھ مثبت اثرات مرتب ہوئے۔ [30]

مسلمان، خود اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ محمد نبیوں میں سے آخری تھے (جسے سورہ 33:40 میں "نبیوں کی مہر" کہا جاتا ہے)۔ محمد، خود، مبینہ طور پر (احادیث سے متعلق کچھ تنازعات ہیں) نے کہا، "اور میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے" (ابوہریرہ سے حدیث [31])۔ یہ بائبل سے مختلف ہے جو آخری ایام میں نبیوں کے بارے میں بتاتی ہے (اعمال 2:17-18)، اور ساتھ ہی 'دو گواہوں' کے بارے میں جنہیں آخری وقت میں طاقت اور 1260 دنوں تک نبوت کی صلاحیت دی جائے گی۔ جیسا کہ مختلف معجزات انجام دیتے ہیں (مکاشفہ 11:3)۔

اختتامی اوقات اور پیشین گوئی سے متعلق، ہارپر کولنز کے ذریعہ شائع کردہ درج ذیل کو دیکھیں:

جب کہ مسلم الہامی فکر متنوع اور پیچیدہ ہے، زیادہ تر حکایات میں کچھ ایسے عناصر ہوتے ہیں جنہیں عیسائی اور یہودی آسانی سے پہچان سکتے ہیں: مستقبل میں ایک غیر متعین وقت پر دنیا ختم ہو جائے گی، ایک مسیحی شخصیت زمین پر واپس آئے گی، اور خدا فیصلہ کرے گا۔ تمام لوگوں پر۔[32]

ایک مثال کے طور پر، عیسائی (اعمال 1:9-11) اور مسلمان یقین رکھتے ہیں کہ یسوع آسمان پر گیا اور وہ واپس آئے گا۔[33] دوسرے کے لیے، دونوں کا یہ بھی ماننا ہے کہ یسوع ایک نبی تھا جس نے معجزے دکھائے تھے اور مکاشفہ 13:1-10 میں سمندر سے اٹھنے والے حیوان کو اور مکاشفہ 13:11-17 کی زمین سے آنے والے جانور کو شکست دیں گے۔ وہ پہلا جانور، جسے بہت سے پروٹسٹنٹ (اور کچھ رومن کیتھولک) دجال کہتے ہیں، اسلامی تحریروں میں اکثر دجال کہلاتا ہے۔[34]

عربی کا لفظ دجال، بذات خود اس کا لغوی معنی ہے دھوکہ دینے والا۔ لیکن عام طور پر، اسلام میں دجال کے استعمال کو المسیح الدجال کے حوالے سے سمجھا جاتا ہے جس کا بنیادی مطلب ہے "ملے ہوئے دھوکے کا مسیحا"۔ دجال سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ حق کو گمراہی کے ساتھ ملا دے گا۔ کیونکہ، تاریخی طور پر، زیادہ تر لوگ اس سے کافی آرام دہ لگتے ہیں، کیونکہ ان کے پاس سچائی سے محبت نہیں ہے (2 تھسلنیکیوں 2:12)، یہ ان وجوہات میں سے ایک ہوگا جو اسلام کا خیال ہے کہ دجال ایک وقت کے لیے کامیاب ہوگا۔[35]

المسیح الدجال کہلانے والا کچھ خصلتیں بائبل کے حیوان کے ساتھ بانٹتا ہے جو خود کو خدا کے طور پر بلند کرے گا (دانی ایل 11:36-37؛ 2 تھیسلنیکیوں 2:4) جیسا کہ مسلمانوں کی طرف سے دجال سے خدا ہونے کا دعویٰ کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔[36]

مسلمان یہ بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ دجال یہودی ہوگا۔[37] تیسری صدی کے رومن کیتھولک بشپ ہپولیٹس نے حیوان کی طرف اشارہ کیا (جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ وہ مکاشفہ 16:13 کا جھوٹا نبی نہیں ہے) کا تعلق بنی اسرائیل کے قبیلے سے ہے۔[38]

صحیفے میں واپس آتے ہوئے، بزرگ یعقوب کا نام خدا نے "اسرائیل" رکھ دیا تھا (پیدائش 32:28) اور وہ یہودیوں کے ساتھ ساتھ دان کے قبیلے کے بھی باپ تھے۔ لیکن بائبل خود یہ بیان نہیں کرتی ہے کہ حیوان یا آخری دجال یہودی یا قبیلہ دان کی نسل سے ہوگا۔

کچھ عیسائیوں نے ہیپسبرگ/ہیبسبرگ لائن کی طرف اشارہ کیا ہے جیسا کہ مکاشفہ کا جانور سے منسلک ہے[39] .13 اگرچہ فی الحال اس بات کا کوئی حتمی ثبوت نہیں ہے کہ کسی بھی مرکزی ہیبسبرگ لائن میں یہودیوں کا خون ہے، کم از کم ایک زندہ ہیبسبرگ کی اولاد (اس کی والدہ کی طرف سے) کا نام جیکب اپنے ناموں کے سلسلے میں ہے۔ اور وہ ہے: کارل تھیوڈور ماریا نکولس جوہان جیکب فلپ فرانز جوزف سلویسٹر فریہر روون انڈ زو گٹنبرگ۔ لہذا، اسرائیلی کنکشن کی ایک قسم ہے۔

اس نے کہا، چونکہ اربوں لوگ پیشن گوئی کے عقائد کے ساتھ مذاہب سے جڑے ہوئے ہیں، اس لیے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ مخالف مذاہب کے لیے بھی نشانیاں اور پیشین گوئیاں بعض اوقات اسی طرح کے نتائج کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔

بائبل گمراہ کن نشانوں اور عجائبات کے ساتھ جھوٹے نبیوں کی طرف اشارہ کرتی ہے (متی 24:24؛2 تھیسلنیکیوں 9:2-12) کے ساتھ ساتھ سچے (اعمال 17:2-18؛ مکاشفہ 3:11-6)، آخری دنوں میں.

فرق جاننا ضروری ہے۔

3۔ پیشن گوئی، امام مہدی، ایک امن معاہدہ اور جنوب کا بادشاہ؟

اسلام، ایک اہم حد تک، اپنے آپ کو ایک پیغمبرانہ مذہب مانتا ہے۔ ایک قدم آگے بڑھ کر، بہت سے لوگوں نے دعویٰ کیا ہے کہ "اسلام تمام انبیاء کا مذہب ہے،"[40] بنیادی طور پر مطلب یہ ہے کہ بائبل کے تمام انبیاء اور کوئی بھی دوسرے سچے نبی مسلمان تھے۔

اب، جب پیشین گوئی کے واقعات کی بات آتی ہے، تو اکثر مسلمان ایک ایسے رہنما کی تلاش میں نظر آتے ہیں جو ان آخری وقتوں میں پیدا ہو، جسے کبھی امام مہدی کہا جاتا ہے:

> 2012 کے پیو پول میں، مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ اور جنوبی ایشیا میں سروے کیے گئے زیادہ تر ممالک میں، نصف یا اس سے زیادہ مسلمانوں کا خیال ہے کہ وہ ذاتی طور پر مہدی کے ظہور کا مشاہدہ کریں گے۔ اسلامی تعلیمات میں، مہدی (ہدایت یافتہ) کے نام سے مشہور مسیحی شخصیت قیامت سے پہلے ظاہر ہو گی۔ یہ توقع افغانستان میں سب سے زیادہ عام ہے (83 فیصد)، اس کے بعد عراق (72)، تیونس (67) اور ملائیشیا (62)۔[41]

مہدی کا مطلب ہے "ہدایت یافتہ"۔ امام مہدی کو ایک رہنما مانا جاتا ہے جو مسلمانوں کو متحد کرے گا اور اسلامی غربت کو ختم کرے گا۔

اگرچہ زیادہ تر مسلمان امام مہدی کے ظہور کی توقع رکھتے ہیں، لیکن مختلف اسلامی اسکالرز اس پر سوال کرتے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ قرآن میں ان کا ذکر نہیں ہے:

> چونکہ قرآن، جو کہ اسلام کا بنیادی ماخذ ہے، واضح طور پر "مہدی" کی اصطلاح کا استعمال نہیں کرتا ہے حالانکہ اس میں جڑ سے اخذ کردہ الفاظ استعمال کیے گئے ہیں، اس لیے یہ مسئلہ قدرے پیچیدہ ہو جاتا ہے۔ مہدی کی شخصیت، مہدیوں کی تعداد اور ان کے ظہور کے وقت کے بارے میں بہت سے سوالات پیدا ہوتے ہیں۔...
>
> شاید اس لیے کہ کچھ روایات مہدی کو خلیفہ سے جوڑتی ہیں، اس لیے مہدی کو آخری وقت میں ایک عظیم مسلم رہنما کے طور پر دیکھا گیا۔[42]

لہذا، ہاں، امام مہدی اور دیگر پیغمبرانہ امور سے متعلق اسلام میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ قرآن کی طرح، بائبل براہ راست مہدی کی اصطلاح استعمال نہیں کرتی ہے۔

اسلام اور بائبل امن معاہدے کی تلاش میں ہیں۔

اسلام میں، ایسی حدیثی تحریریں ہیں جو کہتی ہیں کہ ایک معاہدہ ہوگا، جیسا کہ رومن کیتھولک یورپی رہنما کے ساتھ سات سالہ امن معاہدہ، جو ٹوٹ جائے گا:

> رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے اور رومیوں [عیسائیوں] کے درمیان چار امن معاہدے ہوں گے۔ چوتھا معاہدہ ایک ایسے شخص کے ذریعے کیا جائے گا جو حضرت ہارون کی اولاد ہوگا [محترم ہارون - موسیٰ کا بھائی] اور سات سال تک برقرار رکھا جائے گا۔[43]

> تمہارے اور رومیوں کے درمیان ایک معاہدہ ہوگا، پھر وہ تمہارے ساتھ خیانت کریں گے اور اسّی جھنڈوں کے ساتھ تمہارے خلاف کوچ کریں گے، جن میں سے ہر ایک کے نیچے بارہ ہزار (فوج) ہوں گے۔ (سنن ابن ماجہ 4042، کتاب 36، حدیث 117)

> عام انتشار اور خونریزی، کہ اس سے کوئی عرب گھرانہ بھی نہیں بچ سکے گا، پھر تمہارے اور بنی اسفار (رومیوں) کے درمیان ہونے والے امن معاہدے کے نتیجے میں امن کی زندگی، جسے وہ توڑ دیں گے اور اسّی جھنڈوں پر مشتمل ایک فوج سے تم پر حملہ کریں گے۔ ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار آدمیوں کا لشکر ہوگا۔[44]

مختلف درجات تک، وہ معاہدہ تحریریں درج ذیل بائبل کی پیشینگوئی سے مطابقت رکھتی ہیں:

> 26اور بادشاہ کے لوگ جو آنے والے ہیں شہر اور مقدس کو تباہ کر دیں گے۔ اُس کا انجام سیلاب کے ساتھ ہوگا، اور جنگ کے خاتمے تک تباہی کا تعین ہوگا۔ 27 پھر وہ ایک ہفتے کے لیے بہت سے لوگوں کے ساتھ عہد کی تصدیق کرے گا۔ لیکن ہفتے کے وسط میں وہ قربانی اور قربانی کو ختم کر دے گا۔ اور مکروہ چیزوں کے بازو پر وہ ہوگا جو ویران کرتا ہے، یہاں تک کہ ختم ہونے تک، جو طے شدہ ہے، ویرانوں پر بہانہ جائے۔ (دانی ایل 9:26-27)

مذکورہ بالا ایک معاہدے یا عہد کا حوالہ دے رہا ہے جس کے ساتھ وقت کا عنصر منسلک ہے۔ "ایک ہفتہ" کے وقت کے عنصر کو عام طور پر قدیم طور پر سمجھا جاتا ہے جس کا مطلب سات سال کا معاہدہ ہے (مثال کے طور پر روم[45] کے ہپولیٹس کے ذریعہ تیسری صدی کے اوائل)، جو اس کے وسط میں ٹوٹ جائے گا (2/13 سال کے بعد، جو ہفتے کا ایک آدھا حصہ، لیون کی دوسری صدی کے آئرنیس کے مطابق بھی[46])۔ "بہت سے لوگوں کے ساتھ" اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ایک یا دو کے برعکس متعدد قومیں کسی چیز پر متفق ہیں۔

جس کو بائبل میں "شہزادہ" کہا جاتا ہے وہ حتمی ترقی پذیر یورپی سلطنت کا کسی نہ کسی قسم کا رہنما ہوگا۔ یہ ظاہر کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ یہ یورپی حوالہ ہے یہ سمجھنا کہ یہ پہلی صدی کی رومی سلطنت کے لوگ تھے جنہوں نے دانی ایل 9:26 کے اس حصے کو پورا کیا جب انہوں نے "شہر" (یروشلم) "اور مقدس مقام" کو تباہ کیا (یہودی مندر) 70 عیسوی میں

بائبل کے دیگر اقتباسات کی وجہ سے (دانی ایل 8:25؛ 11:23-24)، اس "عہد" کو عام طور پر پیشن گوئی پر نظر رکھنے والوں کی طرف سے "امن معاہدہ" سمجھا جاتا ہے۔ بائبل کی پیشن گوئی شمالی افریقہ اور مشرق وسطیٰ میں زمینوں کے آنے والے رہنما کی طرف اشارہ کرتی ہے جو اس وقت اسلام کا غلبہ ہے "جنوب کے بادشاہ" کے طور پر۔ آیا، یا کیسے، دانی ایل 11 کے جنوب کا آنے والا بادشاہ دانی ایل 9:27 کے معاہدے میں شامل ہو سکتا ہے، براہِ راست واضح نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم، یہ دانی ایل 11 میں بائبل کی پیشین گوئیوں کے ساتھ ساتھ اسلامی پیشین گوئی سے بھی ظاہر ہو سکتا ہے کہ امام مہدی (یا "عظیم خلیفہ") کے طور پر سمجھا جانے والا اس میں شامل ہے۔

بہر حال، بائبل اور اسلامی دونوں پیشین گوئیاں ایک ایسے وقت کے بارے میں بتاتی ہیں جب اسلامی اکثریتی سرزمینوں میں یورپیوں اور دوسروں کے درمیان ایک امن معاہدہ ہوگا جو ایک دن ٹوٹ جائے گا۔

بائبل شمال کے یورپی بادشاہ اور جنوب کے بظاہر اسلامی بادشاہ کے درمیان مستقبل میں تصادم کے بارے میں بتاتی ہے۔ خدا کے پرانے عالمی چرچ نے سکھایا:

> جس طرح ابھی ایک حتمی "شمال کا بادشاہ" ہونا باقی ہے - جسے بائبل کی علامت میں "حیوان" کہا جاتا ہے - جو آخر وقتی یوروپی کنفیڈریشن پر سپر ڈکٹیٹر کے طور پر ابھرے گا، وہاں ...اسی طرح حتمی طور پر ابھرے گا۔ "جنوب کا بادشاہ" - ایک عرب مسلم کنفیڈریشن کا ایک مجموعی رہنما، ممکنہ طور پر مہدی کا لقب بھی رکھتا ہے! اور یہ دونوں افراد آخر کار اپنے آپ کو ایک دوسرے کے سر پر پائیں گے... مشرق وسطی میں تباہ کن جنگ![47]

نسبتاً بے اختیار "شہزادے" کی طرف سے کچھ "امن" معاہدے کے سات سالہ حصے کی تصدیق ایک ایسا واقعہ ہے جو ختم ہو جائے گا جسے بہت سے پیشین گوئی شدہ اختتامی واقعات کی آخری گھڑی قرار دیا جا سکتا ہے۔ بظاہر اس میں امریکہ اور اس کے برطانوی نژاد اتحادیوں کے فتح ہونے سے پہلے کے آخری ساڑھے تین سال کی طرف اشارہ کرنا شامل ہے۔

چونکہ مختلف پروٹسٹنٹ اور دیگر پیشن گوئی کے مبصر بھی اس معاہدے کی تلاش میں ہیں، اس لیے امکان ہے کہ جب اس کی تصدیق ہو جائے تو یہ زیادہ تر لوگوں کے لیے واضح نظر نہیں آئے گا۔ لیکن، اس کے بارے میں کوئی غلطی نہ کریں، یہ ایک اہم پیشن گوئی کا واقعہ ہوگا، اگرچہ بہت سے لوگ اس پر یقین نہیں کریں گے، یہاں تک کہ جب انہیں بتایا جائے گا (حبقوق 1:5)۔

ایک یورپی "شہزادہ" کے ذریعہ اس میں وقت کے عنصر کے ساتھ کسی خاص معاہدے کی تصدیق حیوان کے عروج اور تباہ کن عظیم مصیبت کے لئے الٹی گنتی کا تعین کرے گی۔

وہ "شہزادہ" وہی ہے جسے دانی ایل 11:40 میں "شمال کا بادشاہ" کہا گیا ہے، جیسا کہ وہ ڈینیئل 11 میں دانی ایل 9:27 کی آخری پیشینگوئی کو پورا کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے:

[31] اور اُس کی طرف سے فوجیں جمع ہوں گی اور وہ مقدِس کے قلعے کو ناپاک کریں گے۔ پھر وہ روزانہ کی قربانیوں کو لے جائیں گے اور وہاں ویران کی مکروہ جگہ رکھیں گے۔ (دانی ایل 11:31)

تاہم، جس طرح سے یہ کیاجائے گابظاہر اس انداز میں ہو گا کہ وہ لوگ جو بائبل کی پیشن گوئی کو کافی حد تک نہیں سمجھتے ہیں وہ قبول نہیں کریں گے، اگرچہ کچھ کو بتایا جائے گا (اعمال 13:41)۔

CCOG کی طرح، زیادہ تر مسلمان یقین رکھتے ہیں کہ عیسیٰ آنے والے سات سال کے عرصے کے بعد واپس آئیں گے، [48] CCOG کے ساتھ خاص طور پر سات سال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دانی ایلی 9:27 کے معاہدے کی تصدیق "شہزادے" کے ذریعے کی گئی ہے۔ شاید یہ ذکر کیا جانا چاہئے کہ CCOG کی طرح، مسلمان اس بات پر یقین نہیں رکھتے کہ فتنہ سے پہلے یا درمیانی فتنہ کی بے خودی ہو گی جیسا کہ کچھ پروٹسٹنٹ رکھتے ہیں۔ [49]

اس نے کہا، بائبل شمال کے بادشاہوں کے بارے میں خبردار کرتی ہے (دانی ایل 21:11-45؛ یسعیاہ 5:10-12) اور جنوبی (دانی ایل 40:11-43) جو ایک یا زیادہ دھوکہ دہی کے سودے کریں گے ("وہ ایک ہی میز پر جھوٹ بولے گا" فی دانی ایل 11:27) جو اسلامی پیشن گوئی کے مطابق ہے۔

رومن کیتھولک سنت اور ان کے چرچ کے ڈاکٹر جیروم نے کہا (بعض جدید رومن کیتھولک مصنفین [50] کے برعکس) کہ دانی 11 کی بہت سی پیشین گوئیوں کو قدیم طور پر پورا نہیں سمجھا جانا چاہیے تھا، بلکہ یہ کہ ان کی مستقبل میں تکمیل تھی۔ [51] اسلامی پیشن گوئی ایک معاہدے کی بھی تجویز کرتی ہے جہاں رومن کیتھولک اور مسلمان ایک دھوکہ دہی کا سودا کرتے ہیں۔ [52] لہذا، یہاں کچھ بائبلی، رومن کیتھولک اور اسلامی روایات میں مماثلت پائی جاتی ہے۔

شاید اس بات کی نشاندہی کی جائے کہ کچھ احادیث اسلام کے ہندوستان کو فتح کرنے کی طرف اشارہ کرتی ہیں، [53] لیکن جنوب کے آنے والے بادشاہ (دانی ایل 40:11-43) سے متعلق بائبل کی پیشین گوئی اس کی تائید کرتی نظر نہیں آتی۔ اس نے کہا، یہ ممکن ہے کہ پاکستان میں مسلمان، جو بنیادی طور پر نسلی طور پر ہندوستانی ہیں، جنوب کے آنے والے بادشاہ کی حمایت کر سکتے ہیں۔

شیعہ اختلافات

اسلام بنیادی طور پر تین ٹکڑوں میں تقسیم ہے، جس میں سنی مسلمانوں کی اکثریت ہے، شیعہ مسلمان اگلا بڑا گروہ ہے، اور ایک تیسرا چھوٹا گروہ صوفیوں کے نام سے جانا جاتا ہے (جنہیں اکثر سنی مسلمان کی ایک قسم سمجھا جاتا ہے)۔ شیعہ مسلمانوں کو مجموعی طور پر دوسرے گروہوں کے مقابلے میں سخت مسلمان سمجھا جاتا ہے۔

سب سے زیادہ شیعہ مسلمانوں کی ملک ایران ہے۔ یہ بھی سمجھا جاتا ہے:

شیعہ اسلام بنیادی طور پر اسلامی سماجی نظام میں امام کے کردار کی تشریح میں سنی اسلام سے ممتاز ہے۔ شیعہ اور سنی اسلام کے درمیان بنیادی فرق امامت کا عقیدہ ہے، جو تمام شیعوں کے لیے ضروری ہے۔

شیعوں کا عقیدہ ہے کہ نسل انسانی کو الہامی رہنمائوں اور اساتذہ کی ضرورت ہے، جو ایسے امام ہیں جو نئے صحیفے لانے کے علاوہ ہر لحاظ سے پیغمبروں کے مشن کو جاری رکھتے ہیں۔ ائمہ کو اپنے الہی مشن کی تکمیل کے لیے اسماء یعنی گناہ اور خطا سے استثنیٰ حاصل ہے۔ تمام شیعوں کا عقیدہ ہے کہ اماموں کے بغیر دنیا کا وجود ختم ہو جائے گا،...

ائمہ صرف مذہبی اساتذہ ہی نہیں ہیں، ان کی ایک جغرافیائی اہمیت بھی ہے، کیونکہ وہ قیامت کے دن مومنین کی شفاعت کر سکتے ہیں۔ پس امام کو جاننا نجات کے لیے ضروری ہے۔ اس نکتے پر خاص طور پر پوشیدہ امام محمد المنتزار المہدی جو زندہ اور غیبت میں ہیں کے مسیحی عقیدے کی طرف سے زور دیا گیا ہے۔ 872 ء میں شروع ہوا۔ اور معمولی غیبت کے دوران امام اپنے پیروکاروں سے ان میں سے چار براہ راست نمائندوں کے ذریعے بات چیت کرتے تھے۔ 941 سے، وہ بڑے جادو میں ہے اور صرف اس وقت ظاہر ہو گا جب دنیا انصاف کے قیام اور مسیح کی دوسری آمد کی تیاری کے لیے ناانصافی اور جبر سے بھر جائے گی۔[54]

شیعہ نزول کا دعویٰ کرتے ہیں حالانکہ محمد کے چچازاد بھائی علی، جنہیں وہ ایک عظیم ابتدائی امام (ایک اسلامی رہنما) سمجھتے ہیں اور پھر بارہویں امام، محمد المنتزار المہدی کے ذریعے۔ جن کا دعویٰ ہے کہ وہ ابھی تک زندہ ہیں۔ جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے، کچھ لوگوں نے مشورہ دیا ہے کہ وہ کسی قسم کی معطل حرکت پذیری میں ہے، جسے عام طور پر "پوشیدہ امام" کا "بڑی جادو" کہا جاتا ہے (غیبت کا مطلب ہے پوشیدہ) جب تک کہ وہ باضابطہ طور پر حکمرانی پر واپس نہ آ جائے۔

ائمہ کے شیعوں کے نظریات کی وجہ سے، بعض سنیوں کا خیال ہے کہ شیعہ بت پرست اور مشرک ہیں۔ 2024 میں، سنی سے منسلک گروپ ISIS نے شیعوں کو مارنے کے لیے ایران میں بم برسانے کے لیے اتنا آگے بڑھا، کہ وہ "مشرک" کہلاتے تھے۔[55]

واضح رہے کہ سنی اور شیعہ مسلمانوں کے درمیان ایک اور اختلاف یہ ہے کہ زیادہ تر شیعہ اس بات پر پختہ یقین رکھتے ہیں کہ ان کا عظیم رہنما اٹھے گا، مغرب کو تباہ کرنے میں مدد کرے گا، اور بالآخر سب کو مسلمان ہونے یا مرنے پر مجبور کرے گا۔

دوسری طرف، بہت سے دوسرے مسلمان یقین رکھتے ہیں کہ مہدی کے آنے کے بعد عیسیٰ واپس آئیں گے، اور پھر دنیا بنیادی طور پر مسلمان ہو جائے گی۔ اس لیے وہ مستقبل میں مہدی کی آمد کو صرف ایک ضروری قدم سمجھتے ہیں۔

شیعہ نے 'مہدی' صحیفے کا دعویٰ کیا۔

□ یسعیاہ نبی

رضا رضائی خنگاہ نامی شیعہ ایرانی پروفیسر نے امام مہدی کے متعلق مختلف دعوے لکھے:

امام مہدی دیگر مذاہب کی کتابوں میں...

یہودیت

قائم (قائم) مسیحا

وہ ضرورت مندوں کا انصاف سے انصاف کرے گا، اور زمین کے مظلوموں کے لیے ایمانداری سے حکومت کرے گا۔ اس کا بیلٹ منصفانہ اور ایماندار ہوگا۔ بھیڑیا بھیڑ کے ساتھ رہے گا۔ (حصہ 11، پیرا گراف 1-10)

□ داؤد کے زبور

بدکار کاٹ دیئے جاتے ہیں، لیکن جو خدا پر بھروسا رکھتے ہیں، عاجز زمین کے وارث ہوں گے، صحت کی فراوانی سے فائدہ اٹھائیں گے۔ راست باز ہمیشہ کے لیے زمین کے وارث ہوں گے۔ (عہد نامہ قدیم، زبور 3837-P9)

□ داؤد کے زبور

وہ لوگوں کا انصاف کرے گا۔ آسمان خوش ہوتا ہے اور زمین زور دیتی ہے، سمندر گرجتا ہے۔ صحرا اور اس میں موجود ہر چیز خوش کن ہے۔ تب تمام درخت گائیں گے کیونکہ وہ آئے گا۔ (عہد نامہ قدیم، زبور 96)

□ دانیال کی پیشن گوئی

وہ عظیم بادشاہ جو آپ کی قوم کے بیٹوں کے لیے کھڑا ہے وہ قائم (قائم) ہے۔ ان میں سے بہت سے جو سوئے ہوئے ہیں جاگ جائیں گے، لیکن ہمیشہ کی زندگی اور ان کی ابدی شرمندگی اور ذلت کے لیے... خوش نصیب ہیں وہ جو انتظار کرتے ہیں۔ (صفحہ 1309، صفحہ 12، پیرا گراف 1-12)

□ حبقوق نبی

خواہ وہ تاخیر کرے، اس کا انتظار کرو، کیونکہ وہ ضرور آئے گا اور تاخیر کرے گا، لیکن وہ تمام قوموں کو اکٹھا کرے گا۔ (باب 2، پیرا گراف 3-14)

اسے وہی ہونا چاہیے جو دوسروں کا خیال رکھے۔ دروازے کھل جائیں گے۔ سب سے پہلے شہروں کا استقبال کیا جائے گا۔ اہلِ کائنات کو اس میں سکون ملے گا۔ وہ ایک ایسا آدمی ہے جسے خدا نے فتح کے بعد فتح حاصل کرنے اور اپنے حقیقی مشن کو پورا کرنے کے لیے چنا اور ہدایت کی ہے۔ (حصہ 45)

عیسائیت

آخری محمود ابن آدم

- لوقا کی انجیل

تمھیں ان لوگوں کی طرح ہونا چاہیے جو اپنی مالکن کے شادی سے واپس آنے کا انتظار کر رہے ہوں، اس لیے جب بھی وہ آکر دروازہ کھٹکھٹاتا ہے تو فوراً اس کے لیے دروازہ کھول دیتا ہے۔ اس لیے تم بھی تیار رہو کیونکہ ایک ایسے وقت میں جب تم نہیں سوچتے ہو کہ ابن آدم آئے گا۔ (صفحہ 116، حصہ 12، پیرا گراف 35-40)

- متی کی انجیل

ابن آدم کو بڑی طاقت کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے ہوئے دیکھیں... لیکن اس دن اور اس گھڑی کے بارے میں کوئی نہیں جانتا... جس وقت آپ کو نہیں لگتا کہ ابن آدم آرہا ہے...(صفحہ 41، حصہ 24، پیرا گراف 1-37)

- مرقس کی انجیل

بہت سے لوگ میرے نام پر آئیں گے اور دعویٰ کریں گے کہ 'میں وہی ہوں' اور بہتوں کو دھوکہ دیں گے۔ (صفحہ 77، حصہ 13، پیرا گراف 1-9)

- **یوحنا کی انجیل**

اور اس نے اسے فیصلہ کرنے کا اختیار دیا ہے کیونکہ وہ ابن آدم ہے۔ اس پر تعجب نہ کرو کیونکہ ایک وقت آنے والا ہے جب وہ سب جو اپنی قبروں میں ہیں اس کی آواز سن کر باہر نکل آئیں گے۔ (صفحہ 152، حصہ 5، پیراگراف 26-28)

□ پولوس کا خط

وہ جو قوموں پر حکومت کرنے کے لیے اٹھے گا۔ اُس میں غیر قومیں اُمید رکھیں گی۔ (صفحہ 261، حصہ 15، سیکشن 12)

□ [متی کی انجیل]

پھر وہ (یسوع) بھیڑ کو چھوڑ کر گھر میں چلے گئے۔ اور اُس کے شاگردوں نے اُس کے پاس آکر کہا کہ کھیت کے جھاڑیوں کی تمثیل ہمیں سمجھاؤ۔ اُس نے جواب دیا، اچھا بیج بونے والا ابنِ آدم ہے۔...(متی 13:36-37)...

ان کے بارے میں مختلف زبانوں میں کچھ تقریریں ہوئیں
انجیل:

"کیونکہ جس طرح بجلی مشرق سے آتی ہے اور مغرب تک چمکتی ہے، اُسی طرح ابنِ آدم کی آمد... پھر آسمان پر ابنِ آدم کا نشان ظاہر ہو گا، تب زمین کے تمام قبیلے ماتم کریں گے، اور وہ ابنِ آدم کو آسمان کے بادلوں پر قدرت اور جلال کے ساتھ آتے دیکھیں گے۔" (متی 24:27،30)

اور یہی انجیل 'توقع' کے بارے میں کہتی ہے:

"اس لیے آپ کو بھی تیار رہنا چاہیے، کیونکہ ابنِ آدم اُس وقت آرہا ہے جس کی آپ کو توقع نہیں تھی۔"(متی 24:44)

اور مرقس کی انجیل ان لوگوں کی ذمہ داریوں کے بارے میں بات کرتی ہے جو نجات دہندہ کے منتظر ہیں:

لیکن اُس دن اور گھڑی کے بارے میں کوئی نہیں جانتا، نہ آسمان کے فرشتے، نہ بیٹا، مگر صرف باپ۔ ہوشیار رہو، جاگتے رہو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ وقت کب آئے گا۔ (مرقس 13:32،33)

انجیل کے حوالے سے ایک دلچسپ نکتہ: "مقدس بائبل کی لغت" میں امریکن میکس کے مطابق، لفظ 'ابن آدم' انجیلوں اور لوازمات (نئے عہد نامے) میں 80 بار دہرایا گیا ہے، جن میں سے 30 یسوع مسیح کے موافق ہیں اور باقی 50 وضاحتیں ہیں۔ نجات دہندہ کا جو میں آئے گا۔ اور یسوع مسیح اس کے ساتھ آئے گا اور اس کی تمجید کرے گا، اور اس کے آنے کی تاریخ اور وقت خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا۔[56]

یہودی اور عیسائی اس بات پر متفق نہیں ہوں گے کہ یہ اقتباسات امام مہدی کے حوالے ہیں اور نہ ہی زیادہ تر سنی مسلمان۔ عیسائی، مثال کے طور پر، "ابن آدم" کو یسوع مانتے ہیں جیسا کہ اس نے بار بار اس اصطلاح کو اپنے اوپر لاگو کیا (مثلاً متی 8:20، 9:6، 11:19، 12:8، 12:40، 16:28، 17:9، 17:12، 20:18، 24:27، 24:30)، اور زیادہ تر سنی مسلمان بھی اس سے متفق ہوں گے۔ میں یہ بھی شامل کرتا چلوں کہ حبقوق کا دوسرا باب بنیادی طور پر اس بات پر بحث کرتا ہے کہ آخر وقت میں ایک انتہائی مقروض قوم کے ساتھ کیا ہونے والا ہے اور امام مہدی سے متعلق اسلامی پیشین گوئیوں سے مشابہت نہیں رکھتا۔

اس نے کہا، کچھ مسلمان (چاہے وہ شیعہ، صوفی، یا سنی) ان اقتباسات کا حوالہ دے سکتے ہیں کہ وہ ایک پان نیشنل اسلامی لیڈر کے منظر پر آنے کے بعد بائبل کی اہمیت کی حمایت کرتے ہیں۔ مزید برآں، بائبل ایک آنے والے رہنما کے بارے میں بتاتی ہے جو امام مہدی سے کچھ مشابہت رکھتا ہے جس پر بعد میں اس باب میں بات کی جائے گی۔

مہدی کے بارے میں مزید

مندرجہ ذیل حدیث کے مطابق مہدی شروع کرنے کے لیے اچھا مسلمان نہیں ہوگا:

> مہدی اہل بیت میں سے ہوں گے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ایک رات میں اس کی اصلاح کرے گا اور ایک رات میں اسے اچھا کر دے گا۔ (سنن ابن ماجہ[57])

مسلم علماء مندرجہ بالا کی تشریح یہ کہتے ہوئے کرتے ہیں کہ مہدی ایک نوجوان کے طور پر ایک اچھا مسلمان نہیں تھا، لیکن وہ ایک بہت اچھا مسلمان بن جاتا ہے۔ ان کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ جب دجال زندہ ہوگا تو وہ زندہ ہوگا۔[58]

امام مہدی کے ظہور کا سبب بننے والے حالات سے متعلق ایک اسلامی رپورٹ یہ ہے:

> ظہور مہدی سے پہلے کے حالات:

دیگر چیزوں کے ساتھ ساتھ ناانصافی، نقصان، فاقہ کشی، قتل وغارت اور مسلسل آزمائشیں عام ہوں گی اور مذہبی بدعات عام ہوں گی۔ حرام چیزوں پر عمل کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ شراب حلال ہے اور اکثر نماز نہیں پڑھتے۔[59]

مندرجہ بالا قحط (متی 24:7)، خود غرضی، اور آخری دنوں میں بے حیائی کی مختلف شکلوں کے بارے میں بائبل کی پیشین گوئیوں سے مطابقت رکھتا ہے (2 تیمتھیس 1:3-3-7)۔ بہت سے مسلمانوں نے بجا طور پر مغرب کی بے حیائی اور بدکاری کی مذمت کی ہے۔ مثال کے طور پر، ترکی کے صدر رجب طیب ایردوان کی بیٹی ایسرا ایردوان نے یہاں تک اعلان کیا کہ غیر اخلاقی مغربی اقدار کے نتیجے میں "مغرب کی صلیب پر اسلامی ہلال کی حتمی فتح" ہو گی۔[60] کچھ کا خیال ہے کہ مہدی اس کو پورا کرے گا۔ پھر بھی بائبل ہلال کا ایک مختلف انجام دکھاتی ہے، جبکہ مغرب کی صلیب کے اختتام کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے۔

امام مہدی کے پس منظر اور ظہور کے حوالے سے چند اسلامی دعوے یہ ہیں:

مہدی کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اس کی آنکھیں بھوری ہوں گی، انتہائی سفیدی کے دانت ہوں گے، اس کے گال پر حسن کا نشان ہو گا، اور وہ مدینہ میں ایک لونڈی کے ہاں پیدا ہو گا۔ ان کے ظہور کی جگہ کے بارے میں کچھ تنازعہ ہوا ہے، لیکن ممکنہ مقامات میں مراکش، کوفہ اور دمشق کا ذکر ہے۔[61]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات میں عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مہدی انتشار اور افراتفری کے وقت ظاہر ہوں گے جو دنیا کے خاتمے سے پہلے ہو گا۔[62]

کیا مدھی کو بھی بائبل کے مطابق "جنوب کا بادشاہ" ہونا چاہیے، وہ مصر یا جزیرہ نما عرب یا مشرق وسطیٰ کے کسی اور علاقے سے پیدا ہو سکتا ہے۔

محمد نے کہا کہ مہدی کا نام محمد ابن عبداللہ ہو گا اور وہ زمین کو عدل سے بھر دیں گے۔[63] شیعہ مسلمان محمد المنتزار المہدی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ دوسروں کے دوسرے خیالات ہیں۔

بعض کا خیال ہے کہ اسے عہد کا صندوق (انطاکیہ میں) ملے گا اور یہ اس بات کی علامت ہو گی کہ وہ امام مہدی ہیں۔[64] دوسرے متفق نہیں ہیں۔

یہاں امام مہدی سے متعلق چند احادیث ہیں جو کہ دولت کے ساتھ خلیفہ بھی نظر آتے ہیں جن کا ذکر ذیل میں کیا گیا ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہدی میرے خاندان سے، فاطمہ کی اولاد میں سے ہوں گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہدی میرے ذخیرے میں سے ہو گا اور اس کی پیشانی چوڑی ہو گی اور ناک نمایاں ہو گی۔ وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جبر سے بھری ہوئی تھی اور وہ سات سال حکومت کرے گا۔ (سنن ابی داؤد 4284-5، کتاب 38، احادیث 6-7)

"مہدی میری امت میں ہوں گے۔ اگر وہ قلیل مدت تک زندہ رہے تو سات ہو جائیں گے اور اگر زیادہ عرصہ زندہ رہے تو نو ہو جائیں گے جس میں میری امت کے لیے ایسی آسانی ہو گی جو اس نے کبھی حاصل نہیں کی۔ زمین اپنی پیداوار لائے گی اور کچھ بھی نہیں روکے گی اور اس وقت دولت کا ڈھیر لگا دیا جائے گا۔ ایک آدمی کھڑا ہو گا اور کہے گا: اے مہدی! وہ کہے گا: لے لو۔

"تین تیرے خزانے کے لیے آپس میں لڑیں گے، ان میں سے ہر ایک خلیفہ کا بیٹا ہے، لیکن ان میں سے کوئی اسے حاصل نہیں کرے گا۔ پھر مشرق سے سیاہ جھنڈے آئیں گے، اور وہ تمہیں بے مثال طریقے سے مار ڈالیں گے۔" (سنن ابی داؤد 4083-4، کتاب 36، حدیث 158-159)

ایک آدمی اس کے پاس آئے گا اور کہے گا: اے مہدی! 'مجھے دو، مجھے دو! اس لیے جو کچھ وہ اٹھانے کے قابل ہو گا وہ اپنے کپڑے میں بھر لے گا۔ (جامع ترمذی 2232، کتاب 33، حدیث 75)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے خلفاء میں سے آخرت میں کوئی ایسا ہو گا جو مال کو شمار کیے بغیر تقسیم کرے گا۔ (ریاض الصالحین 1824، کتاب 18، حدیث 17)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کمرے سے ہماری طرف دیکھا، جب ہم قیامت کی باتیں کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'قیامت اس وقت تک شروع نہیں ہو گی جب تک دس نشانیاں نہ ہوں: دجال، (جھوٹا مسیح)، دھواں، اور سورج کا مغرب سے طلوع ہونا۔' (سنن ابن ماجہ 4041، کتاب 36، حدیث 116)

وہ اس وقت اٹھنا ہے جب خراسان 65 (ایران، ترکمانستان اور افغانستان کے کچھ حصوں پر محیط ایک علاقہ) سے "سیاہ جھنڈے" اٹھ رہے ہوں گے۔

مہدی کو تمام امت مسلمہ (یعنی مسلم دنیا) کا قائد ہونا ہے۔[66]

مہدی کا ظہور ایک ہنگامہ خیز وقت کے بعد ہونا ہے،[67] اور یہ جنوب کے بائبلی بادشاہ کے عروج کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، جو میرا یقین ہے، اس دوران پیدا ہوا جسے یسوع نے "دکھ کی شروعات" کے طور پر کہا (متی 24:4-8) جس میں "جنگیں اور جنگ کی افواہیں" ہیں (متی 24:6)، ایک ایسا وقت جس میں ہم اب گزر رہے ہیں۔

مہدی کو اسلام کے لیے نجات دہندہ کے ساتھ ساتھ اسلامی غربت کو ختم کرنے والا سمجھا جاتا ہے:

مہدی... اپنی جگہ کے کچھ عرصے بعد، بنیادی طور پر اسلامی غربت اور بھوک کو ختم کرنے کے ساتھ ساتھ سات سال تک حکومت کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔[68]

بائبل کی مختلف پیشین گوئیوں کی بنیاد پر، میں نہیں مانتا کہ جس کو بائبل دانی ایل 11 کے آخری حصے میں جنوب کا بادشاہ کہتی ہے وہ اتنی دیر تک حکومت کر سکے گا- جب تک کہ وہ صرف ایک ملک یا اس سے چھوٹی کنفیڈریشن میں ایک وقت کے لیے حکومت نہ کرے۔ پہلے

ایسا ہی ہوتا ہے، جب جنوب کا بادشاہ شکست کھا جاتا ہے دانی ایل (40:11-43) نتیجہ اخذ کریں کہ وہ امام مہدی نہیں تھے۔ دوسرے شاید یہ سمجھیں گے کہ سنی اسلام سکھاتا ہے کہ مہدی کو دجال سے شکست ہو گی اور دجال شمال کا یورپی بادشاہ ہے۔ دانی ایل (40:11)، جسے حیوان بھی کہا جاتا ہے (مثلاً مکاشفہ 4:13)۔

افراتفری، مہدی، اور عیسیٰ

دکھ اور افراتفری کا وقت آنے والا ہے۔

نیو انسائیکلوپیڈیا آف اسلام سے درج ذیل کو دیکھیں:

آخری ایام، جیسا کہ اسلام میں بیان کیا گیا ہے، یاجوج ماجوج (جج وجاجوج)، مہدی، دجال (دجال) اور عیسیٰ علیہ السلام کی شخصیتوں سے نشان زد ہیں۔ یاجوج اور ماجوج، جو افراتفری کی قوتوں کی نمائندگی کرتے ہیں، کو دور رکھا گیا ہے۔
...وقت کے اختتام پر، انتشار الٰہی مسلط کردہ حکم کی دیوار سے ٹوٹ جائے گا، اور دنیا "بیرونی تاریکی" میں ڈوب جائے گی۔ ایک ہی وقت میں، یہ خیال کیا جاتا ہے کہ، ایک مخالف کرنٹ ہو گا، یا روحانی فصاحت اور ابتدائی سالمیت کی حالت میں ایک مختصر واپسی ہو گی جو وقت کے طلوع ہونے پر حاصل ہوئی تھی۔ یہ مہدی کا دور حکومت ہے، جو "صحیح ہدایت یافتہ" ہے...

مہدی کا دور دجال کے بعد ہو گا...ایک بار جب دجال اپنے پیروکاروں کو بھگا دے گا، تو عیسیٰ کائناتی ڈرامے کے اختتامی لمحات میں دجال کو تباہ کرنے کے لیے آئے گا۔

مہدی کے عقیدے کو مشہور سنی حکام نے رد کر دیا ہے...[69]

بائبل دجال کی موت کے بعد اور ہزار سال کے بعد آنے والے یاجوج اور ماجوج کی طرف اشارہ کرتی ہے (حزقی ایل 2:38-16، مکاشفہ 7:20-8)۔

اب، اس سے پہلے آخری وقتوں میں مشکلات سے متعلق، یسوع نے سکھایا:

9لیکن جب تم جنگوں اور ہنگاموں کے بارے میں سنو تو گھبرانا مت۔ کیونکہ یہ چیزیں پہلے ہونا ضروری ہیں، لیکن انجام فوری طور پر نہیں آئے گا۔
پھر اُس نے اُن سے کہا، ''قوم قوم کے خلاف اور بادشاہی سلطنت پر چڑھے گی۔ 11 اور مختلف جگہوں پر بڑے زلزلے آئیں گے اور کال اور وبائیں آئیں گی۔ اور آسمان سے خوفناک نظارے اور عظیم نشانیاں ہوں گی۔ (لوقا 21:9-11)

ایک حدیث میں ہے:

قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک کہ زلزلے زیادہ نہ ہو جائیں، بے ہودہ قتل و غارت بڑھ جائے (ابوہریرہ سے حدیث [70])۔

لیکن کچھ رومن کیتھولک پیشین گوئیوں کے خدشات کو نوٹس کریں:

نوٹری ڈیم ڈیس گارڈیس کی ٹریپسٹائن راہب۔ ''عذاب اس وقت آئے گا جب بہت بڑی تعداد میں بری کتابیں پھیل جائیں گی۔'' [71]

ایبی وو کلن (19 ویں صدی)۔ "خوفناک کتابیں مفت دستیاب ہوں گی۔ دانشور آپس میں سخت بحث کریں گے۔ پھر جنگ چھڑ جائے گی جو عظیم بادشاہ کا عروج دیکھے گی۔ [72]

لہذا، عظیم بادشاہ عذاب کے وقت میں پیدا ہونے والا ہے۔ بائبل سکھاتی ہے کہ شمال کا بادشاہ مصیبتوں کے وقت پیدا ہوگا (سی ایف۔ مرقس 13:8-14؛ دانی ایل 11:31)۔

کیا دعوی کردہ "خراب کتابوں" میں سے کچھ حقیقی علم پر مشتمل ہیں؟

ایسا لگتا ہے کہ امکان ہے۔

ایک حدیث میں ہے:

وہ وقت نہیں آئے گا جب تک علم حاصل نہیں کیا جائے گا۔ (حدیث ابوہریرہ [73])

کیا اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ کسی قسم کی سنسرشپ آنے والی ہے؟

ٹھیک ہے، عبرانی صحیفے متنبہ کرتے ہیں:

11 خداوند خدا فرماتا ہے، "دیکھو، وہ دن آرہے ہیں۔

کہ میں زمین پر کال بھیجوں گا، نہ روٹی کا قحط، نہ پانی کی پیاس، بلکہ رب کے کلام کو سننے کا۔12 وہ سمندر سے سمندر تک اور شمال سے مشرق تک پھریں گے۔ وہ اِدھر اُدھر بھاگیں گے، رب کے کلام کو ڈھونڈیں گے، لیکن نہ پائیں گے۔ (عاموس 8:11-12)

اگرچہ مندرجہ بالا یہ نہیں ہے کہ روایتی طور پر حدیث کو کتنے لوگوں نے دیکھا ہے، لیکن علم کو چھین لیا جانا "لفظ کے قحط" کے ساتھ ساتھ سنسر شپ کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ جہاں تک آموس کی تحریر کا تعلق ہے، یہ بائبل کے علم کی مزید سنسر شپ کی پیشین گوئی کرتا ہے- "رب کا کلام" -میڈیا کے ساتھ ساتھ انٹرنیٹ پر بھی۔

مختلف احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ وقت آئے گا جب قرآن لیا جائے گا اور اسلام مٹ جائے گا۔ [74]

ایسا لگتا ہے کہ یہ جانور کے عروج کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ مندرجہ ذیل رومن کیتھولک پیشن گوئی پر بھی غور کریں:

> سینٹ فرانسس ڈی پال (1470)... عظیم بادشاہ... وہ مہومیٹن فرقہ اور باقی کافروں کو تباہ کر دے گا۔ وہ دنیا کی تمام بدعتوں اور ظالموں کو ختم کر دے گا۔ [75]

> جان آف دی کلیفٹ راک (1340): وہائٹ ایگل (عظیم بادشاہ)، مہاراج مائیکل کے حکم سے، یورپ سے کریسنٹ لے جائے گا جہاں عیسائیوں کے علاوہ کوئی نہیں رہے گا- وہ خود قسطنطنیہ سے حکومت کرے گا۔ دنیا میں امن اور خوشحالی کا دور شروع ہو گا۔ اب پروٹسٹنٹ نہیں رہیں گے {اس وقت کوئی "پروٹسٹنٹ" نہیں تھے اور اس کتاب کے مصنف کو نور تجویز کرتے ہیں کہ شاید اس لفظ کا ترجمہ بدعتیوں کے طور پر کیا جانا چاہیے تھا} یا فرقہ پرست ...خدا ایک مقدس پوپ کو اٹھائے گا۔[76]

ایسا لگتا ہے کہ "تمام بدعتوں کو ختم کرنے" کی کوشش کرنے کے لیے کچھ بڑے پیمانے پر سنسر شپ کی ضرورت ہو گی۔ "ہلال" کا حوالہ کم از کم یورپ سے اسلام کے خاتمے کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔

ہاں، سنسر شپ اور اسلام کا خاتمہ اس میں شامل ہے جس کی طرف رومن کیتھولک پیشین گوئیاں اشارہ کر رہی ہیں۔

پیغمبرانہ مماثلتیں۔

قرآن سکھاتا ہے:

> جب آسمان پھٹ جائے اور جب ستارے گر جائیں اور جب سمندر پھٹ جائیں (سورۃ 82:1-3)

یسوع نے سکھایا:

[29] ان دنوں کی مصیبت کے فوراً بعد سورج تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہیں دے گا۔ ستارے آسمان سے گریں گے، اور آسمان کی طاقتیں ہل جائیں گی۔(متی 24:29)

قرآن سکھاتا ہے:

جب زمین زور سے ہلادی جائے گی اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے،(سورۃ 6-56:4)

نیا عہد نامہ سکھاتا ہے:

[18] اور شور اور گرج اور بجلیاں تھیں۔ اور ایک بڑا زلزلہ آیا، ایسا زبردست اور بڑا زلزلہ جو زمین پر انسانوں کے آنے سے پہلے کبھی نہیں آیا تھا۔
19 اب عظیم شہر تین حصوں میں بٹ گیا اور قوموں کے شہر گر گئے۔ اور عظیم بابل کو خُدا کے سامنے یاد کیا گیا، تاکہ اُسے اُس کے غضب کی شدید شراب کا پیالہ دیا جائے۔ [20] تب ہر ایک جزیرہ بھاگ گیا اور پہاڑ نہ ملے۔ (مکاشفہ 20-16:18)

اس کا موازنہ درج ذیل سے کریں:

قرآن کہتا ہے: ''جب زمین اپنی گہرائیوں تک ہلا دی جائے گی اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر ایٹم ہو جائیں گے، خاک بن کر بکھر جائیں گے۔... یہ وہ دن ہے جس میں لوگ بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح ہوں گے اور پہاڑ دھنی ہوئی اون کی طرح ہوں گے''(سورہ 5-1:101)۔

ایک کو بائبل کے حوالہ جات کی یاد دلائی جاتی ہے، پہلے عہد نامہ قدیم سے: اس لیے میں آسمان کو کانپ دوں گا۔ اور زمین خُداوند قادرِ مطلق کے قہر سے، اُس کے جلنے والے قہر کے دن اپنی جگہ سے ہل جائے گی''(اشعیا 13:13)۔ نیز حضرت عیسیٰ کے الفاظ: اُن دنوں کی مصیبت کے فوراً بعد، ''سورج تاریک ہو جائے گا، اور چاند اپنی روشنی نہیں دے گا۔ ستارے آسمان سے گریں گے اور آسمانی جسم ہل جائیں گے''(متی 24:29)۔ اور، ''مختلف جگہوں پر بڑے زلزلے، قحط اور وبائیں آئیں گی، اور خوفناک واقعات ہوں گے، اور آسمان سے بڑی نشانیاں ہوں گی''(لوقا 21:11)[77]۔

لہذا، اختتامی وقت کے تباہ کن واقعات سے متعلق کچھ مماثلتیں ہیں۔

مہدی/جنوب کے بادشاہ کا وقت؟

بائبل ایک ایسے رہنما کے بارے میں بتاتی ہے جسے کنگ آف ساؤتھ (40:11-43) کہا جاتا ہے جو مہدی کی طرح لگتا ہے جس کا اسلام میں بہت سے لوگ منتظر ہیں۔ یہاں تک کہ اس مہدی کے بغیر، 2016 نے دنیا کی سب سے بڑی فوجی مشق (جسے نارتھ تھنڈر کہا جاتا ہے) دیکھا جو 20، بنیادی طور پر سنی- مسلم، اقوام، 78 پر مشتمل ہے جو بعد میں اکٹھے ہونے کی پیشن گوئی کی گئی قوموں سے مطابقت رکھتی ہے (دانی ایل 40:11-43؛ حزقیل 30:2-8)۔ جہاں تک افراتفری کے وقت کا تعلق ہے، ہم "مصیبتوں" کے زمانے میں دکھائی دیتے ہیں جسے یسوع نے "دکھ کی شروعات" کے طور پر کہا تھا (مرقس 13:8)۔

تو مہدی کا ظہور کب ہو گا؟ شاید اگلے سات سالوں میں، اگر وہ جنوب کا بائبلی بادشاہ بھی ہے۔

ایک مسلم ماخذ نے اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جسے وہ بے شمار دلائل سمجھتے تھے، زور دے کر کہا:

> عیسیٰ علیہ السلام اور مہدی علیہ السلام کی دوسری آمد
> ....سال 2023 عیسوی۔ [79] میں ہے۔

2022 اور 2023 میں، اس مصنف نے اس کی مذمت کی اور ساتھ ہی ساتھ کچھ پروٹسٹنٹ اعلانات جو کہ 2023 یا 2024 میں عیسیٰ کی واپسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بائبل کے لحاظ سے ناممکن قرار دیا۔ [80]

اس لمحے (وسط 2024)، عیسیٰ کی واپسی کی ابتدائی تاریخ 2031 ہو گی — اور یہ صرف اس صورت میں ہو گا جب دانی ایل 9:27 کے معاہدے کی تصدیق 2024 میں شہزادہ سے ہو جائے گا جو کہ شمالی کا بادشاہ بن جائے گا۔ 11 (اس پر بعد میں مزید).

یورپیوں اور مسلمانوں کے درمیان معاہدے/ڈیل

مندرجہ ذیل اسلامی پیشین گوئیوں پر غور کریں جن میں مہدی شامل ہو سکتا ہے:

> میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: تم بازنطینیوں کے ساتھ ایک محفوظ صلح کرو گے، پھر تم اور وہ تمہارے پیچھے ایک دشمن سے لڑیں گے، اور تم فتح یاب ہو جاؤ گے، مال غنیمت لوگے اور محفوظ رہو گے۔ (حدیث سنن ابی داؤد 4292، کتاب 39، حدیث 2)

> اور چھٹا تمہارے اور بنو الاصفر (سفید یورپیوں) کے درمیان صلح ہے۔ وہ اسّی جھنڈوں کے نیچے تیری طرف چلتے ہیں، ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار ہیں۔ مسلمانوں کا ملک غوطہ نامی سرزمین میں پڑے گا۔ یہ دمشق کہلانے والا شہر ہو گا۔ (حدیث عوف بن مالک [81])

مندرجہ بالا آخری ایک پر مسلم مصنف مصطفیٰ زید کے تبصرے یہ ہیں (جو وہی ہے جس نے مندرجہ بالا پیرنتھیٹک تبصرے میں ڈالا ہے):

مسلمانوں اور رومیوں کے درمیان اتحاد ایک بڑے دشمن سے لڑنے میں مدد کرے گا...[82]

یہ ممکن ہے کہ اس کا تعلق بائبل کی کچھ پیشین گوئیوں سے ہو۔

ایک مجموعہ دانی ایل کی کتاب میں ملتا ہے:

[15] چنانچہ شمال کا بادشاہ... [24] مضبوط قلعوں کے خلاف اپنے منصوبے بنائے گا۔ [25] ...اور جنوب کا بادشاہ... [27] اِن دونوں بادشاہوں کے دل بدی پر مائل ہوں گے اور ایک ہی میز پر جھوٹ بولیں گے۔ لیکن وہ کامیاب نہیں ہوگا، کیونکہ انجام اب بھی مقررہ وقت پر ہوگا۔(11:15،24،25)

مندرجہ بالا اقتباسات میں، ہم دیکھتے ہیں کہ شمال کے بادشاہ (جو ایک یورپی طاقت ہے) اور جنوب کے بادشاہ (جو مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ میں قوموں کی طاقت ہے) کے درمیان ایک جھوٹی ڈیل ہوئی ہے۔ ڈیل خود سب کے بارے میں مخصوص نہیں ہے. اگر اس کا تعلق مضبوط ترین قلعوں والی طاقت سے ہے (دانی ایل 11:39)، یہ ایک بڑی طاقت ہوگی جسے وہ شکست دینے پر راضی ہوں گے۔

برطانیہ کا عروج اور امریکہ کا خاتمہ

ایک مسلمان نے مشورہ دیا کہ اس مصنف کو شیخ عمران نظر حسین کے لیکچر سنیں تاکہ کچھ باتوں کو بہتر طور پر سمجھا جا سکے۔
نبوت کے بارے میں اسلامی نظریات۔ ان میں سے ایک لیکچر میں انہوں نے کہا:

آپ یورپ میں ایک چھوٹے سے جزیرے کی وضاحت کیسے کریں گے... دنیا پر اپنی حکمرانی قائم کی—— پیکس برٹانیکا... محمد۔[83]

مختلف مسلمانوں نے کہا ہے کہ دجال کے جزیرے کے بارے میں ایک پیشین گوئی ہے—— جسے عمران نذر حسین برطانیہ سے جوڑتا ہے (سی ایف۔ صحیح مسلم c2942، کتاب 54، حدیث 149؛ صحیح مسلم، کتاب 54، حدیث 51؛ سورہ 18:94) اور اس نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ یہ محمد کی ایک وضاحت پر مبنی ہے۔

عمران نذر حسین نے بھی اسی لیکچر میں کہا کہ برطانیہ کے بعد امریکہ نے عالمی قیادت سنبھالی ہے۔

ہم میں سے وہ لوگ جو بائبل کی بعض پیشین گوئیوں کے آخری دنوں کے اطلاق کو قبول کرتے ہیں، مثال کے طور پر، کتابِ پیدائش کے 48ویں اور 49ویں ابواب میں، وہ یقین رکھتے ہیں کہ برطانیہ (یپوتی افرائیم) اور یو ایس اے (پیغمبری منسی/سامار یہ) کا عروج تھا۔ بالترتیب "قوموں کا ایک ہجوم" اور ایک "عظیم" قوم ہونے کی پیشین گوئی کی (پیدائش 48:19)۔

عمران نذر حسین نے اسرائیل کی قوم سے برطانیہ کے تعلق پر بیانات بھی دیے اور پھر بعد میں کہا:

کیا کوئی امریکہ کے اسرائیل سے تعلق کی وضاحت کر سکتا ہے؟ کوئی بھی وضاحت نہیں کر سکتا، سوائے محمد نام کے آدمی کے۔ [84]

لیکن محمد کے علاوہ ہم میں سے کچھ لوگ اس کی وضاحت کر سکتے ہیں۔ ہم کانٹینیونگ چرچ آف گاڈ میں یقین رکھتے ہیں کہ یو ایس اے، یو کے، اور اسرائیل کی قوم کے درمیان بہن بھائی کا رشتہ ہے (مفت کتاب بھی دیکھیں، جو ccog.org پر آن لائن دستیاب ہے، جس کا عنوان ہے: گمشدہ قبائل اور پیشین گوئیاں: آسٹریلیا، برطانوی جزائر، کینیڈا، یورپ، نیوزی لینڈ اور ریاستہائے متحدہ امریکہ کا کیا ہوگا؟)۔

ہم عبرانیوں کے صحیفوں کی طرف بھی اشارہ کرتے ہیں کہ وہ تین لوگ بعد میں ایک دوسرے کے خلاف ہو جائیں گے (یسعیاہ 9:2)—اور اس کا مطلب یہ ہے کہ آخر کار یو ایس اے یو کے اور اس کے برطانوی اتحادیوں کے خلاف ہو جائے گا۔ یہ بھی چھٹی صدی کی یونانی رومن پیشن گوئی سے مطابقت رکھتا ہے۔[85]

اب جب اس مصنف نے عمران نذر حسین سے پوچھا کہ محمد کی کون سی سورتیں یا احادیث ان کے چار دعووں کی تائید کرتی ہیں تو انہوں نے جواب دیا:

> اگر آپ حدیث تلاش کر رہے ہیں جس میں درج ذیل کو بیان کیا گیا ہے تو مجھے کوئی نہیں معلوم۔
>
> آپ کے ای میل کے لیے آپ کا شکریہ۔ مجھے امید ہے کہ آپ کو مجھ سے زیادہ علم والا کوئی دوسرا عالم مل جائے گا جو آپ کی مدد کر سکے۔[86]

ایک مسئلہ جو اس مصنف کو درپیش ہے وہ یہ ہے کہ اسلام کے مختلف اساتذہ نے جرات مندانہ دعوے کیے ہیں جو کہ روایتوں یا ذاتی جذبات کی وجہ سے قبول کیے جاتے ہیں جو دراصل محمد یا احادیث سے ہونے کے برخلاف ہیں۔ لہٰذا، ان کے لیکچر سے متعلق، اس سیکشن میں موجود احادیث اور سورتوں کی تحقیق اس مصنف نے کی تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ خیالات کہاں سے آتے ہیں۔ بہت سے عقائد، جن سے اس مصنف نے بات کی ہے، ان روایات اور تشریحات سے آتے ہیں جو قرآن یا احادیث سے واضح نہیں ہیں۔

اپنے لیکچر پر واپس آتے ہوئے عمران نذر حسین نے یہ بھی کہا:

> ریاستہائے متحدہ اگرچہ اب اونچی اڑ رہی ہے، لیکن یہ تباہ ہونے والا ہے.. ختم ہونے کو ہے۔

جی ہاں، بائبل ظاہر کرتی ہے کہ طاقتور ترین فوج کے ساتھ طاقت، جو اس وقت یو ایس اے ہے، فتح کی جائے گی اور اس کی زمینیں دانی ایل 11:39 میں تقسیم ہو جائیں گی۔

قرآن سے درج ذیل باتیں اس سے مطابقت رکھتی ہیں کیونکہ امریکہ کے توبہ کا امکان نہیں ہے۔

> لوگوں کے ہاتھوں کے اعمال کے نتیجے میں خشکی اور تری میں فساد پھیل گیا، تاکہ اللہ انہیں ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے اور شاید وہ سیدھے راستے پر لوٹ آئیں۔

آپ کہہ دیجئے کہ اے نبیؐ، زمین میں گھوم پھر کر دیکھو کہ تم سے پہلے ہلاک ہونے والوں کا کیا انجام ہوا، ان میں سے اکثر مشرک تھے۔(سورہ 42-30:41)

کچھ مسلمانوں کا خیال ہے کہ تثلیث مشرک ہیں۔ لیکن اس سے آگے، اسلام مذہبی دھوکہ دہی کو مشرک سمجھتا ہے۔ تو، شاید کوئی سورہ 42-30:41 کو یو ایس اے پر لاگو کر سکتا ہے۔

عمران نذر حسین نے اپنے لیکچر میں اسرائیل کی سرزمین میں عوام کی شکست کی طرف بھی اشارہ کیا۔ اگرچہ اس نے قرآن کے مخصوص اقتباسات کا حوالہ نہیں دیا، لیکن ذیل میں اس بات کا حصہ ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی تفسیر تک کیسے پہنچے:

> اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل کو تنبیہ کی تھی کہ تم زمین میں دو بار فساد برپا کرو گے اور تم بڑے تکبر کرو گے۔ جب دو تنبیہوں میں سے پہلی تنبیہ ہو گی تو ہم تم پر اپنے بڑے بڑے بندوں کو بھیجیں گے جو تمہارے گھروں کو برباد کر دیں گے۔ یہ ہو گا۔

> ایک انتباہ پورا ہوا. (سورہ 5-17:4) عمران نذر حسین نے یہ بھی کہا:
>
> تحریر دیوار پر ہے... اور ایک نیا بین الاقوامی مالیاتی نظام کونے کے آس پاس ہے۔ اور جس میں امریکی ڈالر غائب ہو جائے گا۔ اور جب امریکی ڈالر کریش کرے گا تو امریکی معیشت اس کے ساتھ تباہ ہو جائے گی۔[88]

ہم نے کنٹینیونگ چرچ آف گاڈ میں خبردار کیا ہے کہ امریکی ڈالر اس حد تک پہنچ جائے گا کہ اس کی قیمت اس "سوتی کاغذ" سے زیادہ نہیں ہے۔[89]

دہشت گردی کی ڈیل؟

ایک اور ممکنہ طور پر مسلم یورپی اتحاد سے متعلق حوالہ جات کا مجموعہ 83 ویں زبور میں پایا جاتا ہے۔ یہاں اس کا کچھ حصہ ہے، آیت 3 سے شروع ہو رہا ہے، جس میں سابقہ ریڈیو اور ورلڈ وائیڈ چرچ آف گاڈ کے مصنفین کی طرف سے کچھ جدید قومی شناختیں "{ } "90 کا استعمال کرتے ہوئے داخل کی گئی ہیں:

[3] اُنہوں نے تیرے لوگوں کے خلاف چالبازی کی اور تیرے پناہ گاہوں کے خلاف مل کر مشورہ کیا۔[4] اُنہوں نے کہا، "آؤ، ہم اُن کو ایک قوم ہونے سے مٹا دیں، تاکہ اسرائیل کا نام یاد رکھا جائے (جس میں یہود اور افرائیم اور منسّی کی اولاد بھی شامل ہے، یعنی برطانوی نسل کے لوگ اور امریکہ)۔ مزید نہیں."

[5] کیونکہ اُنہوں نے ایک رضامندی سے آپس میں مشورہ کیا ہے۔ وہ آپ کے خلاف ایک اتحاد بناتے ہیں: [6] ادوم کے خیمے {ترک اور ممکنہ طور پر افغانیوں} اور اسماعیلیوں {سعودی عرب، مصر اور لیبیا}؛ موآب (اردن کا حصہ) اور حاجری (شام)؛ [7] جبل {لبنان}، عمون {اردن، اور شاید متحدہ عرب امارات}، اور عمالیق {ترکوں کا حصہ}؛ فلستی {فلسطینی عرب} صور {لبنان کے باشندوں کے ساتھ شاید جنوبی اٹلی کے حصے میں بھی}؛ [8] اسوری

{جرمنی یورپ کی طرف ہجرت کر گئے} بھی ان کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں۔انہوں نے لوط کے بچوں کی مدد کی ہے {اردن اور مغربی عراق}۔(زبور 8-83:3)

تیونس اور الجزائر جیسی قوموں کے ساتھ ساتھ آخری وقت کے یورپی حیوان کی طاقت سے وابستہ ہونے کی توقع کی جائے گی۔ پرانے ریڈیو چرچ آف گاڈ اور ورلڈ وائیڈ چرچ آف گاڈ نے اس 83 ویں زبور سے متعلق درج ذیل شائع کیے:

> زبور 1:83-8 میں مشرق وسطیٰ کے بارے میں ایک حیرت انگیز پیشین گوئی پر غور کریں۔ یہ جنگ کا زمانہ ہے۔ "اپنی خاموشی نہ پکڑو، اور خاموش نہ رہو، اے خدا! کیونکہ، دیکھ، تیرے دشمنوں نے تیرے لوگوں کے خلاف مکارانہ مشورے کیے ہیں۔" انہوں نے یہوداہ اور اسرائیل کے ساتھ غداری کی ہے——یہودیوں کے ساتھ اور امریکہ اور برطانیہ کے ساتھ...اسرائیل {پیدائش 14:48-16}۔ یہودی محض یہوداہ کا قبیلہ ہے۔...
>
> چنانچہ جرمنی... بالآخر یہودیوں کے خلاف اور اسرائیل کے خلاف ایک عرب یونین کی حمایت کرنے والا ہے - برطانیہ اور امریکہ! یہ وہی ہے جو پیشن گوئی کی پیش گوئی کرتی ہے۔
>
> یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ جن عرب ممالک کا تذکرہ کیا گیا ہے ان کا جرمنی (اسور) کے ساتھ اتحاد ہے جس کے بارے میں ہم دوسری پیشین گوئیوں سے جانتے ہیں کہ وہ فوجی سربراہ ہوں گے - قدرتی طور پر ایسا
>
> -ایک ریاستہائے متحدہ یورپ کا... یہ یورپی طاقت
>
> ——دانی ایل 11[92] میں "شمال کا بادشاہ" کہا جاتا ہے۔
>
> (زبور 83) آنے والی مشرق وسطیٰ کی تصویر میں اضافی بصیرت فراہم کرتا ہے۔ جرمنی (بائبل کی پیشن گوئی میں اسیریہ) اور شاید باقی یورپ مستقبل میں عرب اقوام کے اتحاد کے ساتھ لیگ میں ہوں گے - ایک وسیع کنفیڈریسی جو زمین کے چہرے سے "اسرائیل" کے نام کو ختم کرنے کی کوشش میں ایک ساتھ جڑی ہوئی ہے! یہ عرب- مسلم کنفیڈریسی بہت اچھی طرح سے دانی ایل 11 کا پہلے ذکر کردہ "جنوب کا بادشاہ" ہو سکتا ہے-اسلامی دنیا کے وسیع حصوں پر محیط طاقت کا ایک دائرہ۔...
>
> لیکن آخر کار یہ یورپی عرب اتحاد قلیل المدت ثابت ہو گا...دانی ایل 11 کا "شمال کا بادشاہ" - جرمن قیادت میں یورپی یونین کا رہنما- بالآخر عرب "جنوب کے بادشاہ" کے خلاف ہو جائے گا، جس کے نتائج پورے مشرق وسطیٰ کے لیے تباہ کن ہوں گے۔ [93]

زبور 83 پرانے ریڈیو چرچ آف گاڈ، اسرائیل کے یہودیوں، برطانوی نسل کی اقوام، اور امریکہ کے مطابق، بنیادی طور پر مسلم لوگوں کے اتحاد کے بارے میں بات کر رہا ہے جو ایک یورپی طاقت کے خلاف جا رہا ہے۔ پیغمبرانہ اسوری جرمنی اور یورپ میں ایک آخری وقت کی طاقت سے منسلک ہے (سی ایف ۔یسعیاہ 5:10-11)۔

یہ عوف بن مالک کی اس سے پہلے نقل شدہ حدیث سے مطابقت رکھتا ہے جس میں صلح کا ذکر کیا گیا ہے۔

زبور 83 کی آیت تین میں کہا گیا ہے کہ اس کنفیڈریشن نے "مکاری سے مشورہ لیا ہے"، جس سے پتہ چلتا ہے کہ اس منصوبے میں وہ فوجی کارروائیاں شامل ہو سکتی ہیں جنہیں کچھ شرکاء یا شرکاء کے حامیوں کی طرف سے دہشت گردی کے طور پر سمجھا جا سکتا ہے، نیز منصوبہ بند حملے میں شامل رازداری۔ یہ معاہدہ ورلڈ وار 3 کے آغاز سے کچھ دیر پہلے ہو گا جسے ورلڈ وار 3 کہا جا سکتا ہے (دانی ایل 11:39؛ متی 24:21)۔ دہشت گردی کی کارروائیاں ایسے لگتی ہیں جیسے ان سے کام لیا جائے گا- جیسا کہ دہشت گردی کے واقع ہونے کی بھی خاص طور پر پیشین گوئی کی گئی ہے اگر اسرائیل کی اولاد خدا کی نافرمانی کرے گی (احبار 26:14-16؛ استثنا 32:25)۔

جہاں تک دہشت گردی کا تعلق ہے، اس کی پیشن گوئی قرآن میں کی گئی ہے اور ساتھ ہی سورہ 3:151 کے درج ذیل تین تراجم سے پتہ چلتا ہے:

یوسفالی: عنقریب ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے، اس لیے کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ ایسے شریک بنائے جن کے لیے اس نے کوئی دلیل نہیں بھیجی، ان کا ٹھکانہ آگ ہے، اور ظالموں کا ٹھکانہ برا ہے۔
پکٹ ہال: ہم ان لوگوں کے دلوں میں دہشت ڈال دیں گے جنہوں نے کفر کیا کیونکہ وہ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں جس کی کوئی سند نازل نہیں ہوئی۔ ان کا ٹھکانہ آگ ہے اور ظالموں کا ٹھکانہ ہے۔
شاکر: ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے کیونکہ انہوں نے اللہ کے ساتھ وہ چیز ٹھہرائی جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور ان کا ٹھکانہ آگ ہے اور ظالموں کا ٹھکانہ برا ہے۔

دہشت آ رہی ہے، اور یہ بائبل کے ساتھ ساتھ اسلامی پیشین گوئیوں کے مطابق ہے۔

4۔ ایران، شام اور دہشت گردی

7 اکتوبر 2023 کو شروع ہونے والی حماس اسرائیل جنگ نے بہت سے لوگوں کے لیے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ایران حماس، حزب اللہ اور دیگر کی پشت پناہی میں ملوث رہا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ایران طویل عرصے سے شام کا اتحادی رہا ہے۔

ہارپر کولنز نے اسلامی اختتامی نشان اور شام کے بارے میں درج ذیل شائع کیا:

> ایک اور واضح نشانی اسد حامی حزب اللہ ملیشیا کی شام میں نقل و حرکت ہے، جس کا جھنڈا پیلا ہے۔
>
> "جیسا کہ امام صادق نے فرمایا ہے، جب پیلے جھنڈے والی فوجیں دمشق میں شیعوں کے خلاف لڑتی ہیں اور ایرانی افواج ان کے ساتھ مل جاتی ہیں، تو یہ اس کے تقدس کے آنے کی تمہید اور نشانی ہے،" روح اللہ حسینیان، ایک ایرانی عالم اور ممبر پارلیمنٹ نے وضاحت کی۔[95]

"اُس کی تقدس" کا اظہار امام مہدی کی طرف اشارہ ہے - اور اس طرح کی اصطلاحات کا استعمال بعض سنیوں کو شیعوں کو بدعتی اور بت پرست سمجھتے ہیں۔

اس نے کہا، ایرانی فارسی ہیں عرب نہیں۔ یہاں ان کے آباؤاجداد کے بارے میں کچھ ہے:

> ایرانی... میڈیا اور ایلام کی باقیات اور سامی اور ہیمیٹک اسٹاک کے دوسرے آباؤاجداد کے ملے جلے لوگ ہیں۔[96]

ایران کا سب سے قریبی اتحادی شام ہے۔ جب کہ کچھ عرب ممالک نے اسرائیل کے ساتھ صلح کی ہے، ایران اور شام نے نہیں کی ہے۔

درج ذیل احادیث ملاحظہ فرمائیں:

> "وقت کے آخر میں ایک آزمائش ہوگی جس میں لوگوں کو اس طرح سے ترتیب دیا جائے گا جس طرح سونے کو دھات سے چھانٹا جاتا ہے۔"
>
> "لہٰذا اہل شام کو نہ جھڑ کو بلکہ ان میں کے برے لوگوں کو جھڑک دو کیونکہ ان میں سے ابدال ہے۔
>
> شام کے لوگوں پر ایک سیلاب آنے والا ہے جو ان کے گروہوں کو اس طرح منتشر کر دے گا کہ اگر لومڑیاں حملہ کر دیں تو انہیں مار اپیٹا جائے گا۔
>
> اس وقت میرے گھر والوں کا ایک آدمی تین جھنڈوں کے نیچے آئے گا۔ بارہ سے پندرہ ہزار کے درمیان اور ان کا پاس ورڈ ہے - 'مرنا، مرنا'۔ پھر، سات جھنڈے آئیں گے اور ہر ایک کے نیچے ایک آدمی بادشاہی کی تلاش میں ہوگا۔
>
> اللہ ان سب کو ہلاک کر دے گا اور مسلمانوں کے دلوں پر اتحاد اور احسان بحال کر دے گا اور جو بہت دور تھے قریب آ گئے تھے۔[97]

"المہدی میری اولاد میں سے ایک آدمی ہے۔ اس کا چہرہ چمکتے ستارے جیسا ہے، اس کی جلد کا رنگ عربی کا ہے اور اس کا جسم اسرائیل جیسا ہے۔

وہ زمین کو عدل سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم سے بھری ہوگی اور اہل زمین اس کی خلافت سے راضی ہوں گے۔[98]

اگرچہ مندرجہ بالا احادیث میں سے ایک نے اسرائیل کی اصطلاح کو غیر منفی انداز میں استعمال کیا ہے، جنوری 2021 میں، ایران کے سرکاری میڈیا ISNA نے رپورٹ کیا:

ایرانی قانون سازوں نے ایک بل پیش کیا ہے جس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ سال 2040 تک اسرائیل کی تباہی کا عہد کرے۔

بائبل ایران (نیچے ایلام) اور اس کے اتحادی شام (نیچے کیر) کی طرف اشارہ کرتی ہے جس سے اسرائیل کی قوم یروشلم کو نقصان پہنچا ہے:

[5] کیونکہ یہ رویا کی وادی میں ربّ الافواج کے خُدا کی طرف سے مصیبت اور پستی اور پریشانی کا دن ہے - دیواروں کو گرانے اور پہاڑ کی طرف رونے کا۔

[6] **ایلام نے رتھوں اور سواروں کے ساتھ ترکش اٹھائی** اور کیر نے ڈھال کو ننگا کیا۔[7] ایسا ہوگا کہ تمہاری بہترین وادیاں رتھوں سے بھری ہوں گی اور سوار دروازے پر صف باندھیں گے۔

[8] ***اس نے یہوداہ کی حفاظت کو ہٹا دیا۔*** آپ نے اس دن جنگل کے گھر کے زرہ بکتر کو دیکھا۔[9] ***تم نے داؤد کے شہر کو بھی دیکھا کہ وہ بہت بڑا تھا۔*** اور تم نے نچلے تالاب کے پانی کو جمع کیا۔[10] تُو نے یروشلم کے گھروں کو گنا اور اُن گھروں کو جو تُو نے دیوار کو مضبوط کرنے کے لئے توڑ ڈالا۔

[11] تم نے پرانے تالاب کے پانی کے لیے دونوں دیواروں کے درمیان ایک حوض بھی بنایا۔ لیکن تم نے اس کے بنانے والے کی طرف نہیں دیکھا اور نہ ہی اس کی عزت کی جس نے اسے بہت پہلے بنایا تھا۔[12] اور اُس دِن خُداوند لشکروں کے خُدا نے رونے اور ماتم کرنے اور گنجے ہونے اور ٹاٹ اوڑھنے کے لیے بُلایا۔ (یسعیاہ 22:5-12)

بائبل بتاتی ہے کہ اسور کے بادشاہ تگلتھ - پلیسر دمشق پر قبضہ کرنے کے بعد، اس نے شامیوں کو کیر منتقل کیا (2 سلاطین 16:9-10)۔ اگرچہ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کیر لازمی ہے (یا صرف ضروری ہے) شام کا حوالہ ہے، حقیقت یہ ہے کہ شام ایران کا اتحادی ہے۔ بائبل میں "کیر سے شامی" (عاموس 9:7) کا اظہار بھی ہے، جو بنیادی طور پر اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ یسعیاہ 22 کے کیر میں شامی شامل ہوں گے۔ پیشن گوئی کہ "کرنے ڈھال کو بے نقاب کیا" سے پتہ چلتا ہے کہ شام نے کسی نہ کسی طرح اسرائیل کے 'آئرن ڈوم' اور/یا دیگر دفاعی ساز و سامان کی تاثیر کو کم کر دیا ہے جو

اسرائیل کی قوم استعمال کرے گی۔ بائبل اس وقت کے بارے میں بھی بتاتی ہے جب کیر تباہ ہو جائے گا(یسعیاہ 1:15)اور یہ بھی کہتا ہے کہ شام کا دارالحکومت دمشق تباہ ہو جائے گا(یسعیاہ 1:17)۔ "جنگل کا گھر" قدیم طور پر لبنان میں واقع تھا(مثلاً 1 سلاطین 7:2، 21، 10:17؛ 2 تواریخ 9: 16، 20[100])—یہ وہ جگہ ہے جہاں سے حزب اللہ قائم ہے۔

کیتھولک پبلک ڈومین ورژن کا ترجمہ یہ ہے۔

یسعیاہ 22:8:

8 اور یہوداہ کا پردہ فاش ہو جائے گا اور اس دن تم جنگل کے گھر کے ہتھیار دیکھو گے۔ (یسعیاہ 22:8، CPDV)

یہوداہ کے لیے "جنگل کے گھر کے ہتھیاروں کو دیکھنے" کا ایک طریقہ حزب اللہ کا ایک بڑا حملہ ہو گا۔ یسعیاہ 22:8 میں، "یہودا" ان لوگوں کا حوالہ ہے جو عام طور پر اسرائیل کہلاتے ہیں- خدا اسرائیل پر حملہ کرنے کی اجازت دے گا۔

یسعیاہ 22:9 میں، سمجھیں کہ "داؤد کے شہر کو پہنچنے والا نقصان" کم از کم یروشلم کے ایک حصے کا حوالہ ہے، جو "داؤد کا شہر" ہے (سی ایف 2 سلاطین 9: 28)۔

مزید غور کریں کہ یسعیاہ کی پیشینگوئی بیان کرتی ہے کہ نقصان بہت زیادہ ہو گا۔ اس وجہ کا ایک حصہ یہ بھی دیکھیں گے کہ یہوداہ (جدید اسرائیل کی قوم) "اپنے بنانے والے کی طرف نہیں دیکھے گا" اور نہ ہی "اس کی عزت کرے گا" کہ خدا اس کی اجازت دے گا۔ صرف اسرائیل کی اپنی فوج پر بھروسہ کرنا کافی نہیں ہو گا۔

ایسا لگتا ہے کہ ممکنہ طور پر ایک علاقائی جنگ ہو گی جس میں اسرائیل شامل ہو گا، جس نے 14 اپریل 2024 کو ایران کی طرف سے اعلان کردہ بڑے فضائی حملے کی وجہ سے ایران کو جوہری ہتھیاروں کے حصول سے روکنے کے لیے پیشگی حملوں کے ساتھ ساتھ جوابی حملوں کی دھمکی دی ہے۔[102] اسرائیل نے جوابی کارروائی کا وعدہ کیا ہے، ایران کے اس وقت کے صدر ابراہیم رئیسی نے زور دے کر کہا ہے کہ اس کی سرزمین پر "سب سے چھوٹا" حملہ بھی "بڑے پیمانے پر اور سخت" جواب دے گا.... اور یہ کہ اگر ایران اس سے بڑا حملہ کرنا چاہتا تو "صیہونی حکومت سے کچھ بھی نہیں بچے گا۔"[103] جب کہ اسرائیل نے ایسا کیا جسے ایک چھوٹا سا ردعمل سمجھا جا سکتا ہے، ایران نے تجویز پیش کی کہ معاملہ اب بند کر دیا گیا ہے۔[104] یہ مصنف اس پر یقین نہیں رکھتا بلکہ اس کے بجائے یہ مانتا ہے کہ ایران اور اس کے اتحادی اس وقت تک اپنا وقت گزار رہے ہیں جب تک کہ وہ بڑے پیمانے پر حملہ نہ کریں۔

صحیفہ ایرانی شمولیت کے ساتھ ایک حملے کی طرف اشارہ کرتا ہے جس سے اسرائیل کو بہت زیادہ نقصان پہنچے گا۔ اس کی پوزیشن، نسبتاً فوجی طاقت، اور اسرائیل اور دوسروں کو نقصان پہنچانے کی صلاحیت کے باوجود، ایران کو کسی نہ کسی طرح مؤثر طریقے سے بے اثر کر دیا جائے گا (حزقی ایل 32

24:)۔ یہ شاید کسی حملے سے ہو سکتا ہے۔ اسرائیل اور دیگر اقوام اور/یا اندرونی شہری بدامنی--اس میں برقی مقناطیسی(EMP) یا ایران کے خلاف استعمال ہونے والے اسی طرح کے ہتھیار بھی شامل ہو سکتے ہیں(یرمیاہ49:43-39)۔

مزید آگے جانے سے پہلے، بعض پروٹسٹنٹ اور یہودی پیشن گوئی کے مبصرین کا خیال ہے کہ ایران، روس کے ساتھ مل کر، یسوع کے واپس آنے سے پہلے اسرائیل کی قوم پر حملہ کر دے گا، جس کی بنیاد کتاب حزقیل کے 38ویں باب پر ہے، جو یاجوج اور ماجوج سے بھی متعلق ہے(حزقی ایل 38:2-6)۔ لیکن وہ پیشن گوئی اس زمانے کے لیے نہیں ہے۔اس بات پر غور کریں کہ روس اور ایران کے بارے میں پیشین گوئی کی گئی ہے:

11تم کہو گے، 'میں اُس ملک کے خلاف جاؤں گا جس کی دیواریں نہیں ہیں۔ میں امن پسند لوگوں کے پاس جاؤں گا، جو سلامتی سے رہتے ہیں، وہ سب کے سب بغیر دیواروں کے رہتے ہیں، اور جن کے پاس نہ سلاخیں ہیں اور نہ دروازے۔ 12لوٹ مار اور مالِ غنیمت لینے کے لیے، اُن ویران جگہوں کے خلاف جو دوبارہ آباد ہوں، اپنا ہاتھ بڑھاؤں گا۔اور قوموں میں سے جمع ہونے والے لوگوں کے خلاف، جنہوں نے مویشی اور سامان حاصل کیا ہے، جو زمین کے بیچ میں رہتے ہیں۔ 13 شیبا، ددان، ترسیس کے سوداگر اور اُن کے تمام جوان شیر تجھ سے کہیں گے، 'کیا تو لوٹنے آیا ہے؟ کیا تم نے اپنی فوج کو غنیمت لینے، سونا چاندی لے جانے، مویشیوں اور مال واسباب کو لوٹنے کے لیے جمع کیا ہے؟" (حزقی ایل38:11-13)

اسرائیل نامی چھوٹی قوم کے پاس سونے کی کوئی خاص مقدار نہیں ہے،[105] اور نہ ہی یہ پرامن لوگوں سے بھری ہوئی ہے جو محفوظ طریقے سے رہتے ہیں، اس لیے حزقی ایل 38 کی پیشن گوئی اس دور کے لیے نہیں ہے(یہ مکاشفہ 20:7-8 کے بعد ہزار سالہ ہے)۔ اسلام یاجوج ماجوج کو برائی کی نمائندگی کے طور پر استعمال کرتا ہے(سورہ18:94)۔

اس عمر کے لیے سمجھ لیں کہ ایران کے پاس ایسے ہتھیار ہیں جو دہشت گردی سمیت نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ بائبل کے مطابق، ہم دیکھتے ہیں کہ دہشت کا تعلق ایلام سے ہے:

24**وہاں ایلام** اور اُس کی ساری بھیڑ ہے، اُس کی قبر کے چاروں طرف، وہ سب کے سب مارے گئے، تلوار سے گرے، جو زمین کے نچلے حصے میں بغیر ختنہ کے گئے، **جنہوں نے زندوں کی سرزمین میں اپنی دہشت پھیلادی**۔اب وہ گڑھے میں اترنے والوں کے ساتھ اپنی شرمندگی برداشت کرتے ہیں۔(حزقی ایل32:24)

مزید برآں، خود امریکہ، نیز ریاست اسرائیل، EMP (الیکٹرومیگنیٹک پلس) قسم کے حملوں اور حتیٰ کہ حیاتیاتی ہتھیاروں، کیمیائی ہتھیاروں، دہشت گردی، ایٹمی ہتھیاروں، گندے بموں وغیرہ جیسی اشیاء کا بھی خطرہ ہے۔ جسے ایران اور شام تنازع میں استعمال کر سکتے ہیں۔

لیکن اگر یہ حملہ ہوا تو یہ امریکہ کی آخری تباہی نہیں ہو گی۔ پیغمبرانہ طور پر، ایران کا انجام اچھا نہیں ہو گا(حزقی ایل32:25-24)۔

شام کے دارالحکومت دمشق کی تباہی سے متعلق پیشین گوئیوں کی وجہ سے (یسعیاہ 17:1)، متعدد اقوام سے ایران کو پہنچنے والے نقصان (یرمیاہ 49 :34-39)، اور یروشلم کو ہونے والا بہت بڑا نقصان (یسعیاہ 22:8-9)، ان میں سے ایک یا زیادہ واقعات دانیال 9:27 کے 'امن معاہدے' سے پہلے ہو سکتے ہیں۔

اس مصنف نے اصل میں بنیادی طور پر مندرجہ بالا پیرا گراف لکھنے کے بعد، اس نے مندرجہ ذیل کو پار کیا:

800 سال پرانی ربانی تفسیر ہے جسے یلقوت شمونی کے نام سے جانا جاتا ہے، جس کا وہ ترجمہ کرتا ہے: "پارس (فارس-ایران) انسانیت کا خوف ہوگا۔ دنیا کے رہنما اپنی بے کار کوششوں میں مایوس ہو جائیں گے جو وہ بچا سکتے ہیں، لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ اسرائیل کے لوگ بھی آنے والے خطرے سے گھبرا جائیں گے۔ اور ہاشم (خدا) ہم سے کہے گا، 'تم کیوں ڈرتے ہو؟ میں نے یہ سب کچھ اس لیے کیا ہے تاکہ آپ کا انتظار کیا جاتا رہائی حاصل ہو۔ اور یہ چھٹکارا مصر سے چھٹکارے کی طرح نہیں ہوگا جس کے بعد مصائب کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ یہ چھٹکارا مطلق ہو گا، امن کے ساتھ۔"[106]

ہاں، یہ فرض کرتے ہوئے کہ ہم یروشلم کو بہت زیادہ نقصان دیکھتے ہیں، ایسا لگتا ہے کہ یہ دانی ایل 9:27 کے امن معاہدے کے لیے ایک مرحلہ طے کرے گا، جو اوپر کی پرانی یہودی تفسیر سے مطابقت رکھتا ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ ایک پیشین گوئی ہے کہ گریکو رومن پیشن گوئی کا 'عظیم بادشاہ' ایران (فارس) کے نقصان کے بعد پیدا ہوگا:

O بعلبک کا کلام: اور اس بادشاہ کا نام قوموں میں چھپایا گیا ہے۔ اور اس کا نام آخری دن سے ملتا جلتا ہے، اور یہ 18 ویں خط سے لکھا گیا ہے۔ اور جب وہ اپنی سلطنت حاصل کرے گا تو اس کا نام اناستاسیئس، (اناستاسیوس) ہوگا۔ یہ بادشاہ گنجا سر ہے، خوبصورت ہے... اس کے زمانے میں فارسی اٹھیں گے اور مشرق کے شہروں کو تباہ کر دیں گے... [107]

مندرجہ بالا، جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ بازنطینی دور حکومت میں ایک ہزار سال پہلے لکھا گیا تھا، ایک رہنما کے اٹھنے کی پیشین گوئی ہے جس کی بہت سی گریکو-رومن کیتھولک تحریریں منتظر ہیں، جسے عظیم بادشاہ کہا جاتا ہے۔ وہ اس سے ملتا جلتا دکھائی دیتا ہے جسے بائبل حیوان کے طور پر حوالہ دیتی ہے، دانی ایل 11 کے شمال کا آخری بادشاہ۔ اس عقیدے پر غور کریں کہ وہ اس وقت آس پاس ہوگا جب فارسیوں—ایرانیوں نے مشرق کے شہروں کو تباہ کر دیا تھا۔ یروشلم پرانی بازنطیم سلطنت کا مشرق (اور ساتھ ہی جنوب) تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ یسعیاہ 22:6-9 کے مطابق ہے۔

شامیوں اور فلسطینیوں سے متعلق کچھ اور دیکھیں، جن کی ایران حمایت کرتا ہے:

[8] خُداوند نے یعقوب کے خلاف کلام بھیجااور وہ اسرائیل پر گرا۔[9] سب لوگ جان لیں گے -افرائیم اور سامریہ کے باشندوں کو--... [11] اس لیے رب رزین کے مخالفوں کواس کے خلاف کھڑا کرے گااور اپنے دشمنوں کو حوصلہ دے گا، [12] پہلے شامی اور پیچھے فلستی۔اور وہ کھلے منہ سے اسرائیل کو کھاجائیں گے۔ (یسعیاہ9:8-9،11-12)

اسرائیل کی قوم کے علاوہ، یوایس اے(نبی سامریہ)اوراس کے برطانوی اتحادیوں(پیغمبری افرائیم)پرمزید دہشت گرد حملے ہوں گے۔ شامی، فلسطینی (جسے یسعیاہ9:12 میں فلستی کہا جاتا ہے)اور کچھ دوسرے پناہ گزین اوران کی سرحدوں کے اندر دوسرے تارکین وطن ایک ممکنہ دہشت گردی کا مسئلہ ہیں(یرمیاہ15:6-8؛حزقی ایل21:12،32:24)۔ بائبل واضح طورپر خبردار کرتی ہے کہ ''اندر دہشت'' ہوگی جیسا کہ (استثنا32:25)۔

یسعیاہ اور حزقیل شامیوں، فلسطینیوں اورایرانیوں کے مسائل کی پیشین گوئی کرتے نظر آتے ہیں۔ اوراس میں دہشت گردی کے شامل ہونے کی توقع کی جائے گی۔ اور یہ زبور83 کی پیشین گوئیوں سے بھی مطابقت رکھتا ہے۔

حزقی ایل 38 میں، ایران کو روس اور چین کی طرف سے جنگ میں شامل ہونے کی پیشین گوئی کی گئی ہے۔ لیکن وہ پیشن گوئی 1000 سال سے زیادہ عرصے تک پوری نہیں ہوگی۔

اس نے کہا، 2024 میں، ایران برکس اتحاد میں شامل ہوا، جس پر روس، بھارت اور چین کا غلبہ ہے۔ وہ سب بظاہر بائبل کے "مشرق کے بادشاہ" ہیں جو آرماجیڈن کے اجتماع میں شامل ہوں گے (مکاشفہ16:12-16)۔

مزید برآں، امریکہ کے مقابلے میں یورپ کے ساتھ معاملہ کرنے کے لیے ایران کی ترجیح کے باوجود، ایران ان قوموں میں سے ایک نظر آتا ہے جو روس اور چین کے ساتھ مل کر بابلی یورپی حیوان کی طاقت کو فتح کرے گی (یرمیاہ50:41-43)۔

ایران متعدد پیشین گوئیوں کی تکمیل میں شامل ہوگا۔

5۔ اسلام، فاطمہ اور مریم

فاطمہ اسلامی خواتین کا ایک مشہور نام ہے کیونکہ بہت سے لوگ محمد کی پسندیدہ بیٹی فاطمہ کی تقلید کرنا چاہتے ہیں۔

ایرانی پروفیسر خانگاہ نے لکھا ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "فاطمہ میرا ٹکڑا ہے"، مزید فرمایا: "جس نے اسے تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی"[108]
... پوشیدہ امام (امام مہدی) نے ابو عمر امیری کو لکھا: "نبی کی بیٹی (حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا) میرے لیے بہترین نمونہ ہیں"۔[109]

اسلام اور مختلف مشرقی عقائد 'خاتون' کی وجہ سے متاثر ہو سکتے ہیں جو فاطمہ اور مستقبل کے ظہور میں نظر آئیں۔

پرتگالی قصبے فاطمہ کا نام ایک مسلمان شہزادی فاطمہ زہرا کے نام پر رکھا گیا تھا۔ شہزادی فاطمہ زہرا نے 12 ویں صدی میں رومن کیتھولک عقیدہ قبول کیا اور ڈان گونکالو نامی ایک نائٹ سے شادی کی۔ رومن کیتھولک بپتسمہ کے بعد اس نے اوریانا کا نام لیا۔[110]

جبکہ رومن کیتھولک اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ یہ عیسیٰ کی والدہ مریم تھیں جو 1917 میں فاطمہ کے قصبے میں تین چرواہے بچوں کو نمودار ہوئیں، بہت سے مسلمانوں کا خیال ہے کہ یہ محمد کی بیٹی فاطمہ تھی۔

فاطمہ اور مریم

یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسلام کے پیغمبر نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ مریم کے بارے میں کچھ بہت مثبت بیانات دیے ہیں:

حضرت محمد علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"دنیا کی عورتوں میں سب سے افضل مریم (اپنی زندگی میں) ہیں اور دنیا کی بہترین عورتوں میں خدیجہ (اپنی زندگی میں) ہیں۔" (صحیح البخاری)[111]

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بھی بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مردوں میں سے بہت سے لوگ کمال کے مقام تک پہنچے۔ لیکن یہ کمال صرف تین خواتین نے حاصل کیا: مریم بنت عمران ... فاطمہ"[112]

مغرب میں بہت سے لوگ اس بات سے ناواقف ہیں کہ محمد کی پہلی اور سب سے پیاری بیٹی فاطمہ تھی، جسے اس نے مریم سے جوڑا۔ اس کے مرنے کے بعد، محمد نے مبینہ طور پر کہا:

"تم جنت میں مریم کے بعد تمام عورتوں میں سب سے زیادہ بابرکت ہوگی۔"[113]

واضح رہے کہ فاطمہ کے ظہور سے پہلے اسلام نے فاطمہ کو کنواری فاطمہ کہا تھا۔

1906 کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے:

فاطمہ کی کنواری اسلام کا عقیدہ ہے۔[114]

گریکو-رومن کیتھولک نے 553 میں یسوع کی والدہ مریم کی "دائمی کنواری" کے عقیدے کا اعلان کیا۔[115] پروٹسٹنٹ اصلاحات کے ابتدائی رہنماؤں، جیسے مارٹن لوتھر، جان کیلون، اور الریچ زونگلی نے بھی مریم کی نام نہاد "دائمی کنواری" پر زور دیا، حالانکہ بہت سے جدید پروٹسٹنٹ ایسا نہیں کرتے ہیں۔ تیسری صدی میں، اسکندریہ کے اوریجن نے اعلان کیا کہ یہ نظریہ جھوٹی انجیلوں سے آیا ہے جسے اب پیٹر کی انجیل اور جیمز کی پروٹووینجلیم کے نام سے جانا جاتا ہے۔ [117]

مزید برآں، عورت کے بارے میں مزید اسلامی دعوے دیکھیں

فاطمہ:

فاطمہ جنت میں محمود کے ساتھ داخل ہوں گی: مسلمان اسے جنت کی خاتون کہتے ہیں۔ کچھ شیعہ (علی کے پیروکار) کا کہنا ہے کہ فاطمہ بہرحال ماں بننے کے لیے کنواری تھیں، اور یہ کہ خدا ان کے بچوں میں متجسم تھا۔[118]

فاطمہ کے پانچ بچے تھے، جبکہ بائبل مریم کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ عیسیٰ کے بعد کم از کم 6 (چار نامی بھائی، علاوہ بے نام بہنیں) ہیں۔

شاید اس میں اضافہ کیا جائے کہ بہت سے گریکو رومن کیتھولک مانتے ہیں کہ مریم کو جنت میں اٹھا لیا گیا تھا اور مسلمانوں کا خیال ہے کہ فاطمہ کو جنت میں اٹھا لیا گیا تھا۔ [119]

لیکن وہ کسی تاریخ کی وضاحت نہیں کرتے۔ رومن کیتھولک دعویٰ کرتے ہیں کہ مریم 15 اگست کو آسمان پر چڑھی تھیں، لیکن سرکاری طور پر وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ نہیں جانتے کہ اس تاریخ کو کیوں چنا گیا تھا۔[120] اگست 15 وہ تاریخ تھی جو کافروں نے دیوی ڈیانا کے آسمان پر چڑھنے کے لیے منائی تھی، اور کچھ تاریخوں کو مکمل طور پر اتفاقی نہیں سمجھتے۔[121] ڈیانا کو "محترم کنواری،" 122، "کنواری،" 123 اور "لیڈی آرٹیمس" کے نام سے جانا جاتا تھا۔[124] تین چرواہے بچوں نے 1917 میں رومن کیتھولک پادریوں کو جو تفصیل دی تھی اس کے مطابق فاطمہ کی خاتون دیوی ڈیانا سے مشابہت رکھتی تھی۔[125] اسکالرز نے ڈیانا/آرٹیمس کے ساتھ "کنواری مریم سے وابستہ خصوصیات اور خصوصیات" کو نوٹ کیا ہے۔[126] اور اس کا "خاتون" کہلایا جانا

بھی اسے اس ظہور سے جوڑتا ہے جو فاطمہ میں ظاہر ہوا تھا۔ (بہت سے لوگوں کے خیال میں جو کچھ فاطمہ میں نمودار ہوا اس کی ایک مثال، اس کی ایک مثال کے ساتھ جو صرف تین گواہوں نے دیکھنے کا دعوی کیا ہے اس کتاب کے پچھلے سرورق پر یہ ثابت کرنے کے لئے ہے کہ اس بات کا کوئی طریقہ نہیں ہے کہ عیسیٰ کی ماں یا محمد کی بیٹی حقیقت میں فاطمہ میں ظاہر ہوئی ہو۔ 1917 میں۔)

اس نے کہا، محمد کی بیٹی فاطمہ، مریم کی طرح، بھی ایک بیوہ ہونے کے بارے میں خیال کیا جاتا تھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مریم اور فاطمہ اپنی اپنی برادریوں کے لیے سفارشی ہونے کے ساتھ ساتھ رول ماڈل کے طور پر کام کرتی ہیں۔ رومن کیتھولک دعا میں مریم کی شفاعت چاہتے ہیں، یہ یقین رکھتے ہوئے کہ وہ ان کی طرف سے یسوع کی وکالت کر سکتی ہیں۔ شیعہ مسلمان فاطمہ کو ایک روحانی رہنما ہونے کے ساتھ ساتھ الہام کا ذریعہ بھی سمجھتے ہیں۔

فاطمہ، خود، 604 کے لگ بھگ پیدا ہوئیں۔ شیعہ مسلم روایات اسے بہت زیادہ بلند کرتی ہیں، جبکہ سنی روایت، اگرچہ اس کی اہمیت کو تسلیم کرتی ہے، "اسے اکثر بے صبری اور ناشکری کی خصوصیت دیتی ہے۔"[127]

محمد کی بیٹی سے متعلق، ایرگن مہمت کانر نے نوٹ کیا کہ:

"فاطمہ کے لئے دکھائی جانے والی تعظیم کی گہرائی کا موازنہ رومن کیتھولک کے ذریعہ کنواری مریم کے لئے دکھایا گیا ہے۔"[128]

انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ مسلم خواتین کو فاطمہ کے [129] کے بعد اپنی زندگیوں کا نمونہ بنانے کی ترغیب دی جاتی ہے جو کہ بہت سی رومن کیتھولک خواتین کو مریم کی پیروی کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ گریکو-رومن کیتھولک خواتین کو اکثر مریم کے کچھ ورژن کا نام دیا جاتا ہے (جیسے ماریا، مریم، وغیرہ)۔ بہت سی مسلمان خواتین کا نام فاطمہ رکھا گیا ہے۔ "فاطمہ عربی میں 'مالک' یا 'عورت' کے معنی میں ہے۔"[130]

تاریخ میں درج ہے کہ کچھ مسلمانوں نے ایک تعویذ پہنا ہے جسے "فاطمہ کا ہاتھ" کہا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر اسے بعض لوگ برائی سے بچانے کے لیے ایک دلکش تصور کرتے ہیں۔ عربوں میں اس کے بارے میں ایک رپورٹ یہ ہے:

> فاطمہ... چار کامل عورتوں میں سے ایک تھیں۔
> ... فاطمہ کے ہاتھ کو ہر جگہ ایک دلکشی سمجھا جاتا تھا، جس کا استعمال سب سے عاجز گھر کے دروازے پر اس کے نقوش سے لے کر امیر دلہن کے گلے میں پہنے ہوئے زیورات تک ہوتا تھا۔[131]

جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے، عیسیٰ کی والدہ مریم بھی اسلام کے مطابق "کامل عورتوں" کی فہرست میں تھیں (باقی دو محمد کی پہلی بیوی اور فرعون کی بیٹی ہیں جنہوں نے موسیٰ کو گود لیا تھا)۔[132] کچھ مسلمانوں کے گلے میں فاطمہ کے ہاتھ کا تعویذ پہننا اور کچھ رومن کیتھولکوں کی طرف سے گلے میں 'امیکولیٹ میڈلین' پہننا بھی اس سے زیادہ قریب ترمماثلت کا پتہ چلتا ہے جس پر کسی کو شبہ ہو سکتا ہے۔

20ویں صدی میں مرحوم آرچ بشپ فلٹن شین نے لکھا:

یہ ہمارا پختہ عقیدہ ہے کہ ...اسلام ...عیسائیت میں تبدیل ہو جائے گا... ہمارا عقیدہ ہے کہ یہ عیسائیت کی براہ راست تعلیم کے ذریعے نہیں ہو گا بلکہ مسلمانوں کو خدا کی ماں کی تعظیم کے لیے بلانے کے ذریعے ہو گا۔[134]

انہوں نے یہ بھی لکھا کہ ان کا خیال ہے کہ 1917 کا ظہور:

... مسلمان عوام کے لیے ایک عہد اور امید کی نشانی کے طور پر "ہماری خاتونِ فاطمہ " کے نام سے جانے کا انتخاب کیا...تا کہ وہ ایک دن قبول کریں...[135]

اس طرح، آرچ بشپ شین نے بنیادی طور پر سوچا کہ فاطمہ کے ظہور کا نتیجہ بالآخر مسلمانوں (اور ممکنہ طور پر ہندوؤں جیسا کہ اس نے مزید کہا) اس کے عقیدے کو قبول کرنا تھا۔

فاطمہ: دی لیڈی آف دی روزری؟

میں یہ شامل کرتا چلوں کہ فاطمہ کی ظاہری شکل نے اپنی شناخت مریم یا "خاتون فاطمہ " کے طور پر نہیں کی تھی، بلکہ صرف 'خاتون '[136] کے طور پر بیان کیا تھا جیسا کہ تین چرواہے بچوں کے لیے "میں روزری کی خاتون ہوں "[137].

کیا اس ''لیڈی آف دی روزری'' اور محمد کی بیٹی فاطمہ کے درمیان کوئی رشتہ ہو سکتا ہے؟

پہلے غور کریں کہ رومن کیتھولک مالا 59 موتیوں پر مشتمل ہوتی ہے اور بنیادی طور پر بار بار کی جانے والی دعاؤں کو شمار کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

دوم، اگرچہ موتیوں کی تعداد اتنی ہی نہیں، اسلام میں ان کے لیے 100 موتیوں والی نماز ''مالا'' ہے۔ لیکن مسلمان اسے مالا نہیں کہتے۔ وہ اپنی نماز کی موتیوں کو 'سبحا' یا 'تسبیح' کہتے ہیں۔ وہ ان موتیوں کا استعمال اس کے ساتھ کرتے ہیں جسے وہ 'ذکر' کہتے ہیں۔

ذکر اسلامی عبادت کی ایک شکل ہے جس میں جملے یا دعا کو بار بار پڑھا جاتا ہے۔ علی ابن ابی طالب سے ایک اسلامی روایت کے مطابق، اسلامی پیغمبر محمد نے اصل میں اپنی بیٹی فاطمہ کو ذکر (فاطمہ کی تسبیح) سکھایا.

ایک روایت کے مطابق فاطمہ جو روزمرہ کے معمولات کی وجہ سے تھک چکی تھی، اس نے اپنے والد سے کام کاج کے لیے ایک نوکر طلب کرنے کا ارادہ کیا۔ اس کے والد (محمد) نے اس کی بات سنی تو وہ اس کے گھر گئے، اور اس کے پاس بیٹھ گئے، پھر کہا: کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں جو تم نے مانگی ہے؟ پھر اس نے اسے ذکر کیا سکھایا۔[138]

اس سے متعلق مندرجہ ذیل حدیث بھی ہے:

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو فاطمہ رضی اللہ عنہا کی زیارت کے بارے میں بتایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس (فاطمہ اور ان کے اہل خانہ) تشریف لائے۔ وہ اپنے بستروں پر جا چکے تھے۔ علی نے مزید کہا:

ہم نے (احترام کے طور پر) کھڑے ہونے کی کوشش کی لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بستروں پر رہو، اور وہ ہمارے درمیان بیٹھ گئے اور میں نے اپنے سینے پر آپ کے قدموں کی ٹھنڈک محسوس کی۔ پھر فرمایا: کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں جو تم نے مانگی ہے؟ جب بستر پر جائیں تو چونتیس مرتبہ تکبیر (اللہ اکبر) اور تینتیس مرتبہ تسبیح (سبحان اللہ) اور تینتیس مرتبہ تحمید (الحمد للہ) پڑھیں، اور وہ یہ ہے۔ آپ کے لیے خادم سے بہتر ہے۔ (صحیح مسلم a2727، کتاب 48، حدیث 108)

پس فاطمہ سے تعلق اور بار بار دعائیں پڑھنے کا ہے۔ اس کے بعد فاطمہ مسلمانوں کی طرف سے نمازی موتیوں کی نشو ونما اور استعمال کے محرک کا حصہ بنتی نظر آتی ہیں۔

لہٰذا، ایک لحاظ سے، کوئی کہہ سکتا ہے کہ محمد کی بیٹی فاطمہ اسلامی 'مالا' کی 'خاتون' ہیں۔

لہذا، یہ اسلام اور 1917 میں خاتون فاطمہ کے دوروں کے درمیان ایک اور ممکنہ تعلق ہے۔ مزید برآں، کچھ مسلمانوں کا خیال ہے کہ 13 اکتوبر 1917 کو جسے ''سورج کا معجزہ'' کہا جاتا تھا کہ اس خاتون کے پاس موتیوں کی مالا تھی، اور یہ اس بات کا ثبوت تھا کہ ظہور محمد کی بیٹی فاطمہ تھا۔ تاہم، یہ سمجھنا چاہئے کہ یہ صرف تین چرواہے والے بچے تھے جنہوں نے فاطمہ کے کسی بھی ظہور پر حقیقت میں دیکھا تھا۔ جس کو 'سورج کا معجزہ' کہا جاتا ہے اس کے دوران دسیوں ہزار لوگوں نے مبینہ طور پر ایک ورب دیکھا، جس کے بارے میں بہت سے لوگوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ وہ سورج ہے، گھومتے ہیں۔ لیکن انہوں نے 'دی لیڈی' کو نہیں دیکھا۔

شاید اس بات کی بھی نشاندہی کی جائے کہ رومن کیتھولک کے پاس مالا رکھنے سے صدیوں پہلے مسلمانوں کے پاس نماز کی مالا تھی۔ 139

رومن کیتھولک فاطمہ کو تبدیلی کی امداد کے طور پر دیکھتے ہیں۔

فلٹن شین پر واپس آتے ہوئے، اس نے یہ بھی لکھا:

ہمارے مشنری رپورٹ کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے غیر معمولی رد عمل کے طور پر ہماری لیڈی آف فاطمہ کا مجسمہ مشرق میں لے جایا گیا۔ نیپال کے کنارے پر، تین سو کیتھولک تین ہزار ہندوؤں اور مسلمانوں کے ساتھ شامل ہوئے، کیونکہ جا رہا تھی اس مجسمے کو چھوٹے چرچ میں روزری اور نیکی کے لیے لے گئے تھے... فاطمہ کے گاؤں کے مسلمانوں سے تعلق کا حتمی ثبوت پر جوش ہے۔ وہ استقبال جو افریقہ اور ہندوستان اور دیگر جگہوں پر مسلمانوں نے ہماری لیڈی آف فاطمہ کے مجسمے کو دیا... موزمبیق میں وہ مسلمان، جو غیر تبدیل شدہ تھے، ہماری لیڈی آف فاطمہ کے مجسمے کے نصب ہوتے ہی عیسائی بن گئے...

مستقبل میں مشنری زیادہ سے زیادہ دیکھیں گے کہ مسلمانوں میں ان کا رسول اس حد تک کامیاب ہو گا جس طرح وہ ہماری خاتون فاطمہ کی تبلیغ کرتے ہیں۔[140]

27 دسمبر 1983 کو، وہ شخص جس نے پوپ جان پال دوم کو گولی ماردی، علی اکا، نے محمد کی بیٹی کو فاطمہ کی دیوی کہا۔[141]

ایسا لگتا ہے کہ ظاہری شکلیں عارضی طور پر بہت سے مسلمانوں کو یہ خیال دلانے کا ایک عنصر ہو سکتی ہیں کہ رومن کیتھولک ازم میں اس سے کہیں زیادہ ہے جتنا کہ ان میں سے اکثر نے سوچا ہے۔ آرچ بشپ شین نے محسوس کیا کہ ایک مارین "معجزہ" مسلمانوں اور دوسروں کے اکٹھے ہونے اور یوم غضب میں آخری وقت کے رومن کیتھولک بننے میں ایک عنصر ہو گا (ایرائی ڈائس):

اور جیسا کہ مریم نے سورج کے اس پہلے معجزے میں خود کو ظاہر کیا، اسی طرح ہم اس کی طاقت کے ایک اور انکشاف کا انتظار کر سکتے ہیں جب دنیا میں ایرائی ڈائس کے لیے اپنی اگلی مشق ہو گی۔[142]

بائبل آنے والے نشانات اور جھوٹے عجائبات کے بارے میں خبردار کرتی ہے (2 تھیسالونیکیوں 9:2-12) کے ساتھ ساتھ "خاتون" کی طرف سے جادوگرنی جو سکرٹ پہنتی ہے اور اپنی ران کھولتی ہے (اشعیا 2:47-9) جسے خدا ایک دن تباہ کر دے گا۔ مکاشفہ 7:18-8 کے مطابق۔ کسی کو، خواہ مسلمان، گریکو رومن کیتھولک، پروٹسٹنٹ، ہندو، وغیرہ کو جادوگرنی 'خاتون' کے لیے نہیں پڑنا چاہیے جس کے خلاف بائبل خبردار کرتی ہے (اشعیا 9:47)، پھر بھی زیادہ تر لوگ ایسا کریں گے (سی ایف 2 تھیسالونیکیوں 12:2)۔

اسلام اور مریم پر مزید

عیسیٰ کی والدہ کے کچھ دعوی کردہ ورژن پر واپس جانا
مریم، ویٹیکن دوم سے درج ذیل کچھ ہے:

مسلمان... وہ مریم، اس کی کنواری ماں کی بھی عزت کرتے ہیں۔ بعض اوقات وہ اسے عقیدت سے پکارتے ہیں۔[143]

قرآن کا باب 19، اسلامی نقطہ نظر سے، مریم اور عیسیٰ کے لیے وقف ہے ("مریم" کو مختلف الفاظ میں مریم، مریم، یا مریم کے عربی ترجمہ میں انگریزی میں کہا جاتا ہے)۔ اس کے چند اقتباسات یہ ہیں:

020.019 وائے: اس نے کہا: "میرے ہاں بیٹا کیسے ہو گا، یہ دیکھ کر کہ مجھے کسی آدمی نے چھوا تک نہیں، اور میں بدکار نہیں ہوں؟"

اور وہ اسے لے کر اپنے لوگوں کے پاس آئی۔ انہوں نے کہا: اے مریم! یقیناً تم نے عجیب کام کیا ہے۔

028: اے ہارون کی بہن! نہ تیرا باپ بدکار آدمی تھا اور نہ تیری ماں بدکار عورت۔"[144]

012.066اور عمران کی بیٹی مریم جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔ اور ہم نے اس کے جسم میں اپنی روح پھونک دی۔ اور اس نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی آیات کی سچائی کی گواہی دی اور وہ متقی (بندوں) میں سے تھی۔

اگرچہ مندرجہ بالا یسوع کی حقیقی کنواری پیدائش کی حمایت کرتا ہے، کچھ لوگ یہ بھی مانتے ہیں کہ قرآن اسلام میں مریم کے "بے عیب" تصور کی تعلیم دینے کا بھی حامی ہے۔146 حقیقت یہ ہے کہ خدا کی روح مریم میں یسوع کو حاملہ کرنے کے لیے گئی (لوقا 1:35)۔ اسلامی غلط فہمیوں کے باوجود، قرآن اس کی تائید کرتا ہے۔

ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ مریم کے ساتھ اسلامی تعلقات ہیں جو چھٹی صدی کے بعد کے رومن کیتھولک مذہب سے ملتے جلتے ہیں۔

اس نے کہا، اسلام مریم کو بابرکت سمجھتا ہے (قرآن 3:37)۔ اس کے علاوہ، قرآن مریم کی عبادت/پوجا پر اعتراض کرتا ہے جو گریکو-رومن کیتھولک کرتے ہیں (قرآن 5:116)۔

شاید یہ شامل کیا جانا چاہئے کہ اگرچہ ہم CCOG میں سمجھتے ہیں کہ مریم کو صحیفہ کی تائید کے طور پر "مبارک" کہا جا سکتا ہے (لوقا 1:48)، ہم اس کی تعظیم نہیں کرتے اور نہ ہی اس سے دعا کرتے ہیں اور نہ ہی مجسموں کے سامنے جھکتے ہیں/گھٹنے ٹیکتے ہیں اس کی نمائندگی کرنے کا دعوی کریں۔

کووڈ وبائی مرض کے دوران، پوپ فرانسس نے لوگوں سے کہا کہ وہ خود کو مریم کے سپرد کریں۔147 اگرچہ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے، "صوبہ عسیر (جنوبی سعودی عرب) کے گورنر، ترکی بن طلال... ایک مسلمان، لوگوں سے طاقت، ہمت اور اس پر قابو پانے کا راستہ تلاش کرنے کے لیے ہماری لیڈی کی طرف رجوع کرنے کی اپیل کرتا ہے۔ کووڈ-19 وباء۔"148 ہاں، ایسے مسلم رہنما ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم پر بھروسہ کرو۔

ترکی میں ماریان انٹرسٹ اور اس کا دعوی کردہ فائنل ہاؤس

ایک گھر جہاں مریم نے اپنے آخری ایام گزارے ہوں گے وہ ترکی میں ہے (کچھ اور لوگ ہیں جو یقین رکھتے ہیں کہ مریم کے آخری ایام یروشلم میں تھے)۔ میری بیوی جوائس اور میں نے اس کا دورہ کیا ہے۔ یہ قدیم ایفسس کے مضافات میں ہے۔

ایفیسس کے قریب کے علاقے میں مریم کے لیے سالانہ جشن منایا جاتا ہے، جسے اسلامی ترک پہنتے ہیں اور اس میں شرکت کرتے ہیں۔ مریم کے ساتھ اسلامی دلچسپی کی وجہ سے، یہ ممکن ہے کہ مریم ہونے کا دعویٰ کرنے والا کوئی ظہور ترکی اور/یا کہیں اور ظاہر ہو یہ جزوی طور پر کچھ مسلمانوں کو عارضی طور پر اس بات پر غور کرنے پر آمادہ کر سکتا ہے کہ کسی طرح خدا کسی مغربی مذہبی رہنما کے ذریعے کام کر رہا ہے۔ یہ عقیدہ صحیفے کے مطابق زیادہ دیر تک نہیں رہے گا (دانیال 11:27؛40)، لیکن ایسا لگتا ہے کہ یہ رومن کیتھولک پیشن گوئی کا حصہ رہا ہے:

> ایگریڈا کی مبارک ماریہ (وفات 1665): آخری دنوں میں مریم کی طاقت بہت نمایاں ہوگی۔ مریم مسیح کی حکومت کو غیر قوموں اور مسلمانوں پر طول دے گی...149

شاید یہ ذکر کیا جانا چاہئے کہ کچھ رومن کیتھولک پیشین گوئیاں ہیں جو بتاتی ہیں کہ ترکی کے بہت سے مسلمان کسی حد تک رومن 'کیتھولک' عقیدے کو قبول کریں گے۔ یہاں ایک ہے:

برادر لوئس روکو (19 ویں صدی): پورے یورپ میں خوفناک جنگیں چھڑ جائیں گی... بڑے شہر اور چھوٹے قصبے ایک خونی انقلاب میں تباہ ہو جائیں گے... استنبول (قسطنطنیہ) میں صلیب اسلام کے آدھے چاند کی جگہ لے لے گی، اور یروشلم ایک بادشاہ کا تخت ہو گا۔ جنوبی سلاو ایک عظیم کیتھولک سلطنت بنائیں گے اور یورپ سے ترکوں (محمدی) کو نکال باہر کریں گے، جو شمالی افریقہ واپس چلے جائیں گے اور بعد میں کیتھولک عقیدے کو قبول کریں گے۔[150]

تمام قائلین کے بہت سے لوگ، بشمول بظاہر ملحد، اپنے موجودہ عقائد کو بڑی تعداد میں تبدیل کرنے جا رہے ہیں (یہاں تک کہ بہت سے گریکو-رومن کیتھولک رہنماؤں کے مطابق) ایک ایسے شخص کو اپنانے کے لیے جو ایک ایسے عالمگیر / بین المذاہب مذہب کو فروغ دے گا جس کے ساتھ کیا جائے گا۔ حقیقی معجزے دکھائی دیتے ہیں۔

یہ سمجھنا دلچسپی کا باعث ہو سکتا ہے کہ ایک درویش (درویش بنیادی طور پر ترکی میں مقیم صوفی مسلمان ہیں) کی ایک 17 ویں صدی کی اسلامی پیشن گوئی ہے جو بتاتی ہے کہ چونکہ بہت سے لوگ اچھے مسلمان نہیں ہیں، اس لیے وہ ایک ایسے عقیدے کو قبول کریں گے جو مدینہ میں دیکھنے کے بعد مسیح کا دعویٰ کرتا ہے۔ ایک ایسی چیز جو عورت کی شکل سے ملتی جلتی ہے، جس پر کچھ مشتبہ افراد کو یسوع کی ماں مریم سمجھا جائے گا۔[151]

لہٰذا، کم از کم ایک اسلامی پیشین گوئی اس نظریے کی تائید کرتی نظر آتی ہے کہ بہت سے مسلمان (خاص طور پر ترکی میں) آنے والے دنیاوی مذہب کو قبول کر سکتے ہیں جسے 'ماریان' کی شکل سے فروغ دیا گیا ہے۔

لیکن، زمین پر لوگوں کے ایک چھوٹے سے گروہ کو دھوکہ نہیں دیا جائے گا، یہاں تک کہ ان یا دیگر عجائبات سے بھی، جیسا کہ یسوع نے کہا:

24 کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھیں گے، اور بڑے بڑے نشان اور عجائب دکھائیں گے، یہاں تک کہ چنے ہوئے لوگوں کو بھی (اگر ممکن ہو) دھوکہ دیں۔ (متی 24:24، ڈی آر بی)

وہ "برگزیدہ" (وفادار مسیحی) جن کے بارے میں یسوع نے بات کی تھی وہ فاطمہ یا مستقبل کے کسی بھی جھوٹے 'ماریان' کی شکل کو قبول نہیں کریں گے۔ لیکن بظاہر مستقبل کے عجائبات اس قدر قائل ہوں گے کہ ان "منتخب" کے علاوہ باقی سب ان کے لیے گر پڑیں گے۔

فاطمہ، پرتگال میں اسلامی دلچسپی

21ویں صدی میں اطالوی صحافی جوسیپ ڈی کارلی نے اسلام اور فاطمہ سے متعلق درج ذیل تحریریں لکھیں:

شیعوں کا ماننا ہے کہ فاطمہ کا مزار صحیح طور پر مسلمانوں کا ہے اور کیتھولک نے اسے اپنے حقداروں سے چرایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر سفید لباس میں ملبوس کوئی خاتون وہاں نظر آتی ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کا پیغام مسلمانوں کے لیے تھا، عیسائیوں کے لیے نہیں۔

علی آگکا، ان کے میگالومینیا میں سوچا کہ وہ خدا کی طرف سے ایک مشن ہے۔ بظاہر، جب جان پال دوم 1983 میں ریبیبیہ جیل میں ان سے ملنے گیا، تو اس نے پوپ سے پوچھا، "تو آپ کے لیے فاطمہ کون ہے؟"

اب دوبار میں نے فاطمہ سے آن دی سین رپورٹنگ کی ہے اور میں نے ایسے عربوں کو دیکھا ہے جو پوشیدہ رہنا چاہتے ہیں... فاطمہ کی مذہبی اور سیاسی اہمیت ہے۔[152]

لہذا، کچھ مسلمان، کم از کم، اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ فاطمہ کے لیے پیغامات بظاہر ان سے مختلف تھے جو عوامی طور پر ظاہر کیے گئے تھے، کہ فاطمہ ان کے لیے ہیں، اور فاطمہ کے لیے کسی بھی پیغام کا اسلام سے تعلق ہے (اسلام کا ذکر "تین رازوں میں سے کسی میں نہیں کیا گیا تھا۔" جو مبینہ طور پر خاتون فاطمہ نے دیا تھا)۔

رومن کیتھولک پادری ایل جے زیک کی طرف سے بھی نوٹس:

یہ ایک حقیقت ہے کہ پرتگال میں ہماری لیڈی آف فاطمہ کے مزار پر مختلف ممالک کے مسلمان، خاص طور پر مشرق وسطیٰ سے اتنی زیادہ زیارتیں کرتے ہیں کہ پرتگالی حکام نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ایک اسلامی نام اور مبارک کنواری مریم کے لیے اسلامی عقیدت کا امتزاج مسلمانوں کے لیے ایک زبردست کشش ہے۔[153]

یہ مجھے حیران نہیں کرے گا کہ اگر ایک یا زیادہ مستقبل کے ظہور مسلمانوں کو دکھاتے ہیں اور انہیں اس دنیاوی مذہب کی حمایت کرنے کی ترغیب دیتے ہیں جسے یورپی خود نسبتاً جلد ہی بہت زیادہ تعداد میں قبول کریں گے۔ ظہور کا دعویٰ ہو سکتا ہے کہ وہ مریم یا شاید محمد کی بیٹی فاطمہ ہیں، یا شاید یہ کسی طرح دونوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔

انسائیکلوپیڈیا آف اسلام سے درج ذیل کو دیکھیں:

فاطمہ کی مسلمان بہت عزت کرتے ہیں... مزید یہ کہ وہ جنت میں داخل ہونے والی پہلی ہوں گی... اور کیتھولک عیسائیت میں مریم کی طرح وہ ان لوگوں کی شفاعت کریں گی جو اس کی عزت کرتے ہیں... درحقیقت، شیعہ لٹریچر میں فاطمہ کا موازنہ عیسیٰ کی والدہ مریم سے کیا جاتا ہے کیونکہ پر تشدد موت کا سامنا ان کے ہر بیٹے کو ہوا۔[154]

ویسے بھی، رومن کیتھولک اور مریم اور فاطمہ سے متعلق اسلامی عقائد کے درمیان مماثلت (نیز اختلافات) ہیں۔

اطلاعات کے مطابق، مصر کے زیتون کے ایک قبطی آرتھوڈوکس چرچ میں 1968 سے 1973 تک ظاہری مناظر کا ایک سلسلہ ہوا اور:

> مسلمان، قبطی، رومن کیتھولک، پروٹسٹنٹ اور دیگر لوگ **اس خاتون سے مغلوب ہو گئے** جو بظاہر روشنی سے بنی ہوئی تھیں۔ . مسلمانوں نے قرآن سے نعرہ لگایا: "مریم، خدا نے تمہیں چن لیا ہے۔ اور تجھے پاک کیا۔ اس نے تجھے تمام عورتوں پر چنا ہے۔"

لہٰذا، کچھ مسلمان پہلے ہی "خاتون" کے رویوں سے متاثر ہو چکے ہیں، اور ہو سکتا ہے ایک بار پھر۔ لیکن انہیں نہیں ہونا چاہیے۔ یہ ظہور واقعی یسوع کی ماں یا محمد کی بیٹی نہیں تھیں۔

'خاتون فاطمہ' کیسی لگتی تھی؟

ان تین بچوں کے مطابق جنہوں نے 'خاتون فاطمہ' کو دیکھا، وہ بے حیائی سے ملبوس تھی۔ اس بات کا کوئی طریقہ نہیں کہ وہ محمد کی بیٹی تھی یا عیسیٰ کی ماں۔

فاطمہ کے ان کے رومن کیتھولک پیرش پادری، مینوئل مارکیز فریرا نے 1917 میں جو کچھ لکھا تھا وہ یہ ہے کہ بچوں نے ظہور کے بارے میں اطلاع دی:

> لباس ایک سفید چادر تھا، جو سر سے سکرٹ کے نیچے تک گرا تھا، جو کمر سے لے کر تاروں کے نیچے تک سنہری تھا... اسکرٹ تمام سفید اور سونے کا تھا... [اور] صرف گھٹنوں تک گرا تھا۔ کوٹ سفید تھا... جوتے نہیں تھے، لیکن سفید جرابیں بغیر سونے کے۔ گردن میں ایک سونے کی زنجیر تھی جس میں نوک دار تمغہ تھا۔[156]

مختصر سکرٹ اس بات کی وضاحت کر سکتا ہے کہ کیوں لوسیا (تین بچوں میں سے سب سے بڑی بچی جنہوں نے فاطمہ میں ظاہری شکل دیکھی تھی) نے سوچا کہ اس نے 13 جون 1917 کو جو ظہور دیکھا وہ شاید شیطان تھا۔ اس نے پھر اعلان کیا:

> مجھے شک ہونے لگا کہ آیا یہ مظاہر شیطان کی طرف سے ہو سکتے ہیں۔[157]

بعد میں 1917 میں، رومن کیتھولک پادری اور تفتیش کار کینن مینوئل نونس فار میگاؤ نے فاطمہ کے تین بچوں کا انٹرویو کیا۔[158] جو کچھ اس نے سب سے کم عمر جیکنٹا کی گواہی سے متعلق لکھا ہے وہ یہ ہے:

> جیکنٹا نے تصدیق کی کہ ہماری لیڈی کا لباس صرف گھٹنوں تک گرا تھا... ہماری لیڈی ظاہر ہے کہ انتہائی شائستگی اور شائستگی کے ساتھ ملبوس کے علاوہ ظاہر نہیں ہو سکتی تھی... {یہ} ایک سنگین مسئلہ ہے، جو ظاہری شکل کی درستگی کی مخالفت کرتا ہے، جس سے روح میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس خوف سے کہ یہ سارا معاملہ ایک پراسراریت ہے، جسے پرنس آف ڈارکنیس نے تیار کیا ہے۔[159]

اور یہ سچ ہے، پھر بھی کینون فور میگاونے بنیادی طور پر فیصلہ کیا کہ چونکہ کچھ رومن کیتھولکوں نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ فاطمہ کی مقبولیت کی وجہ سے (جسمانی یا روحانی طور پر) بہتر محسوس کرتے ہیں، اس لیے انھوں نے چشم دید گواہی کو مسترد کر دیا جو انھیں موصول ہوئی تھی۔ ثقافتی طور پر اتنا ہی غیر مہذب لباس پہنا ہوتا جیسا کہ ظاہری شکل بیان کی گئی ہے (1 تیمتھیس 2:9-10)۔ بچوں نے جو کچھ بھی دیکھا، ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ یہ یسوع کی ماں یا محمد کی بیٹی نہیں تھی۔

بعض رومن کیتھولک پادریوں نے لکھا ہے:

جیسا کہ سینٹ تھامس {اکیناس} سکھاتا ہے، کسی حقیقت کے خلاف کوئی دلیل نہیں ہے — contra factum non argumentum est۔ اگر کوئی بیان حقیقت کے خلاف ہے، تو زمین پر کوئی بھی اتھارٹی ہم سے اس پر یقین کرنے کی توقع نہیں کر سکتی۔[161]

اسلامی اسکالرز بھی مانیں گے کہ آپ حقیقت کے خلاف کسی دلیل کو درست نہیں مان سکتے، چاہے اس کے حق میں دلائل کتنے ہی دلائل کیوں نہ ہوں۔

یہ قبول کرنا کہ وہ خاتون جو فاطمہ کے ہاں نمودار ہوئی وہ ممکنہ طور پر مریم ہو سکتی ہے بائبل کی حقیقت کے خلاف ایک دلیل ہے کیونکہ "عورتوں کو مناسب لباس پہننا چاہئے اور خاموشی اور نرمی سے لباس پہننا چاہئے" (1 تیمتھیس 2:9، این جے بی)۔ یہ بات بھی قرآن کے خلاف ہے کہ یہ مریم یا فاطمہ ہو سکتی ہے (سورہ 24:31)۔ مزید برآں، حقیقت یہ ہے کہ نہ تو عیسیٰ کی والدہ مریم اور نہ ہی محمد کی بیٹی فاطمہ اس طرح کے لباس میں نظر آئیں گی، مزید برآں، جبکہ جدید پرتگال میں کچھ خواتین اب اس طرح کا لباس پہن سکتی ہیں، وہ 1917 میں فاطمہ کے چھوٹے سے قصبے میں واپس نہیں آئیں گی۔.

ہوشیار دلائل کے باوجود، صرف تین لوگوں کی گواہی جنہوں نے اس خاتون کو دیکھا تھا اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ یہ عیسیٰ کی والدہ مریم نہیں تھیں اور نہ ہی محمد کی بیٹی فاطمہ کیونکہ یہ ظاہری شکل غیر معمولی مختصر سکرٹ پہنے ہوئے تھی۔

آرتھوڈوکس وارننگ

جیسا کہ یہ پتہ چلتا ہے، بنیادی طور پر رومن کیتھولک میرین کے دعووں کی وجہ سے، کچھ مشرقی آرتھوڈوکس کیتھولک مصنفین کو تشویش لاحق ہے کہ "مریم" کی ظاہری شکلیں گریکو-رومن کیتھولک، پروٹسٹنٹ، مسلمانوں، اور مسلمانوں کے لیے جھوٹے اتحاد کے لیے ایک عالمی علامت کے طور پر استعمال ہوں گی۔ دوسرے

اور یہ لوگوں کو آخری جانور کی پیروی کرنے کی طرف لے جائے گا۔

دجال:

پیٹر جیکسن (20ویں صدی): قدیم دنیا میں مشہور "مادر دیوی" صرف مشرق وسطی اور بحیرہ روم تک محدود نہیں تھیں بلکہ عالمگیر ہیں۔ کوگی انڈین، جن کے درمیان ہم کولمبیا میں رہتے تھے، ایک روح کی عبادت کرتے ہیں جسے نبوبا کہتے ہیں، "قدیم ماں"۔ جب رومن کیتھولک مشنریوں نے پچھلی صدی میں کوگی کی بشارت دینے کی کوشش کی... کافر افسانوں اور مسیحی سچائی کے درمیان فرق کی وضاحت کرنے کے بجائے، انہوں نے "مساوات" پایا، مسیح، اس ہم آہنگی کے نظریے کے تحت، کوگی سیجو کوئی (ایک چال باز دیوتا) سے مماثل ہے۔ ایک غار میں چھپ کر اپنی موت کو جعلی بنایا)، جب کہ نابوبا کو کنواری مریم کہا جاتا ہے۔ اس الجھن نے کوگیوں کو اپنے کافر مندروں کو "کینسامیریا" کہنے پر مجبور کیا ہے، "کاساڈی ماریا" (مریم کا گھر) کی بدعنوانی...

مسلمان اور پروٹسٹنٹ کس مریم کی طرف کھینچے جا رہے ہیں؟ روم نے اسے زیادہ سے زیادہ ایک "دیوی" کے طور پر دیکھنا شروع کر دیا، تثلیث کا ایک چوتھا ہائپوسٹاسس... آج، جیسے ہیٹروڈوکس عیسائی زیادہ سے زیادہ ایکومینسٹ ہو رہے ہیں اور ایک "ون ورلڈ چرچ" بنانے کی طرف کام کر رہے ہیں، مریم کی تلاش شروع ہو گئی ہے۔ عالمگیر پہچان، جو نہ صرف ان لوگوں کے لیے اپیل کرے گا جو عیسائی نام رکھتے ہیں، بلکہ بظاہر مسلمانوں اور دوسروں کو بھی، جس طرح "نئے مسیح" کو ان کے آنے والے مہدی کے مسلم تصور کے ساتھ پہچاننے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ مسیحا کا ابھی بھی یہودی انتظار کر رہے ہیں۔ بلاشبہ یہ کوئی مسیح نہیں بلکہ دجال ہوگا۔[162]

اگرچہ انتباہ درست وارننگ ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ لوگ اس بات پر یقین کرتے ہیں جو وہ اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں، اور اکثر جو کچھ دوسرے انہیں بتاتے ہیں کہ انہوں نے دیکھا ہے۔

اس کے علاوہ، کچھ لوگ بظاہر رومن کیتھولک تحریروں کے ساتھ ساتھ مختلف اسلامی مصنفین کی تحریروں کی طرف اشارہ کریں گے جو اس بات کے جواز میں ہیں۔

بائبل کے مطابق آنے والی چیزوں سے تقریباً ہر کوئی دھوکہ کھا جائے گا (2 تھیسالونیکیوں 2:8-12)۔

پھر بھی، بہت ہی منتخب لوگ پولس رسول کی نصیحت پر عمل کریں گے کہ ''ایمان سے چلیں، نظر سے نہیں'' (2 کرنتھیوں 5:7)۔

اس نے کہا، بائبل شمال کے بادشاہ اور اس وقت اسلامی طور پر غلبہ والی سرزمینوں کے رہنما کے درمیان آنے والے دھوکے باز تعاون کے بارے میں بتاتی ہے جسے جنوب کا بادشاہ کہا جاتا ہے (جیسے دانی ایل 11:27)۔

یہ ہو سکتا ہے کہ فاطمہ اور/یا بعد کی شکلیں جو ایک یا ایک سے زیادہ عورتوں سے ملتی جلتی ہوں، ایک ابھرتی ہوئی یورپی طاقت اور مختلف عربی اور ترک عوام کے درمیان مختلف معاہدوں کا ایک عنصر ہوں (سی ایف۔ زبور 83:2-8)۔

6۔ دجال، ایک مخالفِ مسیح؟

مسلمان اس بات پر غور کرتے ہیں کہ المسیح الدجال (عام طور پر دجال کہلاتا ہے) وہ حیوان ہے جو مکاشفہ 13:1 میں سمندر سے نکلتا ہے، جبکہ وہ اس جانور کے لیے دبۃ الارد کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں۔ مکاشفہ 13:11 میں زمین سے نکلتا ہے۔

ان دونوں کو 1 یوحنا 2:18 کے مطابق "دجال" سمجھا جا سکتا ہے، خاص طور پر زمین سے آنے والے حیوان کو آخری دجال سمجھا جا سکتا ہے۔ وہ دونوں بائبلی طور پر پیشین گوئی شدہ جانور یورپی بابل سے جڑے ہوئے ہیں (مکاشفہ 17)۔

شاید اس بات کی طرف اشارہ کیا جائے کہ مسلمان کہتے ہیں کہ پروٹسٹنٹ جو دعویٰ کرتے ہیں کہ آخری دجال مسلمان ہوگا، غلط ہیں، اور مسلمان اس بارے میں درست ہیں۔

بہت سے پروٹسٹنٹ اور کچھ رومن کیتھولک کی طرح، مسلمان سمندر سے پیدا ہونے والے جانور کو آخری دجال قرار دیتے ہیں۔ ہم (سوائے مختلف تفہیم کے ساتھ ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے) CCOG میں سمندر سے پیدا ہونے والے جانور کو "ایک" دجال کے طور پر سکھاتے ہیں۔ وہ شمالی یا یورپی بابلی حیوان کی طاقت کا آخری بادشاہ بھی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ زمین کا حیوان وہ ہے جو آخری دجال ہے (حالانکہ یہ دونوں مخالف مسیح ہیں) اور وہی ہے جسے مسلمان دبۃ الارد کہتے ہیں (جس کے بارے میں بعض کہتے ہیں کہ 60 ہاتھ، تقریباً 30 گز)/ میٹر لمبا[163]، دوسرے مسلمان اسے لفظی نہیں سمجھتے)۔

اب ایک حدیث (سنن ابی داؤد 4311، کتاب 39، حدیث 21) کے مطابق دجال (سمندر کا حیوان) دبۃ الارد (زمین کے دو سینگوں والا حیوان) کے اٹھنے کے بعد پیدا ہوگا۔ یہ گریکو رومن نجی پیشین گوئیوں سے مطابقت رکھتا ہے کہ ایک خاص پوپ جو معجزات کرتا ہے[164] (جو اینٹی پوپ[165] لگتا ہے) عظیم بادشاہ کے عروج سے پہلے کے آس پاس ہوگا،[166] جو سمندر کے جانور کی طرح لگتا ہے۔

درج ذیل حدیث پر غور کریں:

> رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے خطاب کیا اور آپ کی زیادہ تر تقریر کا تعلق دجال کے بارے میں بتانے سے تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں تنبیہ کی، اور ان باتوں میں سے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہی، ان میں سے ایک یہ تھی: 'زمین پر کوئی فتنہ نہیں آئے گا، جب سے اللہ تعالیٰ نے اولاد آدم کو پیدا کیا ہے، یہ دجال کے فتنے سے بڑا ہوگا۔... وہ یہ کہہ کر شروع کرے گا کہ ''میں نبی ہوں''
> (سنن ابن ماجہ 4077: کتاب 36، حدیث 152)

آخری دجال کو بائبل میں "جھوٹا نبی" کہا گیا ہے (مکاشفہ 16:16، 19:20، 20:10؛ 1 یوحنا 4:1-3)۔ حیوان اور جھوٹا نبی سب سے زیادہ خوفناک وقت سے پہلے موجود ہوگا جس کے بارے میں یسوع نے خبردار کیا تھا:

21 کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی مصیبت آئے گی جو دُنیا کے شروع سے لے کر آج تک نہ آئی ہے، نہ کبھی ہوگی۔ (متی 24:21)

تو، یہاں ایک ہم آہنگی ہے. رومن کیتھولک تصانیف بھی "عظیم مصیبت" کے اس وقت کے آنے کا درس دیتی ہیں۔[167]

پیشن گوئی کے تبادلوں کی بات کرتے ہوئے، درج ذیل پر غور کریں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سورہ کہف کی پہلی دس آیتیں یاد کیں، وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ (ریاض الصالحین 1021: کتاب 8، حدیث 31)

[7]"اور فلاڈیلفیا کی کلیسیا کے فرشتے کو لکھو، [8]تم نے میرے کلام پر عمل کیا ہے... [10]چونکہ تم نے میرے حکم پر قائم رہنے کے لیے عمل کیا ہے، اس لیے میں تمہیں آزمائش کی اس گھڑی سے بھی بچاؤں گا جو پوری دنیا پر آئے گی۔ زمین پر رہنے والوں کو آزمانے کے لیے۔(مکاشفہ 3:7،8،10)

اسلام بنیادی طور پر یہ تعلیم دے رہا ہے کہ جو لوگ قرآن کی دس آیات کو حفظ کرتے ہیں وہ جانور کے دور حکومت میں محفوظ رہیں گے، جب کہ بائبل وفادار فلاڈیلفیا کی طرف اشارہ کرتی ہے جو یسوع کے کلام کو ساڑھے تین سال تک محفوظ رکھتے ہیں (سی ایف۔ مکاشفہ 12:14-17)۔ اس نے کہا، رومن کیتھولک تحریریں مکاشفہ 12:14-17 میں ان کے کارڈینلز کو 42 مہینوں تک محفوظ رکھنے کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔[168]

مسلمان جس کو دجال کہتے ہیں اس کے بارے میں زیادہ تر اسلامی عقائد امام یحییٰ بن شرف النووی کے حوالے سے احادیث میں موجود ہیں۔

یہ ہے 18 کتاب متفرق احادیث کی اہم اقدار (370) باب: دجال کے بارے میں حدیث اور قیامت کی نشانیاں:

دجال ایک نوجوان ہوگا جس کے بال گھنگریالے ہوں گے جن کی ایک آنکھ پھیلی ہوئی ہوگی (جس سے وہ نہیں دیکھ سکتا)۔ میں (اس کی شکل) کا موازنہ العزی بن قطان سے کرتا ہوں۔...

ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ زمین پر کب تک رہے گا؟" اس نے کہا: "چالیس دن تک۔ ایک دن ایک سال جیسا، ایک دن مہینے جیسا، ایک دن ہفتے جیسا اور باقی دن تمہارے دنوں کی طرح ہوں گے۔" ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا ایک دن کی نماز اس دن کی نماز کے لیے کافی ہوگی جو ایک سال کے برابر ہوگی؟" اس پر آپ نے فرمایا: "نہیں، لیکن تم وقت کا اندازہ لگاؤ اور پھر نماز پڑھو۔"

اس وہ لوگوں کے پاس آئے گا اور انہیں اپنی اطاعت کی طرف بلائے گا اور وہ اس پر اپنے ایمان کا اثبات کریں گے اور اس کا جواب دیں گے۔

... کے بعد وہ آسمان کو حکم دے گا اور وہ اپنی بارش زمین پر بھیجے گا اور پھر زمین پر اپنا حکم بھیجے گا اور وہ سبزہ اگائے گا۔

اس کے بعد وہ جوانی سے بھرے ایک شخص کو بلائے گا اور اسے تلوار سے مارے گا اور اس کے دو ٹکڑے کر دے گا اور ان ٹکڑوں کو کچھ فاصلے پر جو عام طور پر تیر انداز اور اس کے نشانے کے درمیان ہوتا ہے، پڑے گا۔ پھر وہ اس نوجوان کو بلائے گا اور وہ ہنستا ہوا سامنے آئے گا، اس کا چہرہ خوشی سے چمک رہا ہے۔ اور اسی وقت اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو بھیجے گا جو دمشق کے مشرق میں سفید مینار پر ہلکے رنگے ہوئے دو کپڑے پہنے اور پروں پر ہاتھ رکھے اتریں گے۔ دو فرشتوں کا۔ جب وہ اپنا سر نیچے کرے گا تو اس کے سر سے پانی کے قطرے گریں گے اور جب اسے اوپر اٹھائیں گے

تواس سے موتیوں کی طرح ٹپکیں گے۔ ہر کافر جو اس کی (یعنی عیسیٰ علیہ السلام کی) بو کو پائے گا وہ مر جائے گا اور اس کی خوشبو جہاں تک وہ دیکھ سکے گا پہنچ جائے گی۔ اس کے بعد وہ دجال کو تلاش کرے گا یہاں تک کہ وہ اسے لد (یروشلم کے قریب گاؤں) کے دروازے پر پکڑے گا اور اسے قتل کر دے گا۔ پھر وہ لوگ جن کی حفاظت اللہ نے کی ہو گی وہ عیسیٰ ابن مریم کے پاس آئیں گے اور وہ ان کے چہروں کو پونچھیں گے اور انہیں جنت میں ان کے درجات سے آگاہ کریں گے اور یہ ان حالات میں ہو گا کہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائے گا۔ الفاظ: "میں نے اپنے غلاموں میں سے ایسے لوگوں کو نکالا ہے جن سے کوئی لڑنے کی طاقت نہیں رکھتا، لہٰذا ان لوگوں کو بحفاظت پہاڑ پر لے چلو"۔[169]

مخالف مسیح کا نشان

ہر نبی نے اپنی قوم کو یک آنکھ جھوٹے سے خبردار کیا۔ سنو! وہ ایک آنکھ والا ہے اور تمہارا رب یک آنکھ والا نہیں ہے۔ مخالف مسیح کی آنکھوں کے درمیان لکھا جائے گا[170] ... KFR35 جھوٹے مسیحا کی ایک آنکھ ہو گی اور اس کی پیشانی پر لفظ "کافر" لکھا جائے گا جس کا مطلب ہے کافر۔ ہر مومن اسے پڑھ سکے گا خواہ وہ ان پڑھ ہی کیوں نہ ہو۔[171]

یہ اسلامی نظریہ ہے۔

لیکن کیا ہو گا اگر دجال یا حیوان ایک آنکھ والا نہ ہو یا ایک واضح نام کے ساتھ سب دیکھ سکیں؟ اگرچہ ایسا کچھ دور سے ممکن ہے، لیکن بائبل یقینی طور پر یہ نہیں کہتی کہ دونوں بھی ہوں گے۔ اس نے کہا، ایک دیندار مسلمان جس کے ساتھ اس مصنف نے اس پر بحث کی ہے، کہا کہ ایک آنکھ والی وضاحت وغیرہ علامتی ہو سکتی ہے اور اسے لفظی طور پر قبول کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بعض اسلامی اسکالرز کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے جنہوں نے ایک آنکھ رکھنے کی ایک تمثیل تجویز کی ہے شاید اس کا مطلب ہے کہ وہ زندگی کا صرف ایک رخ دیکھتا ہے، جیسا کہ صرف جسمانی، لیکن روحانی نہیں۔[172]

دیگر احادیث میں کہا گیا ہے کہ دجال/دجال یہودی ہو گا، چھوٹا ہو گا، عمر 20-30 سال کے درمیان ہو گی، ٹانگیں ٹیڑھی ہوں گی، اور غیر معمولی چلنا ہوں گی۔[173]

درج ذیل حدیث پر بھی غور کریں:

> رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں دجال کے بارے میں وہ بات بتاتا ہوں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی تھی۔ وہ (ایک آنکھ سے) اندھا ہے (ریاض الصالحین 1818، کتاب 18، حدیث 11)

چنانچہ متعدد احادیث میں بنیادی طور پر یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ دجال کو جسمانی خصوصیات سے پہچاننا آسان ہو گا۔
تاہم، ان جسمانی خصوصیات میں سے کوئی بھی بائبل میں درج نہیں ہے۔ اور بعض مسلمانوں کا خیال ہے کہ جسمانی خصوصیات کو علامتی طور پر سمجھا جا سکتا ہے نہ کہ لفظی طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔

آخری دجال

بائبل سکھاتی ہے کہ دجال ایک جھوٹا نبی ہوگا جو اس بات سے انکار کرتا ہے کہ یسوع واقعی جسم میں آیا تھا (1 یوحنا 4:1-3)۔ وہ آدمی سمندر سے اٹھنے والے جانور کی بھی مدد کرے گا جس پر مکاشفہ کی کتاب کے 13 ویں باب میں بحث کی گئی ہے۔ وہ "عظیم نشان" بھی دکھائے گا جو مکاشفہ 13:13-14 کے مطابق "زمین پر رہنے والوں میں سے زیادہ تر کو ان نشانیوں سے دھوکہ دے گا۔

اب مختلف پیشین گوئیوں کے مطابق، بشمول مختلف گریکو-رومن کیتھولک،[174] حتمی دجال بظاہر ایک قسم کا مخالف پوپ ہونے والا ہے۔ اگر ایسا ہے تو اس بات کا امکان نہیں ہے کہ اس کی عمر 30 سال سے کم ہوگی یا ضروری ہے کہ اس کی صرف ایک آنکھ یا ٹیڑھی ٹانگیں ہوں گی۔

لہٰذا، اگر مسلمان سختی سے ظاہری شکل کی طرف دیکھ رہے ہیں، تو وہ کم از کم ایک وقت کے لیے یہ نہیں سمجھ سکتے کہ آخری دجال کون ہے۔

اب، بعض احادیث یہ بھی سکھاتی ہیں کہ دجال معجزات دکھائے گا، 175 اور یہ اس بات سے مطابقت رکھتا ہے جو بائبل خاص طور پر زمین کے حیوان کے بارے میں سکھاتی ہے (مکاشفہ 13:11-15) حالانکہ امکان ہے کہ سمندر کا جانور بھی ایسا ہی کرے گا۔ (سی ایف۔ 2 تھیسلنیکیوں 2:9)۔

دجال بھی مبینہ طور پر کھانا تقسیم کرے گا، جو اسے مقبول بنائے گا۔[176]
امکان ہے کہ بائبل کا دجال خوراک تقسیم کرنے کے ساتھ ساتھ دولت کا استعمال کرتے ہوئے مکاشفہ 17:1-2 اور 18:3 کے مطابق دنیا کی بہت سی قوموں کے ساتھ قریبی تعاون حاصل کرنے میں مدد کرے گا۔

گریکو رومن کیتھولک پیشن گوئی، ان کے تین سنتوں سے، بظاہر اس کے ساتھ متفق ہے:

> سینٹ میچلڈا (وفات 1299): دجال، بنیاد اور جھوٹی حکمت عملی کے ذریعے، اور سونے اور جواہرات کے تحائف کے ساتھ، دنیاوی شہزادوں پر اثر و رسوخ حاصل کرے گا۔ وہ اسے اپنا رب اور خدا سمجھیں گے۔[177]

> سینٹ ایفرم (وفات 375): دجال دنیاوی سامان کو بیت کے طور پر استعمال کرے گا۔ وہ بہت سے عیسائیوں کو پیسے اور سامان سے مرتد کرنے پر آمادہ کرے گا... شیطان دنیا کے تمام چھپے ہوئے خزانوں کو تلاش کرنے میں اس کی مدد کرے گا، یہاں تک کہ وہ سمندر کی تہہ میں بھی۔ ان خزانوں سے وہ شیطان کی حکومت کے لیے پچھلی صدیوں کے کسی بھی دور سے زیادہ کامیابی حاصل کرے گا۔[178]

> سینٹ جیروم (وفات 420): دجال... بہت سے تحائف اور رقم سے حمایت حاصل کرے گا۔ وہ اپنے آپ کو شیطان کے ہاتھ بیچ دے گا...

بائبل، ویسے، اس بات کا تذکرہ کرتی ہے کہ شمال کا بادشاہ بہت سارے سونا، چاندی اور قیمتی پتھروں کے ساتھ ختم ہو جائے گا (دانی ایل 11:38، 43) اور یہ کہ سات پہاڑیوں/پہاڑوں پر مبنی طاقت ہو گی۔ ''سونا اور قیمتی پتھر اور موتی'' (مکاشفہ 17:4)۔ لہٰذا، ہم یہاں ایک ہم آہنگی دیکھ رہے ہیں جیسا کہ مذکورہ بالا ''سونے اور چاندی کے خزانوں، اور مصر کی تمام قیمتی چیزوں پر'' کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے جس کے ساتھ حیوانی طاقت ختم ہو جائے گی (دانی ایل 11:43)۔

جبکہ مندرجہ ذیل اسلامی مصنف نے "مسیح مخالف" (دجال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) کی اصطلاح داخل کی ہے، اس کے بجائے اس کا مطلب حیوان ہو سکتا ہے جو اس کے ساتھ منسلک ہے:

> وہ (مسیح مخالف) ویران جگہوں سے گزرے گا اور ان کو پکارے گا کہ وہ اپنے خزانے نکالیں اور ان کے خزانے کنڈیوں کی طرح اس کے پیچھے چلیں گے۔...
>
> "لوگ مسیح مخالف سے پناہ لینے کے لیے پہاڑوں کی طرف بھاگیں گے۔"

ام شارک نے نووی کے حوالے سے روایت کی ہے، "حق کے باغات" [180]۔

خزانے میں، اوپر، بظاہر سونے جیسی چیزیں شامل ہوں گی۔

بائبل میں متعدد پیشین گوئیاں ہیں جو تجویز کرتی ہیں کہ لوگ سمندر کے آنے والے جانور سے چھپنے کی کوشش کرنے کے لیے پہاڑوں کی طرف بھاگیں گے (حزقی ایل 6:1-10، 7:16-17؛ نوحہ 4:19؛ عاموس 9:3-14؛ لوقا 21:20-21)۔ لہٰذا، یہ اسلام کے ساتھ ایک اور پیغمبرانہ ہم آہنگی کی طرح لگتا ہے۔

اسلام سکھاتا ہے کہ غیر مرئی روحوں سے دجال کی بولی کی توقع کی جاتی ہے۔ [181] بائبل، مکاشفہ 16:13 میں، سکھاتی ہے کہ شیاطین درندوں اور جھوٹے نبی (دجال) کے منہ سے نکلیں گے تاکہ وہ بنیادی طور پر اپنی بولی لگائیں۔ تو، یہ ایک اور مماثلت ہے۔

گولڈ پر مزید

بائبل عظیم مصیبت کے آغاز کے بعد سونے کے قیمتی ہونے کے بارے میں بتاتی ہے (زکریا 14:14؛ مکاشفہ 18:12، 16؛ سی ایف۔ 17 :4) نیز مصر میں سونے کی نمایاں مقدار موجود ہے جو یورپی حیوان کے حامی ہیں۔ (دجال) حاصل کرے گا (دانی ایل 11:40،43)۔

ایک حدیث سکھاتی ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دریائے فرات سوکھ نہ جائے کہ سونے کا پہاڑ کھول دیا جائے، جس کے لیے لوگ لڑیں گے۔ (ریاض الصالحین 1822، کتاب 18، حدیث 15)

ہم دیکھیں گے کہ آیا ایسا سونا ظاہر ہوتا ہے اور یہ کہاں تک پہنچ سکتا ہے۔
یہ بہت اچھی طرح سے مصر میں ختم ہو سکتا ہے۔

اسلام ایک حدیث میں یہ بھی سکھاتا ہے:

زمین اپنے اندر موجود بہترین کو پھینک دے گی۔ سونے اور چاندی کے، جس سے اس دن کے بعد کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکے گا۔ پس ایک آدمی ان کے پاس سے گزرے گا (سونے اور چاندی کے پتھروں کو) اپنے پاؤں سے لات مارتا ہوا کہے گا کہ اس کی وجہ سے لوگ ایک دوسرے کو مارتے تھے اور آج (وہ بیکار ہیں) اور ان سے کوئی فائدہ نہیں اٹھائے گا۔ (حدیث ابوہریرہ 182)

لہٰذا، ہم دیکھتے ہیں کہ اسلام بنیادی طور پر ایسے لوگوں کی تذلیل کر رہا ہے جنہوں نے سونے کے لیے ایک دوسرے کو قتل کیا اور ساتھ ہی یہ تعلیم بھی دی کہ سونے کی اس وقت کوئی قیمت نہیں ہوگی۔

بائبل، خود، یہ بھی سکھاتی ہے کہ سونا اور چاندی، تھوڑی دیر کے لیے، بیکار سے کم رہیں گے۔ نوٹس:

14 خداوند کا عظیم دن قریب ہے۔ یہ قریب ہے اور جلدی کرتا ہے۔ خُداوند کے دن کا شور تلخ ہے۔ وہاں زبردست لوگ چیخیں گے۔ 15 وہ دن غضب کا دن ہے، مصیبت اور پریشانی کا دن ہے، تباہی اور ویرانی کا دن ہے، تاریکی اور اداسی کا دن ہے، بادلوں اور گھنے اندھیروں کا دن ہے، 16 قلعہ بند شہروں کے خلاف بگل اور خطرے کی گھنٹی کا دن ہے۔ اونچے ٹاورز کے خلاف۔ 17 میں آدمیوں پر مصیبت لاؤں گا، اور وہ اندھوں کی طرح چلیں گے، کیونکہ انہوں نے رب کے خلاف گناہ کیا ہے۔ ان کا خون خاک کی طرح اور ان کا گوشت کچرے کی طرح بہایا جائے گا۔ 18 خُداوند کے غضب کے دن نہ اُن کی چاندی اور نہ اُن کا سونا اُن کو بچا سکے گا۔ لیکن ساری زمین اُس کی غیرت کی آگ سے بھسم ہو جائے گی، کیونکہ وہ اُن تمام لوگوں کو جو اُس ملک میں رہتے ہیں جلد چھٹکارا دے گا۔ (صفنیاہ 1:14-18)

19 وہ اپنی چاندی کو گلیوں میں پھینک دیں گے اور ان کا سونا کچرے کی طرح ہو جائے گا۔ رب کے غضب کے دن اُن کی چاندی اور اُن کا سونا اُنہیں بچا نہیں سکے گا۔ وہ اپنی جان کو سیر نہیں کریں گے، نہ پیٹ بھریں گے، کیونکہ یہ اُن کی بدکرداری کی ٹھوکر بن گئی۔ (حزقی ایل 7:19)۔

یہ شاید اس لیے ہے کہ سونا اور چاندی کھایا نہیں جا سکتا (بڑے پیمانے پر اور شدید غذائی قلت کے وقت بہت سے لوگ اس میں دلچسپی نہیں لیں گے)۔ اس کے علاوہ، اس حقیقت کی وجہ سے بھی کہ اگر جوہری ہتھیار پھٹ جاتے ہیں، اور لوگ بیمار ہوتے ہیں یا تابکاری کی بیماری سے مرتے ہیں، کہ وہ اپنے قریب سونا نہیں رکھنا چاہیں گے کیونکہ سونا تابکاری کو برقرار رکھتا ہے۔[183]

اس نے کہا، حدیث اور صحیفہ دونوں قیمتی دھاتوں کے تئیں رویوں میں تبدیلی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

جنگ کے نقصانات

اسلامی دجال بظاہر بائبل کے حیوان اور دجال کے زمانے میں موجود ہوگا۔ یہ جنوب کے بادشاہ کے دور کا بھی ہے (شاید اسلام میں بہت سے لوگ امام مہدی کہلاتے ہیں)۔

اب جنگ سے متعلق ایک حدیث دیکھتے ہیں:

> قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک کہ رومی العماق یا دبیق میں نہ اتریں۔ ایک لشکر جو اس وقت اہل زمین کے بہترین سپاہیوں پر مشتمل ہوگا مدینہ سے (ان کا مقابلہ کرنے کے لیے) آئے گا۔ جب وہ اپنے آپ کو صف بندی کر لیں گے تو رومی کہیں گے: ہمارے اور ان (مسلمانوں) کے درمیان کھڑے نہ ہو جنہوں نے ہم میں سے قیدی بنائے۔ آیئے ان سے لڑیں۔ اور مسلمان کہیں گے: نہیں، اللہ کی قسم، ہم آپ سے اور اپنے بھائیوں سے کبھی الگ نہیں ہوں گے کہ آپ ان سے لڑیں۔ پھر وہ لڑیں گے اور لشکر کا ایک تہائی حصہ بھاگ جائے گا جسے اللہ کبھی معاف نہیں کرے گا۔ ایک تہائی (فوج کا) جو اللہ کی نظر میں بہترین شہداء پر مشتمل ہوگا، مارا جائے گا اور تیسرا جو کبھی آزمائش میں نہیں آئے گا وہ جیت جائے گا اور وہ قسطنطنیہ کے فاتح ہوں گے۔ دجال نے تمہاری جگہ لے لی ہے... (صحیح مسلم 2897، کتاب 54، حدیث 44)

قسطنطنیہ کے بارے میں تبصرہ دلچسپ ہے کیونکہ بائبل کے ساتھ ساتھ رومن کیتھولک تحریر سے بھی، ترک آنے والے جنوب کے بادشاہ کو دھوکہ دیں گے، اور یورپیوں (رومی) کے ساتھ ایک معاہدہ کریں گے - جس کی قیادت بیسٹ حمایت کے ساتھ کرے گی۔ آخری دجال کے۔ لہٰذا چونکہ قسطنطنیہ ترکی میں ہے، اگرچہ استنبول کہلاتا ہے، اس لیے اس اسلامی تحریر کا تعلق ہو سکتا ہے۔

مندرجہ بالا حدیث بہت کچھ ایسا لگتا ہے جیسے یوروپی بادشاہ شمال اور عربی بادشاہ جنوب کے درمیان لڑائی ہو۔

کچھ دھیان دیں جس کا مرحوم ریمنڈ میک نیئر پہلے نیچے ذکر کرتے ہیں اور پھر بائبل دانی ایل 11 میں کیا پیشین گوئیاں کرتی ہے:

> دانی ایل 11 ... مشرق وسطیٰ کے کچھ لوگوں کا ذکر کرتا ہے جو اس عمر کے اختتام پر اقوام کے درمیان اس جدوجہد میں شامل ہوں گے۔ جنگجوؤں میں "شمال کا بادشاہ"، یوروپی یونین کا رہنما (یا اس کی آخری ترقی، جسے "حیوان" کہا جاتا ہے) شامل ہوں گے۔ "جنوب کا بادشاہ" (ایک اسلامی رہنما-بظاہر مصر یا کسی دوسری مسلم ریاست سے) بھی کہا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل سرزمینوں/لوگوں کا خاص طور پر تذکرہ کیا گیا ہے: مصر، مقدس سرزمین (اسرائیل/فلسطین)، ایتھوپیا (جدید کوشی، مصر کے جنوب میں {سوڈانی کی طرح})، لیبیا {الجزائر، تیونس بھی

شامل ہوں گے } ،ادوم، موآب اور امون قدیم لوگوں کی بہت سی نسلیں جنہیں ایڈومائٹس یا ڈومین کہا جاتا ہے اب مغربی کنارے، اردن، عراق، ترکی، شام، عرب، یمن، خلیج فارس کی ریاستوں وغیرہ میں رہتے ہیں۔

[25] وہ اپنی طاقت اور اپنی ہمت کو ایک بڑی فوج کے ساتھ جنوب کے بادشاہ کے خلاف بھڑکا دے گا۔ اور جنوب کا بادشاہ ایک بہت بڑی اور زبردست فوج کے ساتھ لڑنے کے لیے اکسایا جائے گا۔ لیکن وہ کھڑا نہیں ہو گا، کیونکہ وہ اُس کے خلاف منصوبے بنائیں گے۔[26] ہاں، جو اُس کے لذیذ کھانے کا حصہ کھاتے ہیں وہ اُسے تباہ کر دیں گے۔ اُس کی فوج تباہ ہو جائے گی، اور بہت سے مارے جائیں گے۔ (دانی ایل 11:25-26)

[40] "آخر کے وقت جنوب کا بادشاہ اُس پر حملہ کرے گا۔ اور شمال کا بادشاہ ایک آندھی کی طرح اُس کے خلاف آئے گا، رتھوں، سواروں اور بہت سے جہازوں کے ساتھ۔ اور وہ ملکوں میں داخل ہو گا، ان کو مغلوب کر لے گا، اور گزر جائے گا۔[41] وہ شاندار سرزمین میں بھی داخل ہو گا، اور بہت سے ممالک تباہ ہو جائیں گے۔ لیکن یہ اُس کے ہاتھ سے بچ جائیں گے: ادوم، موآب اور عمون کے ممتاز لوگ۔[42] وہ ملکوں کے خلاف اپنا ہاتھ بڑھائے گا اور ملک مصر بچ نہیں سکے گا۔[43] وہ سونے چاندی کے خزانوں اور مصر کی تمام قیمتی چیزوں پر اختیار رکھے گا۔ لیبیا اور حبشی بھی اس کی پیروی کریں گے۔ (دانی ایل 11:40-43)

یہ شکست آرماجیڈن کے اجتماع سے پہلے بھی آتی ہے، شاید اس سے 1-3 سال پہلے (نہ تو بائبل اور نہ ہی احادیث واضح طور پر بتاتی ہیں کہ کتنی پہلے).

بائبل کا ایک حوالہ ہے جو بڑے پیمانے پر ہونے والی اموات کی حمایت کرتا ہے جو کہ اس کی تفصیل اور وقت کی وجہ سے (حزقی ایل 30:2-9) کا تعلق جنوب کے بادشاہ کی فوجوں کی شکست سے لگتا ہے:

4 مصر پر تلوار آئے گی اور کُش میں غم ہو گا جب مقتول مصر میں گریں گے اور اُس کا مال اُٹھا لیا جائے گا اور اُس کی بنیادیں اکھاڑ دی جائیں گی۔[5] کُش اور پوت اور لُد اور تمام عرب اور لبیا اور اُس ملک کے لوگ جو اُن کے ساتھ ہیں تلوار سے مارے جائیں گے۔

[6] خُداوند یوں فرماتا ہے کہ مصر کی حمایت کرنے والے گر جائیں گے اور اُس کی مغرور طاقت نیچے آ جائے گی۔ مِگدُول سے سین تک وہ اُس کے اندر تلوار سے مارے جائیں گے، خُداوند خُدا فرماتا ہے۔ 7 اور وہ ویران ملکوں کے درمیان ویران ہو جائیں گے اور ان کے شہر ویران شہروں کے بیچ میں ہوں گے۔ (حزقی ایل 30:4-7، ای ایس وی)

کُش سوڈانی اور شاید دوسرے افریقیوں کا حوالہ ہے۔ لیبیا مصر کے مغرب کی سرزمین کا حوالہ ہے، اور نہ صرف لیبیا کہلانے والی جدید قوم کا۔ پرانے ریڈیو چرچ آف گاڈ نے لُد کے کچھ حصے کو شمالی افریقہ اور پوٹ کو مغربی افریقہ کے ساتھ جوڑا۔[185]

بہرحال اس قسم کی تخریب حدیث سے ہم آہنگ معلوم ہوتی ہے۔ اور بائبل کی پیشین گوئی یسوع کی واپسی سے پہلے پوری ہو جائے گی۔

ہارنے والی جنگ

اس نے کہا، چونکہ اسلام سکھاتا ہے کہ ان کا مہدی یورپی "کیتھولک" سے جنگ ہار جائے گا، مسلمانوں کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ آخری دجال اس شکست کے وقت سے پہلے اس یورپی حیوان کے رہنما کے ساتھ مل جائے گا۔

اس کے باوجود، بہت سے مسلمان اس بات پر شک کریں گے کہ جس کو شکست ہوئی وہ اصل امام مہدی ہے، گویا وہ وہی ہے جسے بائبل جنوب کا آخری بادشاہ کہتی ہے، اس نے ممکنہ طور پر سات سال تک حکومت نہیں کی ہوگی کیونکہ مسلمانوں کا خیال ہے کہ امام مہدی ہی ہوں گے۔

مختلف مسلم اسکالرز مہدی کے بارے میں احادیث کو علامتی طور پر سمجھنا چاہتے ہیں نہ کہ لفظی،[186] اور اسی لیے یہ وہ چیز ہے جس کا امکان بہت سے مسلمان اس وقت کریں گے جب جنوب کا بائبلی بادشاہ اٹھے گا، لیکن اس سے بھی زیادہ سوال جب وہ شکست کھا جائے گا۔

جیسا کہ ہوگا، حقیقت یہ ہے کہ اگلا پان اسلامک لیڈر جس کی یورپیوں کے ساتھ بڑی جنگ ہے (دانی ایل 40:11) یو ایس اے کی تباہی کے بعد (دانی ایل 39:11) فائنل کے بعد ہوگی۔ دجال (ایک دجال) عالمی منظر نامے پر ہے۔

عیسیٰ علیہ السلام واپس آئیں گے اور دجال کی موت

واضح رہے کہ شیعوں کے بنیادی سربراہ آیت اللہ خمینی نے دعویٰ کیا ہے کہ امام مہدی[187] دجال کو قتل کریں گے لیکن یہ سنی اسلام سے مختلف ہے۔

قرآن حضرت عیسیٰ کی واپسی کی طرف اشارہ کرتا ہے:

> ... ...ابن مریم... عیسیٰ... اور اس کا دوسرا آنا واقعی قیامت کی نشانی ہے۔ (سورہ 43:57، 58، 61)

یہاں ایک حدیث یہ بتاتی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ کیا کریں گے۔
دجال واپسی پر:

> میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: عیسیٰ بن مریم دجال کو لد کے دروازے پر قتل کریں گی۔ (جامع ترمذی 2244، کتاب 33، حدیث 87)

مذکورہ بالا دعویٰ کرتا ہے کہ عیسیٰ (جسے اوپر عیسیٰ بن مریم کہا جاتا ہے) لد کے مقام پر دجال (جھوٹے مسیح) کو قتل کریں گے، جو تل ابیب کے جنوب مشرق میں اور یروشلم کے شمال مغرب میں ہے۔ لیکن، بائبل کے مطابق، یہ اس کی قسمت بالکل نہیں ہے۔ یسوع اسے "آگ کی جھیل" میں زندہ پھینک دیں گے (مکاشفہ 20:19)۔

مارکنگ اور کراس کا خاتمہ؟

اسلام سکھاتا ہے کہ حیوان مختلف نشانات استعمال کرے گا:

''حیوان نکلے گا اور اس کے ساتھ سلیمان بن داؤد کی مہر اور موسیٰ بن عمران (علیہ السلام) کا عصا ہو گا۔ یہ عصا سے مومنوں کے چہروں کو چمکا دے گا، اور کافروں کی ناکوں پر مہر لگا دے گا، یہاں تک کہ گھروں کے ایک جھرمٹ کے رہنے والے اکٹھے ہو جائیں گے۔ پھر ایک کہے گا اے مومن! اور دوسرے سے کہے گا اے کافر۔ (سنن ابن ماجہ 4066: کتاب 36، حدیث 141)

بائبل ظاہر کرتی ہے کہ حیوان کے زمانے میں، یوحنا نے لکھا:

2 پھر میں نے ایک اور فرشتہ کو مشرق کی طرف سے چڑھتے ہوئے دیکھا جس پر زندہ خدا کی مہر تھی۔ اور اُس نے بلند آواز سے اُن چار فرشتوں کو جن کو زمین اور سمندر کو نقصان پہنچانے کی اجازت دی گئی تھی، 3 کہا، ''زمین، سمندر یا درختوں کو نقصان نہ پہنچاؤ جب تک کہ ہم اپنے خدا کے بندوں پر مہر نہ لگا دیں۔ ان کی پیشانی۔" (مکاشفہ 7:2-3)

خُدا کی 144,000 "خُدا کے بندوں" پر مہر لگائی جائے گی (مکاشفہ 7:3-4)، جب کہ حیوان "خریدنے یا بیچنے" کے لیے لوگوں پر اپنے نشان کی ضرورت کرے گا (مکاشفہ 13:16-17)۔ رومن کیتھولک تحریریں اس کے ساتھ متفق ہیں،[188] تاہم، اس بات پر زور دیتے ہیں کہ صلیب مہر ہے،[189] جسے وہ حزقیل 4:9۔[190] کے ساتھ بھی باندھتے ہیں۔

نوٹ کریں کہ مکاشفہ 7:2 سے مراد "زندہ خدا کی مہر" ہے۔ ہربرٹ ڈبلیو آرمسٹرانگ نے مکاشفہ 7 کی مہر حزقیل،[191] کی پیشانیوں کے ساتھ جوڑ دی لیکن یہ سکھایا کہ "جو پیشانیوں پر مہر ہے، وہ واقعی خدا کا نام ہے۔"[192]

اب درج ذیل حدیث پر غور کریں:

> قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک عیسیٰ ابن مریم تمہارے درمیان عادل منصف کا نزول نہ کرے، تو وہ صلیب کو توڑ ڈالے گا، (حدیث ابوہریرہ[193])۔

اب، بائبل ظاہر کرتی ہے کہ جن پر حیوان کے نشان ہوں گے وہ طاعون کا شکار ہوں گے (مکاشفہ 16:2)۔ اور عیسیٰ کی واپسی کے بعد:

[20] تب وہ حیوان پکڑا گیا اور اُس کے ساتھ وہ جھوٹا نبی جس نے اُس کی موجودگی میں نشانات دکھائے جن سے اُس نے اُن لوگوں کو جن پر حیوان کا نشان پایا اور اُس کی بُت کی پرستش کرنے والوں کو دھوکہ دیا۔ ان دونوں کو گندھک سے جلتی ہوئی آگ کی جھیل میں زندہ پھینک دیا گیا۔(مکاشفہ 19:20)

یہ حیوان اور حیوان کا نشان مٹ جائے گا۔

بہت سے لوگوں کے عقائد کے باوجود، ابتدائی عیسائیوں کی طرف سے صلیب کو بطور علامت استعمال نہیں کیا جاتا تھا۔ تاہم، صلیب کا استعمال سورج دیوتا مترا کے مذہب میں رائج تھا،[194] جس کی شہنشاہ قسطنطین نے پوجا کی۔[195] قسطنطین نے ذاتی طور پر 310 میں گال میں اپولو کے ایک گرو میں سورج دیوتا سول/متھرا کی شکل دیکھنے کا دعویٰ کیا۔[196] 312 میں، قسطنطین نے ایک اور وژن کا دعویٰ کرنے اور عیسائی ہونے کا دعویٰ کرنے کے بعد ڈھال پر صلیبیں رکھی تھیں۔[197]

کراس کو گریکو-رومن کیتھولک نے بڑے پیمانے پر علامت کے طور پر اپنایا جب اس کے سپاہیوں نے ملوین برج کی جنگ جیت لی اور پھر اس سے بھی زیادہ جب اس کی والدہ ہیلینا نے یروشلم میں ایک تلاش کرنے کا دعویٰ کیا اور اسے قسطنطنیہ (جسے اب استنبول کہا جاتا ہے) لے آئے۔[198] کراس[199] سے پہلے گریکو رومن کیتھولک ان کی بڑے پیمانے پر تعظیم نہیں کرتے تھے۔

پوری تاریخ میں مختلف قسم کے لوگ رہے ہیں جیسے کیتھری،[200] کچھ ابتدائی پروٹسٹنٹ،[201] سر آئزک نیوٹن،[202] اور یہاں تک کہ کچھ رومن کیتھولک اسکالرز،[203] جنہوں نے زور دیا ہے کہ کسی قسم کی صلیب وحی کے "حیوان کا نشان" ہو سکتی ہے۔

بائبل خبردار کرتی ہے:

> [8] زمین پر رہنے والے سب اُس کی پرستش کریں گے جن کے نام دُنیا کی بنیاد سے ذبح کیے گئے برّہ کی زندگی کی کتاب میں نہیں لکھے گئے ہیں۔ [9] اگر کسی کے کان ہوں تو سن لے۔(مکاشفہ 13:8-9)

[9]..."اگر کوئی اس جانور اور اس کی مورت کی پرستش کرتا ہے اور اس کے ماتھے یا ہاتھ پر اس کا نشان لگاتا ہے،[10] تو وہ خود بھی خدا کے غضب کی شراب پیے گا، جو اس کے پیالے میں پوری طاقت سے ڈالی جاتی ہے۔ غصہ اسے مقدس فرشتوں اور برہ کی موجودگی میں آگ اور گندھک سے عذاب دیا جائے گا۔ [11] اور اُن کے عذاب کا دھواں ہمیشہ کے لیے اُٹھتا رہتا ہے۔ اور وہ دن یا رات آرام نہیں کرتے، جو جانور اور اس کی شکل کی پرستش کرتے ہیں، اور جو اس کے نام کا نشان حاصل کرتا ہے۔"(مکاشفہ 14:9-11)

لہٰذا، اگر صلیب ہے، یا ایک، "حیوان کا نشان" ہے تو یہ یقینی طور پر منطقی ہے کہ یسوع اپنی واپسی پر اسے تباہ کر دے گا۔

گریکو رومن کیتھولک سنت جیروم نے لکھا:

میں ایک عیسائی ہوں، عیسائی والدین سے پیدا ہوا ہوں، اور اپنے ماتھے پر صلیب کا جھنڈا اٹھائے ہوئے ہوں۔ [204]

ماتھے پر کراس ایک قسم کے نشان، یا کم از کم ایک علامت کی طرح لگتا ہے۔

رومن کیتھولک عام طور پر سکھاتے ہیں:

صلیب کا نشان عیسائیوں کا نشان ہے۔[205]

17 ویں صدی کے اینگلیکن بشپ ایز کیئیل ہاپکنز نے دعویٰ کیا، "صلیب ہمارا نشان ہے۔"[206] مشرقی آرتھوڈوکس کیتھولک بھی دعویٰ کرتے ہیں، "کراس ہمارا نشان ہے۔"[207]

اس طرح، گریکو-رومن کیتھولک، اور یہاں تک کہ پروٹسٹنٹ بھی، آخری وقت میں کراس کو بطور نشان قبول کرنے کے لیے قائم کیے گئے ہوں گے۔

حیوان کا نشان ہوگا جس میں خدا کی نافرمانی شامل ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کچھ گریکو-رومن کیتھولک اور غیر گریکو-رومن کیتھولک ذرائع یہ بتاتے ہیں کہ ایک کراس یا مشہور جسمانی علامت شامل ہو سکتی ہے، اور یہ کہ اسلام اس کی تباہی کی طرف اشارہ کرتا ہے، ایک اتفاق سے زیادہ ہو سکتا ہے۔

666

بائبل سکھاتی ہے کہ حیوانی طاقت سچ کو ستائے گی۔
عیسائی:

25 وہ حق تعالٰی کے خلاف نازیبا الفاظ کہے گا، حق تعالٰی کے مقدسوں کو ستائے گا، اور زمانے اور قانون کو بدلنے کا ارادہ کرے گا۔ پھر سنتوں کو ایک وقت اور وقت اور آدھے وقت کے لئے اس کے ہاتھ میں دیا جائے گا۔ (دانی ایل 7:25)

5 اور اُسے بڑی بڑی باتیں اور کفر بکنے والا منہ دیا گیا اور اُسے بیالیس مہینے رہنے کا اختیار دیا گیا۔ 6 تب اُس نے خُدا کے خلاف کفر بکنے کے لیے اپنا منہ کھولا تاکہ اُس کے نام، اُس کے مسکن اور آسمان پر رہنے والوں کے خلاف کفر بکے 7 اُسے مقدّسوں سے جنگ کرنے اور اُن پر غالب آنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ (مکاشفہ 13:5-7)

15 اُسے حیوان کی مورت کو دم دینے کا اختیار دیا گیا تھا کہ حیوان کی مورت بولے اور جتنے لوگ اُس کی پرستش نہ کریں اُن کو مار ڈالے۔ 16 وہ چھوٹے اور بڑے، امیر و غریب، آزاد اور غلام سب کو ان کے دائیں ہاتھ یا ماتھے پر نشان دلوانے کا باعث بنتا ہے، 17 اور یہ کہ کوئی خرید و

فروخت نہ کر سکے سوائے اس کے جس کے پاس نشان یا نام ہو۔ جانور، یا اس کے نام کا نمبر۔[18] یہ ہے حکمت۔ جو سمجھ رکھتا ہے وہ حیوان کی تعداد کا حساب لگائے، کیونکہ یہ آدمی کا نمبر ہے: اس کا نمبر 666 ہے۔ (مکاشفہ 13:15-18)

اس میں کچھ قسم کے الیکٹرانک امپلانٹ شامل ہو سکتے ہیں۔ ڈیجیٹل، سی بی ڈی سی (مرکزی بینک ڈیجیٹل کرنسی)، اور/یا کرنسی کی دیگر الیکٹرانک شکلیں '666' کنٹرولز کو نافذ کرنے کے لیے استعمال کی جائیں گی۔ مصنوعی ذہانت بھی ایسا لگتا ہے کہ اسے استعمال کیا جائے گا۔ خرید و فروخت کے ایسے پیشن گوئی شدہ کنٹرول اس وقت کے دوران نہیں ہو سکتے تھے جب رسول جان نے تقریباً 2000 سال پہلے مکاشفہ کی کتاب لکھی تھی — لیکن اب ہو سکتا ہے!

جہاں تک "666" کس کی نمائندگی کرتا ہے، گریکو-رومن سینٹ ارینیئس کے مطابق، جس نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ سمرنا کے پولی کارپ کو جانتا ہے، "666" رومیوں کی آخری بادشاہی کی نمائندگی کرتا ہے۔[208]

یہ محمد کی اسلامی پیشن گوئی سے مطابقت رکھتا ہے:

قیامت کا دن تب ہی آئے گا جب اروم دنیا کی غالب تہذیب ہو گی۔ (حدیث از امام مسلم ابن الحجاج النیسابوری[209])

"ارم" کا لفظی مطلب رومن ہے۔ لیکن مندرجہ بالا تناظر میں، اس کا مطلب یہ ہے کہ یورپی مغربی تہذیب آخر میں غالب تہذیب ہو گی۔[210] بنیادی طور پر، ایک یورپی ورلڈ آرڈر پچھلی دو صدیوں میں سے ایک اینگلو امریکن غلبہ کی جگہ لے گا۔

بائبل سکھاتی ہے کہ یہ رومی سلطنت کا احیاء ہو گا جو یسوع کی واپسی سے پہلے کے دنوں کے اختتام پر غلبہ حاصل کرے گا (دانی ایل 9:26-27، مکاشفہ 13:1-10، 17:1-18)۔

کرسلیم

ایک طریقہ جس سے کچھ لوگ ویٹیکن کے مقاصد کے ساتھ اسلامی تعاون حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ ہے مختلف نظریات اور یہاں تک کہ علامتوں کو ملانے کی کوشش۔ بعض نے اس قسم کے انضمام کو "کرسلیم" کہا ہے۔

ویٹیکن نیوز سے درج ذیل کو دیکھیں:

نوٹ کریں کہ اس میں ایک بڑا ہلال اور ایک قسم کی کراس ہے۔ایک نقاد نے مذکورہ بالا کو " کرسلیم کا آفیشل لوگو" کہا ہے۔[211] تاہم، اس مصنف نے 2019 میں "کرسلیم کراس" کی اصطلاح تیار کی تھی۔[212]

کیوں؟

جب کہ اسلام طویل عرصے سے صلیب کے بارے میں فکر مند ہے، کرسمس کراس اسلامی پسپائی کو کم کرنے کا ایک طریقہ معلوم ہوتا ہے۔ اور جب کہ ایسا لگتا ہے کہ کچھ مسلمانوں کے ساتھ ایسا ہوتا ہے، یہ صرف وقتی ہو گا۔

شاید اس بات کی نشاندہی کی جائے کہ اس مصنف نے ہندو اور بدھ مندروں کو مختلف اقسام کی صلیبوں کے ساتھ دیکھا ہے، اور دیکھا ہے کہ ان کے اندر بعض اوقات بڑی صلیبیں بنی ہوئی ہیں۔ کمبوڈیا میں انگکور واٹ مندر، ایک مشہور مثال پیش کرنے کے لیے، کئی ہیں۔ حالیہ برسوں میں ایک عالمی کراس کو فروغ دیا گیا ہے۔[213]

لہذا، اسلام اور اصل عیسائیت کے باوجود، صلیب ایک بین الاقوامی مذہبی علامت معلوم ہوتی ہے۔

اس طرح، چونکہ دنیا کا بڑا حصہ ایک آنے والے جھوٹے مذہب کو قبول کرنے کا رجحان رکھتا ہے (مکاشفہ 13:3-4،8)، کچھ قسم کا عالمانہ مذہبی حکم، ممکنہ طور پر کسی قسم کی صلیب کو بطور علامت استعمال کرتا ہے، ایسا لگتا ہے کہ دنیا بھر میں بہت سے.

کراس بیئرنگ ستانے والے

جیسا کہ یہ پتہ چلتا ہے، گریکو رومن کیتھولک تحریریں موجود ہیں جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ صلیب پہننے والے کچھ لوگ ظلم کرنے والے ہوں گے:

سینٹ فرانسس ڈی پال(1470): یہ مقدس صلیب بردار وقت کے اختتام تک پوری دنیاپر ہولی طور پر حکومت کریں گے اور غلبہ حاصل کریں گے۔ [214]

انا-کیٹرینا ایمریک (اکتوبر،1820): پھر میں نے دیکھا کہ جانور سمندر کی طرف بھاگ رہا ہے، دشمن تیزی سے بدنظمی میں بھاگ رہا ہے،اور جنگجوؤں کے بہت بڑے حلقے چرچ کے ارد گرد ہیں، کچھ زمین پر،اور کچھ ہوا میں بلند ہیں۔ پہلا حلقہ نوجوانوں اور کنواریوں پر مشتمل تھا۔ دوسرا، تمام طبقات کے شادی شدہ افراد کی رائلٹی سے نیچے؛ تیسرا، مذہبی؛ چوتھا، جنگجوؤں کا، جس کی قیادت سفید گھوڑے پر سوار کر رہے تھے۔اور پانچواں،اور آخری شہریوں اور کسانوں پر مشتمل تھا، **جن میں سے اکثر کے ماتھے پر سرخ کراس کا نشان تھا۔** جوں جوں یہ لشکر قریب آیا،اسیروں اور مظلوموں کو نجات دی گئی اور صفوں میں اضافہ کیا گیا جب کہ مسمار کرنے والوں اور سازش کرنے والوں کو ہر طرف سے بھگا دیا گیا۔ [215]

جوزیفہ وان بورگ (وفات: 1807): خدا قسطنطین، پیپین اور سینٹ لوئس کی اولاد کا انتخاب کرے گا، جسے یورپ پر حکومت کرنے کے لیے جلاوطنی کے طویل عرصے سے آزمایا گیا ہے۔ اس کی چھاتی پر صلیب کا نشان ہو گا...اس کے تحت کیتھولک مذہب اتنا پھیلے گا جتنا پہلے کبھی نہیں تھا۔[216]

سویڈن کا سینٹ بریجٹ (وفات 1373): جنگ اس وقت ختم ہو جائے گی جب ہسپانوی نژاد شہنشاہ کا انتخاب کیا جائے گا، جو شاندار طریقے سے صلیب کے نشان کے ذریعے فتح یاب ہو گا۔ وہ یہودی اور مہومیطانی فرقوں کو تباہ کر دے گا...[217]

لاطینی تبور ٹائن سیبل (چوتھی سے ساتویں صدی): جو کوئی بھی یسوع مسیح کی صلیب کی پرستش نہیں کرتا اسے تلوار سے سزا دی جائے گی۔[218]

پادری سٹیفانو گوبی (20ویں صدی، 'مریم' سے لوکیشنز کا دعویٰ کیا): پورے شہر میں، پورے یروشلم میں جائیں،اور افسوس کرنے والوں کے ماتھے پر صلیب کا نشان لگائیں... شہر میں اس کے پیچھے چلیں،اور ہڑتال کریں۔ نہ ترس کھاؤ نہ سودا۔ بوڑھے مرد جوان، کنواریاں، عورتیں،ان سب کو قتل اور ختم کر دیں۔ **لیکن کسی کے ماتھے پر صلیب کے ساتھ ہاتھ نہ لگائیں۔**[219]

لہٰذا، گریکو-رومن کیتھولک تحریریں کہتی ہیں کہ ظلم کرنے والوں کے پاس صلیب کا نشان ہونا چاہیے تاکہ وہ ان لوگوں کے خلاف کارروائی کریں جن کے پاس یہ نشان نہیں ہے۔

بائبل قیامت کے سفید گھوڑے کے سوار کے بارے میں خبردار کرتی ہے (مکاشفہ 6:1-2)، جو آخری دجال کی نمائندگی کرتا ہے اور ایک رومن کیتھولک پادری نے لکھا، "سفید گھوڑے کا سوار کوئی اور نہیں ہو سکتا بلکہ رومن شہنشاہ ہو سکتا ہے... سوار چرچ کا دشمن ہے۔"220 پھر بھی، انا-کیٹرینا ایمریک کی پیشن گوئی اس تفصیل کے ایک سوار کی منتظر ہے۔

بائبل یہ بھی خبردار کرتی ہے کہ جو لوگ "حیوان کے نشان" سے انکار کرتے ہیں (مکاشفہ 13:16-17) انہیں دجال کی ہدایت کے ذریعے قتل کیا جائے گا (مکاشفہ 13:11-15)۔

حقیقت یہ ہے کہ رومن کیتھولک پیشن گوئی ان لوگوں کی طرف اشارہ کرتی ہے جو صلیب پہن کر ظلم کر رہے ہیں اور "یہودی" فرقوں کے خلاف جا رہے ہیں (جسے گریکو رومن کیتھولک چرچ آف گاڈ کو مانتے ہیں- خاص طور پر، کچھ گریکو-رومن کیتھولک مصنفین اور صوفیانہ نے دعویٰ کیا کہ جو لوگ سبت کا دن مانتے ہیں وہ خفیہ طور پر یہودی ہیں اور عیسائی نہیں)، جو مذہبی صلیب نہیں پہنتے، اس خیال سے مطابقت رکھتا ہے کہ صلیب حیوان اور دجال کا نشان یا تصویر ہو سکتی ہے۔

بنیادی طور پر، پیشن گوئی گریکو-رومن کیتھولک تحریریں اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ جو لوگ ان کی نمایاں طور پر حمایت کرتے ہیں وہ آخر میں صلیب/صلیب پہنیں گے، جو نہیں کرتے ہیں ان پر ظلم کریں گے، اور یہ کہ یسوع (جسے ان کے دیکھنے والے بعض اوقات آخری دجال کے ساتھ الجھتے ہیں[221]) انہیں صلیب پہننے سے روکیں گے۔ اور دیگر گریکو-رومن کیتھولک طریقوں کو جاری رکھنا۔ یہ پیشین گوئیاں، بائبل کی تحریروں کے ساتھ مل کر، اس بات پر غور کرنے کی وجوہات ہیں کہ کسی قسم کی صلیب/مجسمے کا تعلق حیوان کے نشان اور شبیہ سے ہو سکتا ہے۔

بلاشبہ، یسوع نے (مثلاً متی 5:11-12؛ 10:23) سکھایا کہ عیسائی ستائے ہوئے ہوں گے، ستانے والے نہیں۔ وہ کراس پہنے ظلم کرنے والوں کی حمایت نہیں کرے گا۔ لہٰذا، کسی بھی سچے مسیحی کو یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ قاتلوں کو قتل کرنے والے خُدا کی طرف ہیں۔

مہدی، فرات اور حیوان

اسلام میں کچھ لوگ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ یورپی حیوان (مکاشفہ 13:1-10) اور دجال (مکاشفہ 13:11-17؛ 1 یوحنا 4:1-3) کا دور مہدی کی موت کے آس پاس ہوگا۔

اب، بائبل کے لحاظ سے، یہ عرب سرزمین کے لیے ایک حد تک درست معلوم ہوتا ہے، اگر امام مہدی کو بائبل کے مطابق جنوب کے بادشاہ کے برابر قرار دیا جائے۔ تاہم، بائبل ظاہر کرتی ہے کہ مکاشفہ کا حیوان (جسے دانی ایل 11 میں شمال کا بادشاہ بھی کہا جاتا ہے) اور آخری دجال (ایک یورپی حمایتی جھوٹے مذہبی رہنما) یورپ میں اور کچھ امریکی سرزمینوں پر بھی حکومت کریں گے (دانی ایل 11:39)، عرب سرزمین پر یورپی حکمرانی سے پہلے (دانی ایل 11:40-43)۔ لہذا، بائبل سکھاتی ہے کہ آخری دجال کو جنوب کے بائبلی بادشاہ کی موت سے پہلے طاقت حاصل ہوگی۔

اگرچہ "مہدی" کا عقیدہ بظاہر ایک اقلیتی سنی کا نظریہ تھا اور اسے بعض سنی حکام نے مسترد کر دیا ہے، "مسلم ورلڈ لیگ نے اکتوبر 1976 میں ایک فتویٰ جاری کیا جس میں سنی مسلمانوں کو اسلامی نجات دہندہ کے تصور پر یقین کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ مہدی "[222]

یہ بھی واضح رہے کہ کچھ سنی گروہ چاہتے ہیں کہ ایک خلیفہ وجود میں آئے اور ایک اسلامی خلافت حکومت کرے جس میں شمال مغربی افریقہ سے لے کر مشرق وسطیٰ اور اس سے بھی آگے مشرق تک کا تمام علاقہ شامل ہو۔[223]

تاہم، سنیوں کو (جن کی تعداد شیعہ مسلمانوں سے زیادہ ہے) کو اپنے مخالف مہدی خیالات کو تبدیل نہیں کرنا چاہیے (متعدد سنی علماء بھی متفق ہیں) یا ایسا خلیفہ نہیں چاہتے، کیونکہ بائبل کے مطابق کیا ہوگا۔ شیعوں کو یہ تسلیم کرنا بھی اچھا ہوگا کہ صرف اس لیے کہ کوئی شخص آخری امام (یا مہدی) ہونے کا دعویٰ کر سکتا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ خدا اس بات پر راضی ہوگا کہ اس کی پیروی کی جائے۔ نہ تو سنیوں اور نہ ہی شیعوں کو کسی ایسے شخص کی حمایت کرنی چاہیے جو ممکنہ طور پر اگلے عشرے میں حتمی امام/خلیفہ بنے۔ اسلامی سرزمینوں کا ایک بڑا رہنما بظاہر ایسے دعوے کرے گا اور اٹھ کھڑا ہوگا، لیکن اسے زبردست شکست ہوگی (حزقی ایل 30:2-8)۔

ایک حدیث میں ہے کہ:

> رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک دریائے فرات خشک نہ ہو جائے اور سونے کا پہاڑ کھول دیا جائے، جس کے لیے لوگ لڑیں گے۔ ایک سو میں سے ننانوے (جنگ میں) مر جائیں گے اور ان میں سے ہر آدمی کہے گا کہ شاید میں ہی زندہ رہوں گا۔'' (ریاض الصالحین 1822، کتاب 18، حدیث 15)

یہ شکست ہرمجدون سے پہلے ہونے والی ہے، مسلمانوں کے مطابق، اور دوسری احادیث کے مطابق، مہدی وہاں ہرمجدون میں ہوں گے۔ یہ شکست ہرمجدون سے پہلے ہونے والی ہے، مسلمانوں کے مطابق، اور دوسری احادیث کے مطابق، مہدی وہاں ہرمجدون میں ہوں گے۔[225] تاہم، بائبل فرات کے خشک ہونے کی طرف اشارہ کرتی ہے جب مشرق سے بادشاہ (یوریشین افواج) ہرمجدون کی طرف بڑھ رہے ہیں مکاشفہ 16:12-16۔ اور اگر مہدی بائبل کے مطابق جنوب کا بادشاہ ہے، تو وہ اس سے بہت پہلے شکست کھا چکا ہوگا (حزقی ایل 30:3-9 بھی دیکھیں)۔

بعض مسلمانوں نے ایک حدیث کی تشریح کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ "یاجوج ماجوج کھودتے ہیں یہاں تک کہ وہ پانی تک پہنچ جاتے ہیں، اور وہ اسے پیتے ہیں" (صحیح مسلم، کتاب 41، حدیث 6931) اس سے فرات کے خشک ہونے کا مطلب ہے اس کے بجائے بحیرہ گلیل کو خشک کر دیں، "احادیث میں واضح طور پر ذکر ہے کہ یاجوج ماجوج بحیرہ گلیل سے پانی پی کر اسے خشک کر دیں گے۔[226]" بہر حال، یہ ممکن ہے کہ یوریشیائی باشندوں کی کوششیں دریائے فرات کے خشک ہونے کا سبب بنیں، اس کے برعکس یہ ایک خدائی معجزہ ہے۔

اخوان المسلمین

واضح رہے کہ اخوان المسلمین ایسی زمینوں کی کنفیڈریشن چاہتی ہے جو ان کے ساتھ مطابقت رکھتی ہو جس پر جنوب کے آنے والے بادشاہ کا غلبہ ہو:

اخوان المسلمون کیا ہے؟

دنیا کی سب سے بڑی اور بااثر اسلامی تحریک۔ 1928 میں مصر میں قائم کیا گیا، اس گروپ کی اصل توجہ برطانوی نوآبادیاتی حکمرانی کے ذریعے لائے گئے بدعنوان سیکولر اثرات سے ملک کو چھڑانے پر تھی۔ کئی سالوں میں، اس نے روایتی سنی اسلامی اخلاقیات، سماجی انصاف، اور غربت اور بدعنوانی کے خاتمے کے لیے بہت سے ممالک میں شاخیں اور ملحقہ ادارے قائم کیے ہیں۔ اس کے چارٹر میں کہا گیا ہے کہ "اسلامی قوم کو ایک اسلامی ریاست کے قیام کے پیش نظر ظالموں اور اللہ کے دشمنوں سے لڑنے کے لیے پوری طرح تیار رہنا چاہیے"۔ مثالی طور پر دوبارہ قائم خلافت، جو سپین سے مشرق وسطیٰ اور وسطی تک پھیلی ہوئی ہے۔ ایشیا تا انڈونیشیا، اسلامی شریعت کے مطابق حکومت کی جائے گی۔[227]

اگرچہ یہ اسپین کے ساتھ ختم نہیں ہوگا، اور اس کی حکمرانی کس حد تک مشرق تک پھیلے گی اس پر بحث کی جاسکتی ہے، مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ میں اسلامی سرزمینوں کی کچھ قسم کی کنفیڈریشن تشکیل پائے گی۔

میں یہ بھی شامل کرتا چلوں کہ یونانی آرتھوڈوکس اسکالر ڈاکٹر ہیلن زیمااوٹو نے سترہویں صدی میں ایک درویش کے تصور کے بارے میں لکھا تھا کہ عرب اور دوسرے مسلمان "عیسائی" یورپیوں کے خلاف لڑیں گے، 228 جو کہ بہت کچھ ایسا ہی لگتا ہے۔ دانی ایل 11:40-43 میں ہونے کی پیشین گوئی کی تھی۔ اس کے بعد اس نے اس سے متعلق لکھا:

> ورلڈ وار 3... 'مغرب' کے خلاف ایک مشترکہ اسلامی حملہ ہوگا، یعنی... شمالی افریقہ، مشرق وسطی اور ممکنہ طور پر وسطی ایشیا سے یورپ پر حملہ،[229]

اور جب کہ یہ ورلڈ وار 3 نہیں ہے، اسے مسلم دنیا کے لیے کچھ ایسا ہی سمجھا جاسکتا ہے۔

ممکنہ طور پر بہت سی چیزیں ہیں جو اس جنگ کو متحرک کریں گی۔
دانی ایل 11: 40۔ سب سے پہلے درج ذیل حدیث پر غور کریں:

> رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر میں کبھی صلیب کی شکل والی کوئی چیز نہیں چھوڑی تھی اور اسے تباہ کیے بغیر۔ (سنن ابی داؤد 4151، کتاب 34، حدیث 132)

چونکہ محمد صلیب کو تباہ کرے گا، اس لیے مسلمانوں میں ان کے لیے رواداری کم ہے اور وہ انھیں بت پرست بھی سمجھتے ہیں۔ 230 رومن کیتھولک پیشین گوئیوں کے مطابق جو دانی ایل 11 کے حوالے سے منسلک ہوسکتی ہیں، مسلمانوں کے خلاف لڑنے والے "صلیب بردار" ہوں گے:

سینٹ فرانسس ڈی پال (1470):... عظیم بادشاہ... وہ مقدس مردوں کا ایک عظیم کپتان اور شہزادہ ہوگا، جسے 'یسوع مسیح کے مقدس صلیب بردار' کہا جائے گا، جس کے ساتھ وہ تباہ کرے گا۔ مہومٹن فرقہ اور باقی کافر۔[231]

سیوڈو میتھوڈیس (7 ویں صدی): مسلمانوں کی یہ نئی یلغار بغیر کسی حد اور رحم کے عذاب ہوگی... فرانس میں عیسائیوں کے لوگ آپس میں لڑیں گے اور انہیں قتل کریں گے... اسی وقت مسلمان مارے جائیں گے اور انہیں فتنے کا علم ہو جائے گا... رومی بادشاہ (عظیم بادشاہ) ان لوگوں کے خلاف شدید غصہ ظاہر کرے گا جنہوں نے مصر یا عرب میں مسیح کا انکار کیا ہوگا۔ [232]

یاد رکھیں کہ یہ سچے عیسائی نہیں بلکہ وہ لوگ ہیں جو شہنشاہ قسطنطین کے مذہب کے ساتھ گئے تھے جو مسلمانوں سے لڑیں گے اور قتل کریں گے۔

آنے والے عظیم بادشاہ اور دانی ایل 11 کے شمال کے بادشاہ کے ساتھ ساتھ مکاشفہ 13 کے جانور کے بارے میں گریکو-رومن کیتھولک پیشین گوئیوں میں بے شمار مماثلتیں ہیں۔ یورپ اسلام کو ختم کرنے کے لیے کام کرے گا۔ یہاں ایک پوپ کی طرف سے کچھ ہے:

پوپ جان پال دوم (مارچ 1993)، جیسا کہ مونسگنور مورو لونگھی نے 22 اکتوبر 2017 کو رپورٹ کیا: 'یہ ان لوگوں کو بتائیں جن سے آپ تیسری ہزار سالہ چرچ میں ملیں گے۔ میں چرچ کو ایک مہلک لعنت سے دوچار دیکھ رہا ہوں۔ اسے اسلام کہتے ہیں۔ وہ یورپ پر حملہ کریں گے۔ میں نے لشکروں کو مغرب سے مشرق کی طرف آتے دیکھا، اور اس نے مجھے ایک ایک کر کے ممالک بیان کیے: مراکش سے لیبیا تک مصر، اور اسی طرح مشرقی حصوں تک۔ ہولی فادر نے مزید کہا، 'وہ یورپ پر حملہ کریں گے، یورپ ایک تھہانے، پرانے آثار، سایہ دار، جال کی طرح ہوگا۔ خاندانی وراثت۔

تیسری ہزار سالہ چرچ، حملے پر مشتمل ہونا پڑے گا۔ فوجوں کے ساتھ نہیں، فوجیں کافی نہیں ہوں گی، لیکن اپنے ایمان کے ساتھ، دیانتداری کے ساتھ زندگی گزاری ہے۔''[233]

لہذا، یہاں تک کہ ایک تازہ ترین رومن کیتھولک تحریر اسلام کے بارے میں ویٹیکن کی تشویش کی نشاندہی کرتی ہے۔ جان پال دوم کے تبصرے کے باوجود، فوجیں شامل ہوں گی۔

بہت سی مسلم قومیں پہلی بڑی آبادیوں میں شامل ہوں گی جو آنے والی حیوان اور دجال کی طاقت کو پہچانیں گی اور ان کے خلاف ہو جائیں گی۔

بائبل یہ نہیں بتاتی ہے کہ اس وقت جنوب کے بادشاہ کی کتنی فیصد فوج کو شکست ہوگی، لیکن ایک بڑے پیمانے پر تباہی کا مشورہ دیتی ہے۔ اس نے کہا، بائبل کچھ فرار ہونے کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے- علاوہ ازیں یہ بھی کہتی ہے کہ کچھ لوگ جو جنوب کے بادشاہ کے حامی تھے وہ اسے دھوکہ دیں گے۔

2023 کے اوائل میں، اس مصنف نے درج ذیل لکھا:

حیوان کے خلاف ابتدائی بڑی بغاوت جس پر بائبل بحث کرتی ہے بہت سے عربوں اور شمالی افریقیوں سے آئے گی۔ "صلیبیوں" کی طرف سے اعلانات پر عدم اعتماد، صلیب کے پھیلاؤ کے ساتھ مل کر، نیز دجال سے متعلق اسلامی تفہیم،[234] اس چیز کا حصہ ہو سکتا ہے جو ایک 'اسلامی مہدی' کی طرف سے پیشن گوئی کے حملے کو متحرک کرتا ہے جو بظاہر بائبل کا ہے۔ جنوب کا بادشاہ۔[235]

2023 کے اواخر میں، اس مصنف نے درج ذیل حدیث کو پڑھا:

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: تم بازنطینیوں سے صلح کر لوگے، پھر تم اور وہ تمہارے پیچھے دشمن سے لڑیں گے، اور تم غالب رہو گے، غنیمت حاصل کرو گے اور محفوظ رہو گے۔ پھر آپ واپس آئیں گے اور ٹیلے والے گھاس کے میدان میں اتریں گے اور عیسائیوں میں سے ایک صلیب اٹھائے گا اور کہے گا: صلیب فتح ہو گئی ہے۔ مسلمانوں میں سے ایک ناراض ہو کر اسے توڑ ڈالے گا اور بازنطینی غداری سے کام لیں گے اور جنگ کی تیاری کریں گے۔ (حدیث سنن ابی داؤد 4292، کتاب 39، حدیث 2)

مندرجہ بالا میں، بازنطینیوں سے مراد مختلف مسلم اسکالرز کے مطابق یورپی باشندے ہیں کیونکہ محمد کے زمانے میں بازنطینی ابھی بھی رومی سلطنت کے مشرقی حصے کا حصہ تھا۔ لہٰذا، وہ حدیث اس بات سے مطابقت رکھتی ہے جو اس مصنف نے محسوس کیا کہ اس صحیفے کو تاریخی اور روایتی عقائد کے کچھ علم کے ساتھ ملا کر تجویز کیا گیا ہے۔

رومن کیتھولک نوسٹراڈیمس کی پیشین گوئی یہ ہے:

عظیم تر عرب کے ملک سے باہر محمدی قانون کا مضبوط ماہر پیدا ہو گا۔
وہ اسپین کو شکست دے گا اور گریناڈا کو فتح کرے گا۔
اور سمندر کے ذریعے اطالوی قوم کے پاس آئے گا۔ (C5:Q55)

مندرجہ بالا میں، نوسٹراڈیمس پیشن گوئی کر رہا ہے کہ ایک مسلمان رہنما جنوبی یورپ پر حملہ کرنے کی کوشش کرے گا۔ یہ بائبل کی پیشین گوئیوں سے مطابقت رکھتا ہے جیسے دانی ایل 11:40۔

عظیم عرب، ترکی، اور ایک یورپی رہنما

اب درج ذیل رومن کیتھولک تحریروں پر غور کریں جو کہ بازنطینی ترک ہیں- جنہوں نے 1453 سے بازنطیم کو کنٹرول کیا ہے:

نوسٹراڈیمس (وفات: 1566): عظیم عرب آگے بڑھیں گے، لیکن بازنطینیوں کی طرف سے دھوکہ دیا جائے گا. (ترک)۔

رومن کیتھولک مصنف یویس ڈوپونٹ کے اوپر تبصرہ: یہاں، ہمیں بتایا گیا ہے کہ ترکی باقی عرب دنیا کے ساتھ اپنا ایمان توڑ دے گا۔[236]

"عظیم عرب" غالباً جنوب کے آخری بادشاہ کی نمائندگی کرے گا جسے ممکنہ طور پر مہدی/خلیفہ سمجھا جائے گا۔ ترک اس وقت اس حصے پر قابض ہیں جسے کبھی باز نطیم کہا جاتا تھا۔ لٰہذا، رومن کیتھولک کی پیشین گوئی اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ ایک مسلم رہنما عسکری طور پر ابھرے گا اور ترکی اسلامی عربی طاقت کو دھوکہ دے گا۔ یہ دانی ایل 11:40-41 سے بھی مطابقت رکھتا ہے جو کہتا ہے کہ ادوم، جس میں جدید دور کا ترکی بھی شامل ہے، شمال کی فوجوں کے بادشاہ کے غضب سے بچ جائے گا—شاید اس لیے کہ انہوں نے جنوب کے بادشاہ کو دھوکہ دیا ہو گا۔ ترکی بھی ان قوموں میں سے ایک کے طور پر درج نہیں ہے جو حزقی ایل 30:3-5 (جس کا تعلق جنوب کے آنے والے بادشاہ سے بھی لگتا ہے) کہتا ہے کہ "خداوند کے دن" کے قریب شکست ہو گی۔

نوسٹراڈیمس کا بیان اس حدیث (صحیح مسلم 2897، کتاب 54، حدیث 44) سے بھی مطابقت رکھتا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ رومیوں کے خلاف ایک تہائی فوج نہیں لڑے گی۔

مزید برآں، درج ذیل رومن کیتھولک پیشن گوئی پر غور کریں:

> روڈولف گیکنر (وفات 1675): ایک انتہائی طاقتور فوج کے ساتھ شمال کا ایک عظیم شہزادہ پورے یورپ کا رخ کرے گا، تمام جمہوریہ کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گا، اور تمام باغیوں کو ختم کر دے گا۔ اس کا
>
> تلوار... حقیقی قدامت پسند عقیدے کی طرف سے لڑے گی، اور اس کی سلطنت مہومیطان سلطنت کو مسخر کر دے گی۔237

اگر مندرجہ بالا میں بہت زیادہ درستگی ہے (اور اس میں دانی ایل 11:40-43 کے ساتھ کچھ خاص بائبل کی مطابقت ہے)، تو ایسا لگتا ہے کہ یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ تمام (یا کم از کم کچھ) جمہوریہ کو جنوب کے مسلمان بادشاہ کے سامنے اکھاڑ پھینکنا ہے۔ شمال کے بائبلی بادشاہ نے حملہ کیا۔ مکاشفہ 12:17-13 میں بائبل اس خیال کی حمایت کرتی ہے کہ جمہوریہ کی جگہ ایک مختلف طرز حکمرانی کی جائے گی۔

تو، ہاں، ہم یہاں بائبل، اسلامی، اور رومن کیتھولک پیشینگوئیوں میں کچھ ہم آہنگی دیکھتے ہیں۔ (اب مکاشفہ 9:15 میں 3/1 کے مارے جانے کے بارے میں بائبل کی پیشین گوئی موجود ہے، لیکن اس کا اس جنگ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔)

اس نے کہا، آیئے قسطنطنیہ سے خطاب کریں، جسے اب استنبول کہا جاتا ہے۔ استنبول ترکی کے زیر کنٹرول ہے۔ اور جب کہ بائبل کا کوئی حوالہ نہیں ہے جو اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہو کہ اسے دوسرے مسلمانوں نے دوبارہ فتح کیا ہے، جیسے کہ صحیح مسلم 2897، کتاب 54، حدیث 44، بعض مسلمانوں کا خیال ہے کہ قسطنطنیہ ممکنہ طور پر اسی حدیث کی بنیاد پر جھوٹے مسلمانوں کے زیر تسلط ہو جائے گا۔[238] جو کہ جنوب کے آنے والے بادشاہ کی غداری سے متعلق صحیفوں کے مطابق ہو سکتا ہے (دانی ایل 11:26، 41)۔

اس کے علاوہ، دیکھیں کہ رومن کیتھولک کی ایک پیشن گوئی قسطنطنیہ سے ترکوں کے مذہب تبدیل کرنے اور یورپیوں کے اسلام کو دھکیلنے کی طرف اشارہ کرتی ہے:

> برادر لوئس روکو (19 ویں صدی): پورے یورپ میں خوفناک خانہ جنگی شروع ہو جائے گی... قسطنطنیہ میں صلیب مسلمانوں کے آدھے چاند کی جگہ لے لے گی... ایک جرمن شاہی گھر (ہیپسبرگ؟) کا ایک کیتھولک اولاد حکومت کرے گا...[239]

> برادر لوئس روکو (19 ویں صدی): جنوبی سلاو ایک عظیم کیتھولک سلطنت بنائیں گے اور یورپ سے ترکوں (محمدی) کو نکال باہر کریں گے، جو شمالی افریقہ واپس چلے جائیں گے اور بعد میں کیتھولک عقیدے کو قبول کریں گے۔[240]

ایک دفعہ جب یہ مصنف اور اس کی اہلیہ ترکی میں تھے، ہم نے ایک مسلمان گائیڈ سے ترکوں کے شراب پینے کے بارے میں پوچھا۔ گائیڈ نے کہا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ ترک خانہ بدوش لوگ تھے اور مختلف طریقوں سے وہاں "اچھے مسلمان" نہیں تھے۔

اگرچہ اس پر بحث کی جاسکتی ہے، مجموعی طور پر، ترک ایک عملی لوگ ہیں۔ جب ترکوں نے یورپ کے شمال کے بادشاہ کی طاقت اور جنوب کے بادشاہ (جنہیں بعض لوگ امام مہدی تصور کر سکتے ہیں) کے آنے والے عذاب کو دیکھتے ہیں، تو ترک اس کے ساتھ غداری کرنے کی پیشن گوئی کرتے نظر آتے ہیں۔ لہٰذا، اس لحاظ سے وہ جھوٹے مسلمان سمجھے جاسکتے ہیں جو صحیح مسلم 2897، کتاب 54، حدیث 44 کی اس حدیث کو پورا کریں گے۔

ایک رومن کیتھولک پادری کی طرف سے ایک ہیپسبرگ (اوپر ہیپسبرگ جج) کے بارے میں تبصرہ دلچسپ ہے کیونکہ ہیبسبرگ کی اولاد سمندر سے شمالی جانور کا آخری بادشاہ ہو سکتا ہے۔

بحری جہاز اور مذہبی خیانت

جہاں تک یورپی طاقت کا تعلق ہے، قرآن سے درج ذیل کو دیکھیں:

> رومیوں کو قریبی سرزمین میں شکست ہوئی ہے۔ پھر بھی ان کی شکست کے بعد، وہ فتح حاصل کریں گے... ان کے شریک معبودوں میں سے ان کے لیے کوئی سفارشی نہیں ہوگا، اور وہ اپنے شریک معبودوں کا مکمل انکار کریں گے۔ (سورہ 30:2-3، 13)

یہ دلچسپ ہے کیونکہ سورہ 30 کی وہ آیات بائبل کی پیشینگوئی کے تین حصوں سے ہم آہنگ معلوم ہوتی ہیں۔

سب سے پہلے، آیئے دانی ایل 11 کو دیکھیں اور اس کی شکست کو دیکھیں رومی/یورپی:

[30] کیونکہ مغربی ساحلی علاقوں سے جنگی جہاز اُسے خوفزدہ کر دیں گے اور وہ پیچھے ہٹ کر اپنے گھر لوٹ جائے گا۔ لیکن وہ مقدس عہد کے لوگوں پر اپنا غصہ نکالے گا اور عہد کو ترک کرنے والوں کو اجر دے گا۔ (دانی ایل 11:30، نیا زندہ ترجمہ 1996 گریگ لوری)

مندرجہ بالا ایک اہم اختتامی وقت کی علامت ہے۔ یہ نمبر 24:24 میں بھی اسی طرح کے حوالے سے مطابقت رکھتا ہے، جو کہ نمبر 24:14 کے مطابق بعد کے زمانے کے لیے ہے--اور اس میں مغربی بحری طاقت اشور/آشوری کی اولادوں کو پریشان کرتی ہے (جن میں سے اکثر اب رہائش پذیر نظر آتے ہیں۔ یورپ میں)۔

ایک رومن کیتھولک تحریر دیکھیں
دانی ایل 11:30 اور کیا ہے:

> ایسا لگتا ہے کہ وہ شاید مغربی اقوام کے کچھ لوگوں کے ہاتھوں شکست کھا جائے گا، جو اسے بحری جنگ دیں گے... (11:30)۔ لیکن وہ جلد ہی اس شکست سے سنبھل جائے گا۔[241]

[242] 2003, کے بعد میں نے پہلے سوچا کہ دانی ایل 11:30 ریاستہائے متحدہ اور/یا برطانوی اترے ہوئے جنگی جہازوں کا حوالہ دے رہا ہے جو شمال کے یورپی بادشاہ کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔ پھر 2008 میں، مجھے جیرالڈ کلیٹن کی گریکو-رومن کیتھولک پیشین گوئیوں کے بارے میں لکھی گئی ایک کتاب میں درج ذیل باتیں ملی:

> کاؤنٹیس فرانسسکا ڈی بلینٹے (وفات 1935): جب عظیم بحری بیڑے کے ساتھ زمین بحیرہ روم (انگلینڈ یا ریاستہائے متحدہ؟) میں داخل ہوگی تو یورپ کانپے گا... خدا روم کو بچائے گا۔[243]

نوٹ: میں تبصرے رومن کیتھولک مصنف جیرالڈ کلیٹن کے ہیں۔ اور جب کہ اس نے رومن کیتھولک کی اس پیشین گوئی کو اس تحریر میں دانی ایل 11: 30 سے نہیں جوڑا، اس حوالے سے یقینی طور پر متعلقہ ہو سکتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ کاؤنٹیس کی تحریر کا مقصد یورپ کو پر سکون کرنا ہے اس سے پہلے کہ بعد میں یو ایس اے کے ساتھ جنگ شروع ہو جائے (جو کہ دانی ایل 11:39 کے مطابق ہو گی)۔

دوم، وہ "شکست" زیادہ دیر تک نہیں چلتی، کیونکہ شمالی طاقت کا وہی یورپی بادشاہ مضبوط ترین فوج پر فتح یاب ہوتا ہے چند آیات بعد میں دانی ایل 11 میں:

[39] یوں وہ مضبوط قلعوں کے خلاف ایک اجنبی دیوتا کے ساتھ کارروائی کرے گا، جسے وہ تسلیم کرے گا، اور اس کی شان کو آگے بڑھائے گا۔ اور وہ اُن کو بہت سے لوگوں پر حکومت کرنے دے گا، اور زمین کو فائدہ کے لیے تقسیم کرے گا۔ دانی ایل 11:39)۔

مندرجہ بالا کچھ گریکو-رومن کیتھولک پیشین گوئیوں سے مطابقت رکھتا ہے جو ایک یورپی عظیم بادشاہ کے ذریعہ امریکہ اور اس کے برطانوی نژاد اتحادیوں کی شکست پر بحث کرتے ہیں:

ٹرینٹینو کے سینٹ کیٹلڈس (500): "عظیم بادشاہ چالیس سال کی عمر تک جنگ میں رہے گا۔ وہ عظیم فوجیں جمع کرے گا اور ظالموں کو اپنی سلطنت سے نکال باہر کرے گا۔ وہ انگلینڈ اور دیگر جزیروں کی سلطنتوں کو فتح کرے گا۔ [244]

ورڈن ڈی اوٹرانٹی (13ویں صدی): "عظیم بادشاہ اور عظیم پوپ دجال سے پہلے ہوں گے... تمام فرقے ختم ہو جائیں گے۔ دنیا کا دارالحکومت گر جائے گا۔"[245]

یہ ممکن ہے کہ واشنگٹن ڈی سی۔ "دنیا کا دارالحکومت" ہے جس کے گرنے کی پیشین گوئی ورڈین ڈی اوٹرانٹے نے کی ہے۔ اور کینیڈا، جو کوئی جزیرہ نہیں ہے (جیسے برطانیہ، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ ہیں)، کم از کم جغرافیائی طور پر، امریکہ کا قریبی اتحادی ہے۔

مزید برآں، نوٹس:

زکری آرمینیائی (شائع شدہ 1854 اور 2010 میں خلاصہ کیا گیا): اور پھر وہ جنگ ہوگی جسے پیشن گوئی میں "مضبوط کی جدوجہد، مضبوط کے خلاف" کہا گیا ہے۔ شمال کی یہ سلطنت شمالی امریکہ کے خلاف جنگ میں جائے گی اور شمالی امریکہ گر جائے گا اور فتح کر کے غلامی میں لایا جائے گا۔ اگلا مرحلہ سب سے زیادہ خوفناک چیز ہے۔ اس کے بعد زکری 1854 میں شائع ہونے والی اس عبارت کو کہتے ہیں، "اور پھر پوری دنیا جہنم کے پہلے پیدا ہونے والے کے تسلط میں آ گئی۔"[246]

شمالی امریکہ میں واضح طور پر امریکہ اور کینیڈا شامل ہوں گے۔ امریکہ کی شکست کے بعد حیوان اور دجال کا راج ہوگا۔

اب، جہاں تک سورہ 30 سے متعلق بائبل کے تیسرے نکتے کا تعلق ہے، بائبل پیشین گوئی کرتی ہے کہ یورپی طاقت کے طاقتور حامی سات پہاڑی طاقت کے خلاف ہو جائیں گے (مکاشفہ 9:17)۔ یہ روم کا نظر ثانی شدہ چرچ ہے، جو کہ اس کے مقدسین کی تعظیم کی وجہ سے، غالباً مسلمان اسے "وابستہ دیوتا" تصور کریں گے:

[16] اور وہ دس سینگ جو تُو نے حیوان پر دیکھے تھے وہ فاحشہ سے نفرت کریں گے، اُسے ویران اور ننگا کر دیں گے، اُس کا گوشت کھائیں گے اور اُسے آگ میں جلا دیں گے۔ [17] کیونکہ خُدا نے اُن کے دِلوں میں یہ بات ڈال دی ہے کہ اُس کا مقصد پورا ہو جائے، ایک ہو جائیں اور اپنی بادشاہی حیوان کو دے دیں جب تک کہ خُدا کی باتیں پوری نہ ہوں۔ [18] اور وہ عورت جسے تم نے دیکھا وہ بڑا شہر ہے جو زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتی ہے۔ (مکاشفہ 16:17-18)

لہذا، یہ ایک اور پیشن گوئی کے علاقے کی طرح لگتا ہے جہاں ہم بائبل اور اسلامی پیشین گوئیوں کا ہم آہنگی دیکھ رہے ہیں۔

عسکری کنفیڈریشنز؟

تو، کیا مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ میں قوموں کی عسکری کنفیڈریشن ہوگی؟

جی ہاں

یہ صحیفے کے متعدد اقتباسات میں واضح ہے (مثلاً حزقی ایل 30:1-9؛ دانی ایل 11:40-43؛ زبور 83:5-7)۔

کیا یہ کنفیڈریشن حیوان اور آخری دجال کے خلاف لڑے گی؟

جی ہاں

اس نے کہا، ایک طویل عرصے سے، واشنگٹن حکومت کے رہنما مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ میں عرب ممالک کا اتحاد چاہتے تھے تاکہ دہشت گردی اور دیگر معاملات سے نمٹنے میں مدد مل سکے۔ مشرق وسطیٰ میں بھی عرب یا مشرق وسطیٰ میں 'نیٹو' کے لیے کالیں کی گئی ہیں۔[248] اور جب کہ ایسا کچھ آئے گا، بائبل بتاتی ہے کہ یہ اچھی طرح سے ختم نہیں ہوگا (دانی ایل 11:40-43؛ حزقی ایل 30:2-8)۔

ان غیر قوموں کے اتحاد کا زبور 83 میں بھی ذکر کیا گیا ہے-اور یہ عظیم مصیبت کے وقت سے پہلے ہوتا ہے۔

7۔ یسوع (عیسیٰ) مسیحا ہے اور وہ دوبارہ آئے گا

بائبل سکھاتی ہے:

10 ناصرت کا یسوع مسیح،... جسے خدا نے مرُدوں میں سے زندہ کیا،... 11 یہ وہ پتھر ہے جسے تم معماروں نے رد کر دیا تھا، جو بنیادی کونے کا پتھر بن گیا ہے۔
12 اور نہ ہی کسی دوسرے میں نجات ہے، کیونکہ آسمان کے نیچے آدمیوں کے درمیان کوئی دوسرا نام نہیں دیا گیا ہے جس کے وسیلہ سے ہم نجات پاتے ہیں۔ (اعمال 4:10-12)

مسلمان قبول کرتے ہیں کہ خدا نے عیسیٰ کو بھیجا، لیکن اسے عیسائیوں کی طرح نہیں دیکھتے۔ جب کہ وہ یقین رکھتے ہیں کہ خدا نے یسوع کو زندہ کیا، وہ عام طور پر یہ مانتے ہیں کہ جب وہ زندہ تھا تو وہ آسمان پر تھا، اور یہ نہیں کہ خدا نے اسے مردوں میں سے زندہ کیا۔

شاید اس بات کا تذکرہ کیا جائے کہ قرآن یسوع کو "مریم کا بیٹا" یا عیسیٰ کہتا ہے۔

عیسیٰ کیوں؟

ٹھیک ہے، نئے عہد نامے میں مسیحا کے نام کے لیے اصل یونانی لفظ Ἰησοῦ یا Ἰησοῦς ہے۔ انگریزی میں ترجمہ کیا گیا، یہ Ieesoú یا Ieesoús جیسا کچھ ہوگا۔ اس کے ساتھ کوئی "J" آواز وابستہ نہیں تھی جب تک کہ انگریزی زبان چند صدیاں پہلے تبدیل نہیں ہوئی۔ لہٰذا، جہاں تک یونانی کا تعلق ہے، اسلامی "عیسیٰ" شاید یسوع کے مقابلے میں قریب تر ہے۔

بہت سے لوگوں کو یہ احساس نہیں ہے کہ زیادہ تر مسلمان، چاہے وہ شیعہ ہوں یا سنی، فیصلے کے وقت عیسیٰ کی واپسی کی توقع رکھتے ہیں۔ غور کریں کہ قرآن کیا تعلیم دیتا ہے:

043.057

یوسفالی: جب (عیسیٰ) ابن مریم کو مثال کے طور پر کھڑا کیا جاتا ہے، تو دیکھو، تمہاری قوم (طنز میں) شور مچاتی ہے۔

043.061

یوسفالی: اور (یسوع) نشانی ہوں گے (آنے والے کے لیے

قیامت کے بارے میں: لہٰذا (قیامت) میں شک نہ کرو، بلکہ میری پیروی کرو، یہ سیدھا راستہ ہے۔

مندرجہ بالا سے متعلق میری امید اور دعا یہ ہے کہ جب مسلمان عیسیٰ کو واپس آتے ہوئے دیکھیں گے تو امید ہے کہ وہ اس کے آنے کی سچائی کو قبول کر لیں گے جب وہ یہ بتائے گا کہ وہ کون ہے۔

مسلمان سکھاتے ہیں کہ جب وہ واپس آئیں گے تو وہ عیسیٰ کی پیروی کریں گے۔ کچھ بنیادی طور پر یہ بھی سکھاتے ہیں کہ "اہل کتاب" صرف عیسیٰ کی پیروی کریں گے اگر وہ امام کو قبول کریں۔250 صحیفہ آنے والے "جنوب کے بادشاہ" کی طرف اشارہ کرتا ہے اور جب کہ سچے مسیحی اسے اپنے مذہبی رہنما کے طور پر قبول نہیں کریں گے، اسے امام کے کردار میں سمجھا جا سکتا ہے۔

یسوع مسیح ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نبیوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔
مسلمان:

> اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور ہم نے نبوت اور کتاب کو ان کی نسل میں سے قرار دیا۔ اور ان میں سے کچھ ہدایت یافتہ ہیں اور ان میں سے بہت سے فاسق ہیں۔
>
> پھر ہم نے ان کے نقش قدم پر اپنے رسول بھیجے۔ اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کے پیچھے بھیجا اور ان کو انجیل دی۔
>
> اور ہم نے ان کے دلوں میں نرمی اور رحم ڈال دیا۔ (سورہ 57:27-28)

لیکن، کیا مسلمان عیسیٰ کو مسیحا مانتے ہیں؟

ہاں، لیکن عیسائیوں کی طرح نہیں۔

جیسا کہ اصل میں لکھا گیا ہے، قرآن خود المسیح کی اصطلاح استعمال کرتا ہے، جو مسیح (مسیح) کے لیے عربی اصطلاح ہے:

> جب فرشتوں نے کہا اے مریم، خدا تجھے اپنے پاس سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے۔ وہ اس دنیا اور آخرت میں عزت والا ہوگا، اللہ کے نزدیک مقیم ہوگا۔ وہ گہوارے میں مردوں سے بات کرے گا، اور عمر کا، اور وہ راستباز ہوگا۔" (سورہ 3:41)

مسلمان بھی عیسیٰ کی کنواری پیدائش پر یقین رکھتے ہیں، لیکن یہ نہیں مانتے کہ وہ خدا کا بیٹا تھا بلکہ مریم کا بیٹا تھا۔

غور کریں:

قرآن یسوع کو 35 بار "عیسیٰ ابن مریم" (عیسیٰ ابن مریم) کے طور پر حوالہ دیتا ہے، یہ جملہ نئے عہد نامہ میں صرف ایک بار آتا ہے (مرقس 3:6)۔ حقیقت یہ ہے کہ اسے یوسف کا بیٹا نہیں کہا جاتا ہے عیسائیوں کے ساتھ اسلامی معاہدے کی نشاندہی کرتا ہے کہ جب مریم نے عیسیٰ کو حاملہ کیا تو وہ کنواری تھی۔

یہاں ایک مثال ہے:

> یہ عیسیٰ ابن مریم ہیں، سچی بات ہے جس میں وہ شک کر رہے ہیں۔ خدا کے لیے یہ نہیں کہ وہ اپنے لیے بیٹا بنائے۔ وہ پاک ہے! (سورہ 19 :35، جیسا کہ قرآن کی تشریح میں دکھایا گیا ہے: اے جے آربیری کا ترجمہ۔ ٹچ اسٹون، نیویارک، 1955)

یقیناً، خدا نے گود لینے کے لیے انسانوں میں سے ''بیٹا نہیں لیا''۔ اس کے بجائے، اس نے اپنی روح القدس مریم کے پاس بھیجی، جس نے ایک بیٹا پیدا کیا۔

غور کریں کہ قرآن مجید یہ بھی سکھاتا ہے:

> مریم نے تعجب سے کہا، "میرے رب! جب مجھے کسی مرد نے ہاتھ تک نہیں لگایا تو میرے بچے کیسے ہوں گے؟ ایک فرشتے نے جواب دیا، "ایسا ہی ہوگا۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جب وہ کسی معاملے کا فیصلہ کرتا ہے، تو وہ اسے صرف کہتا ہے، 'ہو جا!' اور یہ ہو جاتا ہے! (سورہ 47:3)

ایک عیسائی مندرجہ بالا کی تشریح کرتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا یسوع کا باپ ہے کیونکہ اس نے یسوع کے تصور کو بغیر کسی انسانی مرد کے شامل کرنے کی خواہش کی۔

کنواری کی پیدائش سے متعلق، مندرجہ ذیل اے جے آربیری کے ترجمہ قرآن کی تشریح سے بھی ہیں (سورہ کے ابواب درست ہیں، لیکن آیات تخمینہ ہیں کیونکہ استعمال شدہ متن میں انہیں مکمل طور پر بیان نہیں کیا گیا تھا):

> اور کتاب میں مریم کا ذکر کر و جب وہ اپنی قوم سے نکل کر مشرقی جگہ پر چلی گئی اور ان سے الگ پردہ اٹھا لیا۔ پھر ہم نے اس کے پاس اپنی روح بھیجی جس نے اپنے آپ کو اس کے سامنے ایک بے قصور آدمی پیش کیا۔ اس نے کہا: میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ لیتی ہوں!
>
> اگر تم خدا سے ڈرو۔.. اس نے کہا میں تو تیرے رب کی طرف سے ایک رسول ہوں تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا دوں۔
>
> اس نے کہا کہ میرا بیٹا کیونکر ہوگا جسے کسی بشر نے چھوا بھی نہیں اور نہ میں بدکار ہوں۔ اس نے کہا اسی طرح تیرے رب نے فرمایا ہے کہ میرے لیے یہ آسان ہے۔ اور تاکہ ہم اسے لوگوں کے لیے نشانی اور اپنی طرف سے رحمت قرار دیں۔ یہ ایک طے شدہ چیز ہے۔''

چنانچہ وہ اسے حاملہ ہوئی اور اس کے ساتھ ایک دور دراز جگہ چلی گئی۔ اور پیدائشی درد نے اسے کھجور کے درخت کے تنے سے حیران کر دیا۔ (سورہ 19:18-2)

اور جس نے اپنی کنواری کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی اور اسے اور اس کے بیٹے کو تمام مخلوقات کے لیے نشانی بنایا۔ (سورہ 21:91)

سیاق و سباق (جو میں نے پڑھا ہے) واضح کرتا ہے کہ یہ مریم اور عیسیٰ کا حوالہ تھا۔ دہرانے کے خطرے میں، ہاں، اسلام کنواری پیدائش کو قبول کرتا ہے، خدا نے یسوع کے تصور کو قبول کیا، اور یہ حقیقت کہ یسوع نے معجزات کئے۔

مسلمانوں نے دعویٰ کیا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کی موت نہیں ہوئی۔

اگرچہ نئے عہد نامہ بار بار واضح ہے کہ یسوع

مرے گا اور مر گیا (سی ایف۔ مرقس 14:44؛ لوقا 24:46؛ یوحنا 2:22، 18:32، 20:9، 21:19؛ اعمال 2:24، 3:15، 4:2، 4:10، 5:36، 10:41، 13:30، 13:34، 17:3، 26:23؛ رومیوں 1:4، 4:24، 5:6، 5:10، 6:3، 6:4، 6:5، 6:9، :106، 8:11، 8:34، 10:7، 10:9، 10:39، 14:9، 14:15؛ 1 کرنتھیوں 8:11، 15:3، 15:12، 15:21؛ 2 کرنتھیوں 15:3، 15:14، 15 :15؛ گلتیوں 1:1، 2:21؛ افسیوں 1:20؛ فلپیوں 2:8؛ کلسیوں 1:22، 2:12؛ 1 تھسلنیکیوں 1:10، 2:15، 4:14، 5:10؛ 2 تیمتھیس 2:8؛ عبرانیوں 2:9، 2:14، 13:20؛ 1 پطرس 1:3، 1:21؛ مکاشفہ 1:5، 1:18، 2:8، 5:9)، اسلام کا بڑا حصہ ان اکاؤنٹس کو درست تسلیم نہیں کرتا۔

لیکن کیا یہ قرآن کی غلط فہمی پر مبنی ہو سکتا ہے؟

اس میں کہا گیا ہے:

فخر کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کے رسول کو قتل کر دیا۔ لیکن اُنہوں نے نہ اُسے قتل کیا اور نہ ہی مصلوب کیا، یہ صرف ظاہر کرنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ یہاں تک کہ اس کی دلیل دینے والے بھی شک میں مبتلا ہیں۔ ان کے پاس کوئی علم نہیں ہے صرف قیاس آرائیاں کر رہے ہیں۔ انہوں نے یقیناً اسے قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی طرف اٹھایا۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اہل کتاب میں سے ہر ایک اپنی موت سے پہلے اس پر ضرور ایمان لے آئے گا۔ اور قیامت کے دن عیسیٰ علیہ السلام ان کے خلاف گواہ ہوں گے۔ (سورہ 4:157-159)

کیا ہو گا اگر اوپر والے پہلے حصے کا مطلب یہ ہے کہ کوئی بھی انسان یسوع کو قتل نہیں کر سکتا؟ واضح رہے کہ بائبل کبھی بھی یہ نہیں سکھاتی کہ یسوع کو "مصلوب" کیا گیا تھا جیسا کہ یونانی لفظ اس کے لیے ہے، اور ساتھ ہی "صلیب" کے لیے بھی اصل میں نئے عہد نامے میں نہیں ہے (بائبل میں جس یونانی لفظ کا ترجمہ "صلیب" کے طور پر کیا گیا ہے اس کا مطلب ہے۔ داؤ یا قطب، صلیب نہیں)۔ اور، ہاں، عیسائی اس حقیقت کو قبول کرتے ہیں کہ خدا نے اسے اپنے پاس اٹھایا۔ اور ہاں، وفادار "اہل کتاب" یقیناً اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

بائبل ظاہر کرتی ہے کہ یسوع صرف اس لیے مر سکتا تھا کیونکہ اس نے ہار مان لی تھی۔
اس کی زندگی اور خدا باپ نے اسے اٹھایا:

> 17 اِس لیے میرا باپ مجھ سے پیار کرتا ہے، کیونکہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ اُسے دوبارہ لے سکوں۔ 18 کوئی اسے مجھ سے نہیں لیتا، لیکن میں اسے اپنی طرف سے دیتا ہوں۔ میرے پاس اسے رکھنے کا اختیار ہے...(یوحنا 10:17-18)

> 1 ...یسوع مسیح...خدا باپ...اسے مردوں میں سے زندہ کیا (گلتیوں 1:1)

لہذا، اگر صحیفوں کی تصدیق کے لیے قرآن کی تشریح کی جائے، جیسا کہ محمد نے لکھا ہے (سورہ 2:41)، تو سورہ 4:157-159 بائبل میں درج بالا اقتباسات کی تصدیق کر رہی ہو گی۔

قرآن سکھاتا ہے کہ وفادار وہ ہیں جو ایمان لاتے ہیں اور بائبل کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں (سورہ 2:41، 136، 5:66)۔

اب شاکر ترجمے قرآن سے کچھ دیکھتے ہیں:

> عیسیٰ ابن مریم (عیسیٰ ابن مریم)...وہ کہے گا:

> تو پاک ہے... میں جب تک ان کے درمیان تھا ان کا گواہ رہا، لیکن جب تو نے مجھے مروا دیا، تو ان کا نگران تھا، اور تو ہر چیز کا گواہ ہے۔ (سورہ 5: 116-117)[252]

غور کریں قرآن سے پتہ چلتا ہے کہ یسوع نے کہا کہ وہ مر گیا اور وہ
خدا نے اسے اٹھایا۔ عیسائی بھی یہی مانتے ہیں۔
مسلمانوں کو بھی چاہیے۔

اب، جو مسلمان یہ دعویٰ کرنا چاہتے ہیں کہ اس کا غلط ترجمہ کیا گیا ہے، یہاں Quran.com سے عربی میں سب سے زیادہ متعلقہ سطر ہے:

مّاَدُمُ ُیدِ ُمھُہ دَملَّمُ توھَفمَّ ُنَی مودَیُ متدَر مدِھبَّ یدِ ُھمَ ُمَ ُ

نوٹس کریں کہ گوگل ٹرانسلیٹ نے 24 جون 2024 کو مندرجہ بالا سطر کا کیسے ترجمہ کیا:

> جب تک میں ان کے درمیان تھا، اور جب تو نے مجھے مروا دیا، آپ ان پر نگران تھے۔

نوٹ کریں، اسی دن، Microsoft Bing اور Translator.com دونوں بھی یسوع کے ساتھ یہ کہتے ہوئے آئے، "جب میں مر گیا۔"

اگر مسلمان واقعی قرآن کو لکھا ہوا مانتے ہیں، تو وہ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ سکھاتا ہے کہ یسوع مر گیا اور خدا نے اٹھایا۔

افسوس کی بات ہے، اس کے بجائے، بہت سے مسلمان یہ مانتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام کی موت نہیں ہوئی۔ اس کے باوجود، مسلمان یہ مانتے ہیں کہ عیسیٰ زندہ ہیں اس وقت کا انتظار کر رہے ہیں جب اللہ اسے دجال جیسے دشمنوں کو مارنے کے لیے زمین پر واپس بھیجے گا۔

بائبل سکھاتی ہے کہ یسوع مردوں میں سے جی اُٹھا تھا (مثلاً اعمال 13:28-30)، خُدا کے پاس بیٹھا ہے، (عبرانیوں 12:10) دشمنوں کو ختم کرنے کے لیے واپس آئے گا (عبرانیوں 13:10)، اور اس کے پاس حیوان اور جھوٹے ہوں گے۔ نبی (آخری دجال) نے آگ کی جھیل میں پھینک دیا (مکاشفہ 19:11-20)۔

بائبل کہتی ہے کہ یسوع 1 تیمتھیس 5:2 میں خدا باپ اور انسانیت کے درمیان ایک ثالث/شفاعت کرنے والا ہے۔

ایک حدیث ملاحظہ فرمائیں:

> "وہ عیسیٰ کے پاس جائیں گے اور کہیں گے، "اے عیسیٰ! آپ اللہ کے رسول ہیں اور اس کا کلمہ جو اس نے مریم کی طرف ڈالا ہے اور اس کی طرف سے ایک روح ہے۔ آپ نے جھولا میں رہتے ہوئے لوگوں سے بات کی۔ ہمارے حق میں اپنے رب سے شفاعت کر۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں؟" (بخاری، کتاب التفسیر، 4435)

لہٰذا، مسلمان یقین رکھتے ہیں کہ یسوع خدا کا رسول اور اس کا کلام تھا، نیز وہ ہمارا شفاعت کرنے والا ہے - جو کہ نئے عہد نامہ کی تعلیمات کے مطابق ہے (یوحنا 1:1-2:1؛ 1 تیمتھیس 5:2)۔

اب، مسلمان بھی یہ سکھانے کا رجحان رکھتے ہیں کہ یسوع ہی آخری شخص تھا جسے خدا نے مسح کیا تھا۔

قرآن کی طرف واپس جانا، یہ سکھاتا ہے:

جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ ہی مسیح ابن مریم ہے یقیناً کفر میں پڑ گئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود فرمایا: اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے اللہ اس پر یقیناً جنت حرام کر دیتا ہے۔ ان کا گھر آگ ہو گا۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ "اللہ تثلیث میں ایک ہے" یقیناً کفر میں پڑ گئے ہیں۔ صرف ایک ہی خدا ہے۔ اگر وہ یہ کہنے سے باز نہ آئے تو ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔

کیا وہ اللہ کی طرف توبہ اور استغفار نہیں کریں گے؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (سورہ 5:72-74)

مسلمانوں کا ماننا ہے کہ یسوع مسیح تھے، پھر بھی زیادہ تر یہ نہیں سمجھتے کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ 254اب، یہ فرض کرتے ہوئے کہ ہم عربی لفظ اللہ کو خدا باپ کے ساتھ برابر کرتے ہیں، واقعی ہم CCOG میں اس بات پر متفق ہیں کہ باپ مسیحا نہیں تھا، یسوع ہے (سی ایف۔ جان 4:25-26)۔ بائبل سکھاتی ہے کہ خدا ایک خاندان ہے (پیدائش 1:26؛ افسیوں 3:14-15) اور یونانی-رومن تثلیث نہیں ہے۔

لیکن ہاں، ہم اسلام سے متفق ہیں کہ خدا رحم کرنے والا ہے اور تثلیث کو معاف کر دے گا جو سچی توبہ کرتے ہیں۔

جی ہاں، یسوع واپس آئے گا۔

مزید برآں، سنی مسلمان یقین رکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام واپس آئیں گے اور ایک شاندار دور کا آغاز کریں گے:

> سنیوں کا خیال ہے کہ المہدی کے آنے کے بعد، عیسیٰ الدجال، عظیم الشان یا دجال کی قیادت میں برائی کی قوتوں سے لڑنے کے لیے زمین پر واپس آئیں گے۔ خیر کی قوتیں غالب ہوں گی، اور عیسیٰ ایک نامعلوم مدت کے لیے دنیا پر حکومت کریں گے، جس کے بعد وہ مریں گے اور مدینہ میں محمد کے ساتھ دفن ہوں گے۔

بائبل بنیادی طور پر اسلامی سرزمینوں کے ایک رہنما کے بارے میں بتاتی ہے، جسے جنوبی افریقہ اور مشرق وسطیٰ میں جنوب کا بادشاہ کہا جاتا ہے (دانی ایل 11:40)، ابھر رہا ہے۔ "بڑی مصیبت" (متی 24:21) کی شروعات (دانی ایل 11:39) کے بعد، یہ جنوب کا بادشاہ "شمال کے بادشاہ" (دانی ایل 11:40-43) کے خلاف لڑے گا۔ مکاشفہ میں "حیوان"

شمال کا بادشاہ جیت جائے گا، لیکن یہ بادشاہ/حیوان تب تباہ ہو جائے گا جب یسوع واپس آئے گا۔ (مکاشفہ 19:16-20)۔ یسوع پھر ہزار سالہ بادشاہی قائم کرے گا اور 1000 سال تک حکومت کرے گا (مکاشفہ 20:6)۔

اسلام اس میں سے زیادہ تر سے متفق ہے (اگرچہ مدت کی وضاحت کے مطابق نہیں ہے، حالانکہ بعض یہ سکھاتے ہیں کہ عیسیٰ صرف 40 سال حکومت کریں گے فی سنن ابی داؤد 4324: کتاب 39، حدیث 34)، لیکن اس کا خیال ہے کہ اسلام اس کے بعد حکومت کرے گا۔

عیسائیوں کا خیال ہے کہ اسلام بنیادی طور پر یسوع کی واپسی کے بعد یا اس کے بعد ختم ہو جائے گا (سی ایف۔ مکاشفہ 11:15-18؛ 1 کرنتھیوں 15: 25؛ سی ایف۔ فلپیوں 3:18)۔

اب، مسلمان یقین رکھتے ہیں کہ عیسیٰ واپس آئے گا اور دجال/دجال کو مار ڈالے گا جسے وہ دجال کہتے ہیں۔ درج ذیل پر توجہ دیں:

> اسلام عیسیٰ کی واپسی کو اپنی زندگی اور کام کی تکمیل کے طور پر دیکھتا ہے، جسے انہوں نے ادھورا چھوڑ دیا تھا۔ سچے مسیحا کے طور پر، صرف اُسے ہی خدا کی طرف سے دی گئی طاقت ہے کہ وہ جھوٹے مسیحا کو وقت کے آخر میں شکست دے سکے۔[256]
>
> وہ صلیب کو توڑ دے گا، خنزیر کو مار ڈالے گا اور جزیہ کو ختم کر دے گا۔ اللہ اسلام کے علاوہ تمام مذاہب کو فنا کر دے گا۔ وہ دجال کو ختم کرے گا اور زمین پر چالیس سال زندہ رہے گا اور پھر مر جائے گا۔ (سنن ابی داؤد 4324: کتاب 39، حدیث 34)
>
> بے شک عیسیٰ ابن مریم عنقریب تم میں نازل ہوں گے اور لوگوں کا انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں گے۔ وہ صلیب کو توڑ دے گا اور خنزیر کو مار ڈالے گا اور جزیہ نہیں ہوگا۔ (صحیح البخاری 4.55.657)

جزیہ ایک ٹیکس ہے جسے مسلم علاقوں میں غیر مسلموں کو ادا کرنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے۔ کچھ مسلمان خنزیر کو مارنے کے بیان پر یقین رکھتے ہیں، جسے علامتی طور پر سمجھا جاتا ہے، اور لوگوں کو سور کا گوشت کھانے اور تجارت کرنے سے منع کرنے کے ایک عملی طریقہ کے طور پر کام کرتا ہے- جو کہ ابتدائی عیسائی نہیں کرتے تھے۔

اس نے کہا کہ مسلمان عام طور پر عیسیٰ وغیرہ کے دیوتا کو کیوں نہیں مانتے؟

> مسلمانوں کا خیال ہے کہ عیسائیوں اور یہودیوں نے موسیٰ اور عیسیٰ کو دیے گئے الٰہی پیغام کو توڑ مروڑ کر پیش کیا اور یہ کہ آج کے عبرانی صحیفے اور عیسائی بائبل قرآن کے برعکس ناقص ہیں۔[258]

تاہم، محمد نے یہ نہیں سکھایا کہ بائبل کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا تھا، لیکن اس پر یقین کیا جانا چاہیے (سورہ 2:41، 136، 5:66، 6:115)۔

امید ہے کہ وہ مسلمان جو شواہد کو دیکھنے کے خواہاں ہیں وہ یہ سمجھ لیں گے کہ صحیفے خراب نہیں ہوئے تھے (بالکل 1000 عیسوی کے آس پاس نئے عہد نامے میں دو آیات کا اضافہ کیا گیا تھا جسے زیادہ تر علماء، اور خدا کے مسلسل چرچ کے لوگ قبول نہیں کرتے ہیں۔ جیسا کہ حقیقی؛ نیز قرآن کی طرح، بعض اوقات ترجمے کے ساتھ مسائل ہوتے ہیں) لیکن یسوع کی الوہیت کو قبول کرنے کے لیے اصل بائبل کی عبارتوں پر انحصار کیا جا سکتا ہے۔

شیطان اور ملینیم کا پابند ہونا

بائبل ظاہر کرتی ہے کہ ایک ہزار سال تک پابند رہنے کے بعد، شیطان قیامت سے پہلے رہا ہو جائے گا اور یہ کہ یاجوج اور ماجوج کی طرف سے حملہ ہو گا (مکاشفہ 20:7-12)۔

اسلام سکھاتا ہے کہ یاجوج اور ماجوج (جسے مسلمان یاجوج ماجوج کے ساتھ جوڑتے ہیں) کو قیامت سے پہلے رہا کر دیا جائے۔[259] اسلام سکھاتا ہے کہ یاجوج وماجوج کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حکومت کے لیے چالیس سالہ امن کا دور آتا ہے (سنن ابی داؤد 4324، کتاب 39، حدیث 34)۔

درج ذیل پر بھی توجہ دیں:

> اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، بیشک (عیسیٰ) ابن مریم عنقریب تم میں نازل ہوں گے اور لوگوں کا فیصلہ کریں گے... مال کی فراوانی ہو گی (صحیح البخاری، کتاب 60، حدیث 118)

بائبل کے مطابق، یہ حدیث مکاشفہ 20:1-4 اور یسعیاہ 11:5-10 میں ہزار سال کے ایک مختصر منظر کی طرح لگتی ہے، جو کثرت کا وقت ہو گا۔

اسلام سکھاتا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام مریں گے، لیکن یہ جزوی طور پر اس بات پر مبنی ہے جسے کچھ لوگ "غیر مستند" حدیث سے سمجھتے ہیں۔[260] بائبل ظاہر کرتی ہے کہ یسوع کو لافانی ہے (1 تیمتھیس 6:16) اور اسے ہمیشہ کے لیے حکومت کرنا ہے (مکاشفہ 11:15)، اس لیے وہ جسمانی موت کا تجربہ نہیں کرے گا۔

بائبل ظاہر کرتی ہے کہ یسوع اور اس کے وفادار 1,000 سال تک زمین پر حکومت کریں گے:

> 4 اور میں نے تخت دیکھے اور وہ اُن پر بیٹھ گئے اور اُن کا فیصلہ کیا گیا۔ پھر میں نے اُن لوگوں کی روحوں کو دیکھا جن کے سر یسوع کی گواہی اور خدا کے کلام کی وجہ سے قلم کیے گئے تھے، جنہوں نے جانور یا اُس کی مورت کی پرستش نہیں کی تھی، اور اُس کا نشان اپنے ماتھے یا ہاتھوں پر نہیں پایا تھا۔ اور وہ زندہ رہے اور ایک ہزار سال تک مسیح کے ساتھ حکومت کی۔ (مکاشفہ 20:4)

اس ایک ہزار سال کی مدت کو ملینیم کہا جاتا ہے۔ یہ خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کا حصہ ہے۔

خُدا نے یسعیاہ کو یسوع کے بارے میں یہ لکھنے کے لیے تحریک دی (جسے "جیس کے تنے سے چھڑی" اور نیچے "شاخ" کہا جاتا ہے) حکمرانی اور ہزار سالہ:

1 یسّی کے تنے سے ایک چھڑی نکلے گی اور اس کی جڑوں سے ایک شاخ نکلے گی۔ 2 خُداوند کی روح اُس پر ٹھہرے گی، حکمت اور سمجھ کی رُوح، مشورے اور طاقت کی رُوح، علم اور خُداوند کے خوف کی رُوح۔ 3

اُس کی خوشی خُداوند کے خوف میں ہے،اور وہ اپنی آنکھوں سے فیصلہ نہیں کرے گا،نہ اپنے کانوں کی سماعت سے فیصلہ کرے گا۔[4]لیکن وہ راستی سے غریبوں کا انصاف کرے گا اور زمین کے حلیموں کے لئے انصاف سے فیصلہ کرے گا۔وہ اپنے منہ کی چھڑی سے زمین کو مارے گا، اور اپنے ہونٹوں کی پھونک سے شریروں کو مار ڈالے گا۔[5]راستبازی اُس کی کمر کی پٹی ہو گی اور وفاداری اُس کی کمر کی پٹی ہو گی۔[6] "بھیڑیا بھیڑ کے بچے کے ساتھ رہے گا، چیتا بکری کے بچے کے ساتھ، بچھڑا اور شیر ببر اور موٹے موٹے بچے کے ساتھ لیٹیں گے۔اور ایک چھوٹا بچہ ان کی رہنمائی کرے گا۔[7] گائے اور ریچھ چریں گے۔اُن کے بچے ایک ساتھ لیٹ جائیں گے۔اور شیر بَیل کی طرح بھوسا کھائے گا۔[8]دودھ پلانے والا بچہ کوبرا کے سوراخ کے پاس کھیلے گا،اور دودھ چھڑانے والا بچہ سانپ کی ماند میں اپنا ہاتھ ڈالے گا۔[9]وہ میرے تمام مقدّس پہاڑ کو نہ نقصان پہنچائیں گے اور نہ تباہ کریں گے کیونکہ زمین خُداوند کے علم سے معمور ہو گی جیسے پانی سمندر کو ڈھانپتا ہے۔[10] اور اُس دن یسّی کی ایک جڑ ہو گی جو لوگوں کے لیے جھنڈا بن کر کھڑی ہو گی۔کیونکہ غیر قومیں اُسے ڈھونڈیں گی،اور اُس کی آرام گاہ جلالی ہو گی۔"(یسعیاہ 11:1-10)۔

یسعیاہ کی کتاب یہ واضح کرتی ہے کہ زمین پر ایک جسمانی حکومت ہو گی، جس کا انچارج مسیحا ہو گا،اور لوگوں کو دوسروں کو تکلیف دینے کی اجازت نہیں ہو گی۔یہ حقیقی یوٹوپیا ہے۔

یسعیاہ 11 کے حوالہ جات سے متعلق،مرحوم ڈاکٹر ہرمن ہوہ نے مشاہدہ کیا:

> یہ جنت میں نہیں ہو سکتا۔ جنت میں کوئی شریر انسان نہیں ہے۔جنت میں بچوں کو دودھ نہیں پلایا جا رہا ہے۔
>
> اور یہ نئی زمین میں نہیں ہو سکتا کیونکہ وہاں کوئی شریر نہیں ہو گا (مکاشفہ 21:1-4)۔
>
> یہ واقعات اس زمین پر ہزار سال کے دوران ہونے چاہئیں۔[261]

جی ہاں،زمین پر ایک ہزار سالہ بادشاہی ہو گی۔یہ صرف ہو گا:

> [16]اس لئے خداوند خدا یوں فرماتا ہے:
> دیکھو،میں صیون میں بنیاد کے لیے ایک پتھر رکھ رہا ہوں،ایک آزمایا ہوا پتھر،ایک قیمتی کونے کا پتھر،ایک پختہ بنیاد۔
> جو ایمان لائے جلد بازی سے کام نہیں لے گا۔
> [17]اور میں انصاف کو ناپنے کی لکیر اور صداقت کو ساہل بناؤں گا۔
> اولے جھوٹ کی پناہ گاہ کو بہا لے جائیں گے
> اور پانی چھپنے کی جگہ سے بہہ جائے گا۔(یسعیاہ 28:16-17)

[16]تب انصاف بیابان میں رہے گا اور صداقت پھل دار کھیت میں رہے گی۔

[17]راستبازی کا کام امن ہو گا، اور راستبازی کا اثر، خاموشی اور یقین ہمیشہ کے لیے رہے گا۔

[18]میرے لوگ ایک پر امن رہائش گاہوں میں، محفوظ رہائش گاہوں میں، اور پر سکون آرام گاہوں میں رہیں گے، (اشعیا 32: 18-16)

[3] وہ ٹوٹے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑے گا اور دھواں دار سن کو وہ نہیں بجھائے گا۔ وہ سچائی کو انصاف دلائے گا۔

[4]وہ ناکام نہیں ہو گا اور نہ ہی حوصلہ ہارے گا

یہاں تک کہ وہ زمین میں عدل قائم کر دے۔

اور ساحلی علاقے اُس کی شریعت کا انتظار کریں گے۔ (یسعیاہ 42:3-4)

[4]اے میرے لوگو، میری سنو۔

[5]میری صداقت قریب ہے، میری نجات نکل آئی ہے۔

اور میرے بازو لوگوں کا انصاف کریں گے۔ ساحل میرا انتظار کرے گا،

اور وہ میرے بازو پر بھروسہ کریں گے۔ (یسعیاہ 51:4-5)

اوپر دیے گئے زیادہ تر صحیفے یسوع کے انصاف لانے سے متعلق پیشین گوئیاں ہیں۔

خدا کی آنے والی بادشاہت کی خوشخبری کے بارے میں مزید معلومات مفت کتابچے میں، 1,500 سے زیادہ زبانوں میں آن لائن، ccog.org پر مل سکتی ہیں: خدا کی بادشاہی کی انجیل کے عنوان سے۔

یسوع کے بارے میں ایک اسلامی غلط فہمی

اگرچہ اپنے آپ کو اسلامک اسٹیٹ کہنے والا گروپ زیادہ تر اسلام کی نمائندگی نہیں کرتا ہے، لیکن اس کے ایک میگزین کے مضمون میں ایک چیز کو دیکھیں جس کا عنوان ہے کیوں ہم آپ سے نفرت کرتے ہیں اور ہم آپ سے کیوں لڑتے ہیں:

> ہم تم سے نفرت کرتے ہیں، سب سے پہلے، کیونکہ تم کافر ہو۔ تم اللہ کی وحدانیت کا انکار کرتے ہو - چاہے تمہیں اس کا احساس ہو یا نہ ہو - اس کی عبادت میں شریک بنا کر، تم اس کے خلاف کفر بکتے ہو، یہ دعویٰ کرتے ہو کہ اس کا بیٹا ہے، تم اس کے نبیوں اور رسولوں پر جھوٹ گھڑتے ہو، اور ہر طرح کی سازشوں میں ملوث ہو۔ شیطانی عمل۔[262]

نفرت انگیز تبصروں سے گزرتے ہوئے، حقیقت یہ ہے کہ انبیاء نے یہ تعلیم دی تھی کہ خدا کا بیٹا ہو گا۔ غور کریں کہ یسعیاہ نبی کو کیا لکھا گیا تھا:

5 کیونکہ ہمارے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے، ہمیں ایک بیٹا دیا گیا ہے۔ اور اختیار اس کے کندھوں پر جم گیا ہے۔ اس کا نام دیا گیا ہے غالب خدا فضل کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔(یسعیاہ 9:5، جیوش پبلیکیشن سوسائٹی 1985 —— یہ یسعیاہ ہے 9:6 زیادہ تر دیگر تراجم میں)

غور کریں کہ زبور نویس نے کیا پیشینگوئی کی:

6 ''واقعی میں ہی ہوں جس نے اپنے بادشاہ کو صیون پر، میرے مقدس پہاڑ پر قائم کیا ہے۔''

7 میں فرمان کے بارے میں بتاؤں گا: خداوند نے مجھ سے کہا، 'تو میرا بیٹا ہے، آج میں نے تجھے جنم دیا ہے۔(زبور 2:6-7، جیوش پبلیکیشن سوسائٹی 1917)

لہذا، عبرانی صحیفے (یہاں تک کہ یہودی تراجم کے ساتھ) واضح طور پر پیشن گوئی کرتے ہیں کہ خدا ایک بیٹا پیدا کرے گا۔

یسوع مسیح کے طور پر پیدا کیا گیا تھا:

10 تب فرشتے نے اُن سے کہا ڈرو مت کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو سب لوگوں کے لیے ہو گی۔ 11 کیونکہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لیے ایک نجات دہندہ پیدا ہوا ہے جو مسیح خداوند ہے۔(لوقا 2:10-11)

14 اور کلام مجسم ہو کر ہمارے درمیان بسا اور ہم نے اُس کا جلال دیکھا، جو باپ کے اکلوتے کا جلال، فضل اور سچائی سے معمور تھا۔(یوحنا 1:14)

مسلمانوں کو پرانے اور نئے عہد نامہ پر یقین کرنا چاہیے - **حالانکہ بہت سے لوگ دعوی کرتے ہیں کہ ان میں تبدیلی کی گئی تھی۔ پھر بھی، اس بات کو قبول کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہو گی کہ یہودیوں نے یسعیاہ میں ایک پیشینگوئی کو تبدیل کر کے ایک بیٹے کی پیدائش کی طرف اشارہ کیا ہو گا جسے "طاقتور خدا" کہا جاتا ہے کیونکہ یہ عیسائیوں کے خیالات کی حمایت کرتا ہے۔** اور نہ ہی انہوں نے اسی بنیادی وجہ سے زبور کو تبدیل کیا ہو گا۔

اور یسعیاہ کی طرف واپس آتے ہوئے، عظیم یسعیاہ طومار نام نہاد ڈیڈ سی اسکرول میں سے ایک تھا جسے 1946 میں مسلمان چرواہوں نے پایا تھا۔ اس کتاب کی تاریخ 1900 سے 2300 سال کے درمیان بتائی گئی ہے۔

یہاں پروفیسرز پیٹر ڈبلیو فلنچ اور یوجین الریچ کے ذریعہ دی گریٹ یسعیاہ اسکرول میں یسعیاہ 9 کے متعلقہ حصے کا ترجمہ ہے (ان کے ذریعہ ترچھے شامل کیے گئے ہیں کیونکہ وہ عظیم یسعیاہ اسکرول میں نہیں تھے):

6 کیونکہ ہمارے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے، ہمیں ایک بیٹا دیا گیا ہے۔ حکومت ان کے کندھوں پر ہو گی۔ وہ حیرت انگیز مشیر، غالب خدا کہلاتا ہے (اشعیا 9:6)

لہذا، عظیم یسعیاہ طومار یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ ایک بیٹا پیدا ہونا تھا جو خدا ہو گا۔

اب، یہاں بحیرہ مردار کے طوماروں کا ترجمہ ہے (2Q3

مندرجہ ذیل میں سے زبور:

[6]" پھر بھی میں نے اپنے بادشاہ کو اپنی مقدس پہاڑی صیون پر کھڑا کیا ہے۔" [7] میں فرمان کے بارے میں بتاؤں گا۔ رب نے مجھ سے کہا، تو میرا بیٹا ہو۔ آج میں تمہارا باپ بن گیا ہوں۔ (زبور 2:6-7)

ہاں، خدا کا ایک بیٹا ہے اور ہاں، وہ باپ ہے۔

اسلامی ریاست غلط تھی: عیسیٰ کو خدا کے بیٹے کے طور پر اشارہ کرنا جھوٹ نہیں ہے، اور ان کی آمد کی پیشین گوئی کی گئی تھی۔ اس کے بارے میں مزید معلومات مفت کتاب میں مل سکتی ہیں، جو ccog.org پر آن لائن دستیاب ہے، جس کا عنوان ہے: ثبوت عیسیٰ مسیحا ہے۔

8۔ یہاں ایک طویل مدتی منصوبہ ہے

جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے، بہت سی مسلم قومیں ان اولین میں سے ہوں گی جو آنے والی حیوان اور دجال کی طاقت کو پہچانیں گی اور ان کے خلاف ہو جائیں گی۔

لیکن بائبل کے ساتھ ساتھ قرآن بھی اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ مسلم کنفیڈریشن یورپی/رومن بیسٹ طاقت کے ہاتھوں شکست کھا رہی ہے۔

امید ہے کہ جو مسلمان یورپی/رومن حیوان کی طاقت کے شیطانی پہلوؤں کو دیکھنے کی سمجھ رکھتے ہیں، وہ بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی الوہیت کے ساتھ ساتھ قرآن پر بائبل کی معتبریت کو بھی قبول کرنے کے لیے تیار ہوں گے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب لکھی گئی۔

بائبل ظاہر کرتی ہے کہ مختلف طاعون اور آفات کے بعد، یورپی حیوان کی طاقت کو روس کی قیادت میں یوریشین طاقت کے ذریعے شکست دی جائے گی (تفصیلات مفت کتاب میں موجود ہیں، ccog.org پر آن لائن دستیاب ہے، جس کا عنوان ہے: گمشدہ قبائل اور پیشین گوئیاں: اس کا کیا بنے گا۔ آسٹریلیا، برطانوی جزائر، کینیڈا، یورپ، نیوزی لینڈ اور ریاستہائے متحدہ امریکہ؟)

یسوع نے کہا کہ دنیا مکمل تباہی کے قریب پہنچ جائے گی:

21 کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی مصیبت آئے گی جو دُنیا کے شروع سے لے کر آج تک نہ آئی ہے، نہ کبھی ہو گی۔ 22 اور اگر اُن دنوں کو کم نہ کیا جائے تو کوئی بھی گوشت نہ بچ سکے گا۔ لیکن منتخب لوگوں کی خاطر ان دنوں کو مختصر کر دیا جائے گا۔ (متی 24:21-22)

جی ہاں، ان دنوں کو مختصر کر دیا جائے گا اور یسوع اس وقت کے اختتام پر واپس آئے گا (متی 24:29-31) خدا کی 1000 سالہ طویل ہزار سالہ بادشاہی قائم کرنے کے لیے (مکاشفہ 15:11، 20:4-6)۔ حقیقی مقدسین جی اٹھیں گے جب یسوع واپس آئے گا — یہ پہلی قیامت ہے (مکاشفہ 20:5)۔ خدا کی بادشاہی امن اور خوشحالی لائے گی۔ زمین پر بہت سے لوگ تب تبدیل ہو جائیں گے اور سچے اور صحیح عقیدے کی پیروی کریں گے۔

پرانے ریڈیو چرچ آف گاڈ نے سکھایا:

> ایشیا اور افریقہ کے ان گنت کروڑوں لوگوں کا ابدی قسمت کیا ہے؟...

خُدا چاہتا ہے کہ تمام انسانیت نجات کے موقع سے فائدہ اٹھائے: "ہمارا نجات دہندہ خُدا؛ جس کے پاس تمام انسانوں کو نجات پانے، اور سچائی کے علم تک پہنچنے کے لیے" (1 تیمتھیس 2:3، 4)۔

مکاشفہ 20:4 پر غور کریں: "باقی مردے اس وقت تک زندہ نہیں ہوئے جب تک ہزار سال مکمل نہ ہو جائیں۔" اب آیات 11-12 کو پڑھیں: "اور میں نے ایک بڑا سفید تخت دیکھا اور اسے جو اس پر بیٹھا تھا... اور میں نے چھوٹے اور بڑے مردوں کو خدا کے سامنے [قیامت]

کھڑے دیکھا؛اور کتابیں کھولی گئیں: اور ایک اور کتاب کھولی گئی، جو زندگی کی کتاب ہے [ابدی زندگی حاصل کرنے کا ایک موقع ہے]، اور مرُدوں کا فیصلہ ان چیزوں سے کیا گیا جو کتابوں میں لکھی گئی تھیں۔"

اُن کا فیصلہ خُدا کے کلام کے ذریعے کیا جاتا ہے— بائبل کی کتابیں—اُس کے مطابق جو اُنہوں نے اِس زندگی میں کیا ہے اور وہ فانی زندگی میں جی اُٹھنے کے بعد کیا کریں گے !...

نجات سب کے لیے کھلی ہو گی پھر دوبارہ زندہ کیا جائے گا... پھر، اور صرف تب ہی، یہ ہے کہ خُدا واقعی بنی نوع انسان کی اکثریت کو بچانا شروع کرتا ہے اور اُن لوگوں کو ابدی زندگی دینا شروع کرتا ہے جو اُس کی محبت بھری حکمرانی کے تحت آنے کے لیے تیار ہیں...[263]

جیسا کہ یہ پتہ چلتا ہے، ایشیا اور افریقہ میں تقریباً 2 بلین لوگ ہیں جو مسلمان ہیں۔ تو، جی ہاں، خُدا کی نجات کا منصوبہ اُن کے لیے کھلا رہے گا—اور اکثریت اُس کی راہ کے لیے صحیح معنوں میں سر تسلیم خم کرنے اور نجات پانے پر راضی ہو جائے گی۔

تین قیامتیں

ہزار سالہ بادشاہت کے ختم ہونے کے بعد، بائبل کہتی ہے کہ "باقی مرُدوں" کے لیے دوسری قیامت ہو گی جو پہلی قیامت کا حصہ نہیں تھے (مکاشفہ 20 :5، 11-12)۔ یہ اربوں پر اربوں لوگ ہوں گے اور اس میں اربوں مسلمان شامل ہوں گے۔ بعد میں آئے گا جسے تیسری قیامت کہا گیا ہے (مکاشفہ 20:13-15)۔

گریکو رومن کیتھولک اسکالرز کے مطابق بھی محمد کے زندہ ہونے کے وقت یہودی عیسائیوں نے تین قیامتیں سکھائی تھیں۔[264] ہم خدا کے مسلسل چرچ میں آج بھی تین مستقبل کے جی اٹھنے کے نظریے پر قائم ہیں۔

مسلمانوں اور دوسرے لوگوں کو یہ جان کر حیرت ہو سکتی ہے کہ ابتدائی عیسائیوں کا عقیدہ تھا کہ خدا کے پاس نجات کا ایک منصوبہ ہے جو صرف اس دور کے عیسائیوں تک محدود نہیں ہے، بلکہ آنے والے دور میں دوسروں کو بھی شامل کرے گا۔

چرچ آف گاڈ مسیحی جو شروع سے ہی اس 'آنے والے زمانے' کا عقیدہ رکھتے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ خدا کے نجات کے منصوبے میں مسلمانوں کو دوسری قیامت کے بعد نجات کا حقیقی موقع فراہم کرنا شامل ہے۔

پولوس رسول نے اس کے بارے میں لکھا:

> 2 ...ابدی زندگی کی امید جس کا خدا، جو جھوٹ نہیں بول سکتا، نے وقت شروع ہونے سے پہلے وعدہ کیا تھا، (ططس 1:2)

قرآن سکھاتا ہے کہ لوگوں کے تین گروہ ہوں گے۔

جب ناگزیر واقعہ وقوع پذیر ہوتا ہے تو اس کے آنے سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ یہ کسی کو نیچا دکھائے گا اور دوسروں کو بلند کرے گا۔ جب زمین زور سے ہلا دی جائے گی اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو تم سب تین گروہوں میں بٹ جاؤ گے: اہل حق، وہ کتنے بابرکت ہوں گے۔ ہونا بائیں بازو کے لوگ، کتنے دکھی ہوں گے۔ اور ایمان میں سب سے آگے جنت میں سب سے آگے ہو گا۔ (سورہ 56: 1-10)

یسوع نے سکھایا:

[31] جب ابنِ آدم اپنے جلال کے ساتھ آئے گا اور تمام مقدّس فرشتے اُس کے ساتھ ہوں گے، تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا۔ [32] سب قومیں اُس کے سامنے جمع ہوں گی اور وہ اُن کو ایک دوسرے سے جدا کرے گا جس طرح چرواہا اپنی بھیڑوں کو بکریوں سے الگ کرتا ہے۔ [33] اور وہ بھیڑوں کو اپنے دہنے ہاتھ پر رکھے گا لیکن بکریوں کو بائیں طرف۔ [34] تب بادشاہ اپنے دہنے ہاتھ والوں سے کہے گا، "آؤ، میرے باپ کے مبارک ہو، اُس بادشاہی کے وارث بنو جو دنیا کی بنیاد سے تمہارے لیے تیار کی گئی ہے۔" (متی 25: 31-34)

جہاں تک تین گروہوں کا تعلق ہے، صحیفہ اس بات کی تائید کرتا ہے کہ پہلی قیامت میں ان لوگوں کے ہونے سے جنہیں "مبارک اور مقدس" کہا جاتا ہے (مکاشفہ 20: 6؛ جو قرآن سے جنت میں سب سے آگے کے ساتھ مطابقت رکھتا ہو گا)، دوسری قیامت جو فیصلے میں شامل ہے (مکاشفہ 20: 11-12؛ جو کہ برکت کے تابع ہیں)، اور بعد میں جی اٹھنا جہاں بہت سے لوگ برکت پائیں گے جیسا کہ وہ 'کتابِ زندگی' میں پائے جاتے ہیں جب کہ دوسرے "ملعون" ہیں (اشعیا 65: 20؛ مکاشفہ 20: 13-15)۔

شاید یہ واضح رہے کہ اسلام میں ایک سے زیادہ 100 سال کے ادوار کا کم از کم ایک حوالہ موجود ہے (سی ایف۔ سنن ابی داؤد 4291، کتاب 39، حدیث 1)- اور اس کی تشریح ممکن ہے کہ یسعیاہ 65: 20 میں سے کسی ایک کی طرف اشارہ کیا جا سکے۔ مکاشفہ 20: 11-12 کے عظیم سفید تخت کے فیصلے کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔

رحم

خدا کی فطرت کے بارے میں تھوڑا سا سمجھنے سے ہمیں اس کے منصوبے کے اسرار کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملے گی۔

بائبل سکھاتی ہے "خدا محبت ہے" (1 یوحنا 4: 8، 16)، "خدا روح ہے" (یوحنا 4: 24)، "یہوواہ اچھا ہے" (نحوم 1: 7، ورلڈ انگلش بائبل)، تمام طاقتور (یرمیاہ 32: 17، 27)، سب کچھ جاننے والا (اشعیا 46: 9-10)، "رب تیرا خدا ایک رحم کرنے والا خدا ہے" (استثنا 4: 31)، اور یہ کہ وہ ابدی ہے (اشعیا 57: 15)۔ یقیناً، عظیم خالق خدا ایک محبت بھرا منصوبہ لے کر آنے کے قابل ہے جو کامیاب ہوتا ہے۔

بائبل ہمیں یہ بھی سکھاتی ہے:

[9] خُداوند اپنے وعدے میں سستی نہیں کرتا، جیسا کہ بعض کا خیال ہے، بلکہ ہم پر صبر کرنے والا ہے، یہ نہیں چاہتا کہ کوئی ہلاک ہو جائے بلکہ سب توبہ کریں۔(2 پطرس 3:9)

ہر وہ چیز جو خدا کرتا ہے محبت کی وجہ سے ہے!

بائبل اور قرآن دونوں ہی رحم کے بارے میں بہت کچھ کہتے ہیں۔ یہاں ہر ایک سے دو مثالیں ہیں:

اے میرے وہ بندو جو اپنی جانوں پر حد سے گزر گئے ہیں! اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، کیونکہ اللہ یقیناً تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ بے شک وہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔(سورہ 39:53)

اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ ان کے پاس آجاتے تو یقیناً یہ ان کے لیے بہتر ہوتا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (سورہ 49:5)

[9] "اس لیے جان لو کہ خداوند تمہارا خدا، وہ خدا، وفادار خدا ہے جو ہزار نسلوں تک اُن لوگوں کے ساتھ عہد اور رحم کرتا ہے جو اُس سے محبت کرتے ہیں اور اُس کے احکام پر عمل کرتے ہیں۔(استثنا 7:9)

[22] خداوند کی وفادار محبت کبھی ختم نہیں ہوتی! اس کی رحمتیں کبھی ختم نہیں ہوتیں۔(نوحہ 3:22، این ایل ٹی)

تاہم، بائبل اور قرآن بظاہر رحمت کے مختلف نتائج دکھاتے ہیں۔

بہت سے رومن کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کے نظریہ کے برعکس، بائبل انسانوں کی اکثریت کے بچائے جانے کی طرف اشارہ کرتی ہے، جبکہ قرآن ایسا لگتا ہے کہ انسانوں کی صرف ایک اقلیت کو بچایا جا رہا ہے۔ اور جب کہ اس زمانے میں صرف کچھ ہی بلائے گئے ہیں، باقی آنے والے زمانے میں بلائے جائیں گے(متی 12:32؛ مرقس 10:30؛ لوقا 18:30؛ عبرانیوں 6:5)۔

اب، بائبل ظاہر کرتی ہے کہ وہ سب جو پہلی قیامت میں نہیں ہیں، 1,000 سال بعد اٹھائے جائیں گے(مکاشفہ 20:5)۔ دوسری قیامت میں سب کا فیصلہ ایک عظیم سفید تخت کے سامنے کیا جائے گا(مکاشفہ 20:11-12)۔ جب کہ ان لوگوں کو مجرم قرار دیا جائے گا(جیسا کہ "سب نے گناہ کیا ہے اور رومیوں 3:23 کے مطابق خدا کے جلال سے محروم ہو گئے ہیں")، یہ ابدی مذمت کے لیے نہیں ہو گا۔

کیوں؟ کیونکہ، خُدا اپنے دستکاری سے درخواست کرے گا(یرمیاہ 25:31)، لوگوں کو زندہ رہنے کے لیے 100 سال دے گا(اشعیا 65:20)، اور اُن لوگوں پر رحم کریں جو اُس کو جواب دیتے ہیں جیسا کہ صحیفے سے ظاہر ہوتا ہے کہ، "رحم انصاف پر فتح پاتا ہے"(یعقوب 2:13)۔

کیا رحمت اسی کے لیے نہیں ہے؟

خدا کی درخواست کے بارے میں، مندرجہ ذیل پر غور کریں:

[25]"میں، میں ہی، وہ ہوں جو اپنی خاطر تمہاری خطاؤں کو مٹاتا ہوں۔ اور میں تمہارے گناہوں کو یاد نہیں کروں گا۔
مجھے یاد کر۔ آیئے مل کر مقابلہ کریں؛ اپنا مقدمہ بیان کریں، تاکہ آپ بری ہو جائیں۔(یسعیاہ 43:25-26)

اگلی آیت میں خُدا بیان کرتا ہے کہ جو لوگ اُن سے پہلے تھے اُنہوں نے گناہ کیا (اشعیا 43:27)۔ خدا سمجھتا ہے کہ یہاں زمین پر کیا ہو رہا ہے اور اس کے پاس ان مجرموں کے گناہوں کو مٹانے کا منصوبہ ہے جو بری ہونے کو تیار ہیں۔

جن لوگوں کو شیطان نے نافرمانی میں اندھا کر دیا ہے (2 کرنتھیوں 4:4) ان سے بائبل میں وعدہ کیا گیا ہے کہ خدا "سب پر رحم کرے گا" (رومیوں 11:7-32)۔ جو قوموں میں سے اندھے ہو چکے ہیں وہ سچ کو دیکھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے (اشعیا 43:8-9)۔ جن لوگوں کو ان کے آباؤ اجداد کی روایات (یرمیاہ 16:19) اور مذہبی رہنما (اشعیا 29:10-24) سے جھوٹ سکھایا گیا ہے وہ سچائی کو جاننے کے لیے پیشن گوئی کی گئی ہیں۔

خدا درحقیقت تمام انسانوں سے درخواست کرے گا:

[13]خُداوند التجا کرنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے اور لوگوں کا انصاف کرنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے۔(یسعیاہ 3:13)

[31]ایک شور زمین کی انتہا تک آئے گا کیونکہ خداوند کا قوموں سے جھگڑا ہے۔ **وہ ہر طرح کے لوگوں کے ساتھ اپنا مقدمہ پیش کرے گا۔** وہ بدکاروں کو تلوار کے حوالے کر دے گا، 'رب فرماتا ہے۔(یرمیاہ 25:31)

حزقی ایل 20:33-38 بیان کرتا ہے:

[33]خُداوند خُدا فرماتا ہے کہ میں اپنی حیات کی قَسم، یقیناً ایک زور آور ہاتھ، پھیلے ہوئے بازو اور غضب کے ساتھ تجھ پر حکومت کروں گا۔ [34]میں تم کو قوموں میں سے نکال لاؤں گا اور ان ملکوں سے جہاں تم بکھرے ہو ایک زبردست ہاتھ سے اور بازو پھیلائے ہوئے اور غضب کے ساتھ جمع کرونگا۔ [35] اور میں تمہیں قوموں کے بیابان میں لے جاؤں گا اور وہاں اپنا مقدمہ تم سے روبرو کروں گا۔ [36] جس طرح میں نے ملک مصر کے بیابان میں تمہارے باپ دادا سے اپنا مقدمہ چلایا تھا اسی طرح میں تم سے اپنا مقدمہ کروں گا، خداوند خدا فرماتا ہے۔ 37 میں تمہیں عصا کے نیچے سے گزرنے دوں گا اور تمہیں عہد کے بندھن میں لاؤں گا۔ [38]میں تمہارے درمیان سے باغیوں کو اور میرے خلاف زیادتی کرنے والوں کو پاک کروں گا۔ میں اُنہیں اُس ملک سے نکال لاؤں گا جہاں وہ رہتے ہیں، لیکن وہ اسرائیل کے ملک میں داخل نہیں ہوں گے۔ تب تم جانو گے کہ میں خداوند ہوں۔

جی ہاں، خُدا اپنے آپ کو ظاہر کرے گا اور اُن کو برکت دے گا جو اُسے قبول کرتے ہیں اور اُس کے خلاف بغاوت نہیں کرتے۔

کیوں؟

اپنی رحمت میں وہ سب کو نجات کا حقیقی موقع فراہم کرے گا۔

اس میں وہ لوگ شامل ہیں جو پوری تاریخ میں دنیا کے دور دراز حصوں میں مر چکے ہیں جنہوں نے کبھی ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ وغیرہ کے بارے میں نہیں سنا ہوگا۔)۔

جیسا کہ ابراہیم نے کہا:

[25]...کیا ساری زمین کا قاضی ٹھیک نہیں کرے گا؟(پیدائش 25:18)

خُدا اِس کو زیادہ سے زیادہ آسان بنا کر درست کرے گا جتنے لوگ بچائے جا سکتے ہیں۔

[3]کیونکہ یہ ہمارے نجات دہندہ خدا کی نظر میں اچھا اور قابل قبول ہے، 4جو چاہتا ہے کہ تمام انسان نجات پائیں اور سچائی کو پہچانیں۔(1 تیمتھیس 2:3-4)

نیا عہد نامہ اور پرانا عہد نامہ واضح طور پر سکھاتا ہے:

[6]اور تمام انسان خدا کی نجات کو دیکھیں گے۔(لوقا 3:6، این کے جے وی۔ نوٹ کریں کہ اس آیت کا بالکل وہی ترجمہ رومن کیتھولک ڈوئے ریمس بائبل، ڈی آر بی میں کیا گیا ہے)

[10]...اور زمین کے تمام کناروں کو ہمارے خدا کی نجات نظر آئے گی۔(یسعیاہ 52:10؛ ڈی آر بی میں بھی ایسا ہی)

کچھ لوگوں نے نجات کے اس موقع کے نسخوں کو "آنے والا زمانہ" (سی ایف۔) یا یونانی لفظ کہا ہے۔

ἀποκαταστάστεως، apocatastasis" کے طور پر نقل کیا گیا (کبھی کبھی انگریزی میں 'apocatastasis' کے طور پر بھی لکھا جاتا ہے)۔

یسوع سے متعلق، نیا عہد نامہ یہ بھی سکھاتا ہے:

[9]...وہ ان سب کے لیے ابدی نجات کا مصنف بن گیا جو اس کی اطاعت کرتے ہیں،(عبرانیوں 9:5)

ہاں،اس میں یہ حقیقت بھی شامل ہے کہ خُدا کے پاس یسوع مسیح کے ذریعے زندہ رہنے والے تمام لوگوں کو نجات دینے کا منصوبہ ہے۔اس زمانے میں وہ لوگ ہیں جنہیں نجات کے لیے بلایا گیا ہے اور باقی سب کو آنے والے زمانے میں نجات کا موقع ملے گا۔ یہ اصل عیسائیوں کا عقیدہ تھا۔[266]اور اس کے کچھ حصے اسلام کے بعض عقائد سے مطابقت رکھتے ہیں۔

یسوع نے کہا:

[29] وہ مشرق اور مغرب، شمال اور جنوب سے آئیں گے اور خدا کی بادشاہی میں بیٹھیں گے۔ [30]اور بے شک آخری ہیں جو پہلے ہوں گے اور پہلے ہیں جو آخری ہوں گے۔(لوقا13:29-30)

جی ہاں، دنیا کے تمام حصوں سے لوگ خدا کی بادشاہی میں ہوں گے! خدا کی بادشاہی میں سب سے پہلے ہونے والے کچھ کے بارے میں تبصرہ اس حقیقت کی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ کچھ پہلی قیامت کا حصہ نہیں ہیں، لیکن دوسری قیامت کا حصہ، کچھ لوگوں سے اوپر ہوں گے جو اس زمانے میں بلائے گئے تھے اور پہلی قیامت میں ہیں۔

نجات کے خدا کے منصوبے کے بارے میں مزید معلومات مفت کتاب میں مل سکتی ہیں، جو ccog.org پر آن لائن دستیاب ہے، جس کا عنوان ہے یونیورسل آفر آف سالویشن، اپوکاتاسٹیسس: کیا خدا آنے والے دور میں کھوئے ہوئے لوگوں کو بچا سکتا ہے؟ سینکڑوں صحیفے خدا کے نجات کے منصوبے کو ظاہر کرتے ہیں۔

خدا کے کلام پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے قرآن سکھاتا ہے:

> آپ کے رب کا کلام سچائی اور انصاف میں کامل ہو چکا ہے۔ اس کے الفاظ کو کوئی نہیں بدل سکتا۔ اور وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ (سورہ6:115)

خُداوند کا کلام وہ صحیفہ تھا جسے بائبل کہا جاتا ہے۔ کوئی بھی، یہاں تک کہ قرآن کے مطابق، "اس کے الفاظ کو بدل نہیں سکتا۔"

جیسا کہ قرآن سے پہلے ذکر کیا گیا ہے، خود یہ نہیں سکھاتا ہے کہ بائبل کو خراب کیا گیا تھا، صرف یہ کہ بہت سے لوگوں نے اس کی تعلیمات کو خراب کیا ہے(سورہ3:78؛2:75-79؛5:12-13)۔

مندرجہ ذیل پر غور کریں:

> اس وقت ائمہ کی تعلیمات اور اسلام کی اصل بنیاد میں بہت بڑا تضاد ہے۔ محمد نے کہا کہ اس نے کوئی نیا مذہب شروع نہیں کیا، سورہ۔3:3، الہلالی اور خان۔...
>
> لیکن اگر ابراہام، موسیٰ اور عیسیٰ اب بہت سے اماموں کی تعلیمات سے متصادم ہیں تو کیا ہوگا؟ پھر یہ سب کیسے ہم آہنگ ہوگا؟

"اگر آپ کو اس میں شک ہے جو ہم نے آپ پر نازل کیا ہے تو ان لوگوں سے پوچھ لیں جو آپ سے پہلے کتاب پڑھتے رہے ہیں، آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے حق آ چکا ہے، اس لیے شک میں مبتلا نہ ہونا۔" سورہ 10:94، یوسف علی۔...

مردہ سمندر کے طومار... بہت سے امام اور ان کی روایات سکھاتی ہیں کہ بائبل تب سے بدلی گئی ہے — لیکن چرواہے کے لڑکوں کی دریافتیں گواہی دیتی ہیں کہ یہ سچ نہیں ہے۔ اس کے بعد دوسرے مسلمان بدوؤں کے ذریعہ مزید طومار دریافت ہوئے، جو پہلی صدی سے ثابت ہوئے، جب مسلم روایت کے مطابق وہ خراب نہیں ہوئے تھے- اور طوماروں نے ثابت کیا کہ بائبل تبدیل نہیں ہوئی ہے۔ آپ کو یاد ہوگا کہ جب قرآن سے مراد "کتاب" ہے تو کوئی قرآن نہیں تھا۔ [267]

ہاں، قرآن اس نظریے کی تائید کرتا ہے کہ وفاداروں کو بائبل پر یقین کرنا چاہیے۔ تاریخ ثابت کرتی ہے کہ یہ خراب نہیں ہوا۔

افسوس کی بات ہے کہ مختلف ائمہ اور دیگر اسلامی اسکالرز نے اتنے عرصے سے اس کے برعکس تعلیم دی ہے کہ اسلام سے وابستہ بہت سے لوگ خدا کے کلام پر بھروسہ نہیں کرتے ہیں۔

بائبل، خود، سکھاتی ہے:

[16] تمام صحیفے خدا کے الہام سے دیے گئے ہیں، اور تعلیم، ملامت، اصلاح، راستبازی کی ہدایت کے لیے مفید ہے، [17] تاکہ خدا کا آدمی کامل ہو، ہر اچھے کام کے لیے پوری طرح لیس ہو۔ (2 تیمتھیس 3:16-17)

بائبل ان تمام لوگوں کی مدد کے لیے مکمل اور نفع بخش ہے جو واقعی خدا کے تابع ہوں گے۔ خدا کا نجات کا منصوبہ حقیقی ہے۔

یسوع نے یہودی مذہبی رہنماؤں کی مذمت کی جنہوں نے مردوں کی روایات کو قبول کیا اور سکھایا جو خدا کے کلام سے متصادم تھیں (متی 15:3-9)۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ بہت سے لوگ جو آج عیسائیت کا دعویٰ کرتے ہیں اور ساتھ ہی اسلام کے اندر بھی ایسی روایات کو مانتے ہیں جو بائبل سے متصادم ہیں۔ ایسا کبھی نہیں ہونا چاہیے۔

یاد رکھیں، تمام سچے مومنوں کو چاہیے کہ:

[4] بے شک، خدا سچا ہے لیکن ہر آدمی جھوٹا ہے۔ (رومیوں 3:4)

[29] ... ہمیں مردوں کی بجائے خدا کی اطاعت کرنی چاہیے۔ (اعمال 5:29)

ہمیں روایات کی اجازت نہیں دینی چاہیے، بشمول خاندان کے افراد کی، ہمیں خُدا اور اُس کے کلام کو ماننے کے لیے رکھیں (متی 10:37)۔

غور کریں کہ قرآن اپنے دل کو سخت کرنے اور کلام کو نہ سننے سے خبردار کرتا ہے:

کیااب بھی وہ وقت نہیں آیا کہ مومنوں کے دل اللہ کے ذکر اور نازل شدہ حق کے لیے عاجزی اختیار کریں اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جو پہلے کتاب دیے گئے تھے، جو اتنی دیر تک بگڑے ہوئے تھے کہ ان کے دل بن گئے۔ سخت اور ان میں سے بہت سے اب بھی سرکش ہیں۔
(سورہ57:16)

اوپر مذکور "صحیفہ" بائبل تھی۔

بائبل بھی خبردار کرتی ہے:

[7]لہذا، جیسا کہ روح القدس کہتا ہے: "آج، اگر تم اس کی آواز سنو گے، [8]اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جیسا کہ بغاوت میں تھا، بیابان میں آزمائش
کے دن، [9]جہاں تمہارے باپ دادا نے مجھے آزمایا، مجھے آزمایا، اور چالیس سال میرے کام دیکھے۔ [10]اِس لیے میں اُس نسل سے ناراض ہوا،
اور کہا، 'وہ ہمیشہ اپنے دل میں گمراہ ہوتے ہیں، اور اُنہوں نے میری راہوں کو نہیں جانا۔' [11]اس لیے میں نے اپنے غضب میں قسم کھائی، 'وہ
میرے آرام میں داخل نہیں ہوں گے۔
(عبرانیوں3:7-11)

[15]آج اگر تم اُس کی آواز سنو گے تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جیسا کہ بغاوت میں تھا۔(عبرانیوں3:15)

[7]آج اگر تم اُس کی آواز سنو گے تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو... [11]اس لیے آیئے ہم اس آرام میں داخل ہونے کے لیے مستعد رہیں، ایسا نہ ہو
کہ کوئی بھی نافرمانی کی اسی مثال کے مطابق گر جائے۔ [12]کیونکہ خُدا کا کلام زندہ اور قوی ہے اور ہر دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے جو روح اور
رُوح اور جوڑوں اور گودے کو بھی چھیدنے والا ہے اور دل کے خیالات اور ارادوں کو جاننے والا ہے۔(عبرانیوں4:7، 11-12)

نئے عہد نامے میں یہ انتباہ تین بار نہیں دہرایا جائے گا اگر دل کا سخت ہونا کافی وسیع مسئلہ نہ ہوتا۔ اس کے بجائے، ہم سب کو پرانے بیرین کی طرح ہونا چاہئے:

[11]کہ اُنہوں نے پوری تیاری کے ساتھ کلام کو قبول کیا اور روزانہ کلامِ مقدّس میں یہ معلوم کرنے کے لیے تلاش کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں
ایسی ہیں۔ [12] اس لیے ان میں سے بہت سے لوگ ایمان لائے،(اعمال17:11-12، این کے جے وی)

تو، براہ مہربانی:

[15]اپنے آپ کو خُدا کے سامنے مقبول پیش کرنے کے لیے مستعد رہو-ایک ایسا کام کرنے والا جو شرمندہ نہ ہو، سچائی کے کلام کو سیدھا کاٹتا ہو۔
(2 تیمتھیس2:15، ایل ایس وی)

[15] اپنے آپ کو خدا کے سامنے منظور کرنے کے لیے احتیاط سے مطالعہ کریں، ایک ایسا کام کرنے والا جسے شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں،
سچائی کے کلمے کو صحیح طریقے سے سنبھالتے ہوئے۔(2 تیمتھیس 2:15، ڈی آر بی)

[15] اپنے آپ کو خدا کے سامنے منظور شدہ ظاہر کرنے کے لئے مطالعہ کریں، ایک ایسا کام کرنے والا جسے شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے،
سچائی کے کلام کو صحیح طور پر تقسیم کرتے ہوئے۔(2 تیمتھیس 2:15، کے جے وی)

افسوس کی بات ہے کہ زیادہ تر عمر کے طور پر، وہ خدا کے کلام کو حقیقت میں ماننے کے بجائے مختلف روایات پر یقین رکھتے ہیں۔ تقریباً سبھی غلط دفاعی طریقہ کار پر انحصار کرتے ہیں جو انہیں سچائی کو دیکھنے اور اس پر عمل کرنے سے روکتے ہیں۔ اس میں مسلمان، زیادہ تر عیسائیوں کے ساتھ ساتھ دوسرے بھی شامل ہیں۔ اپنے دل کو سخت نہ کرو۔ مستعد رہو اور خدا کے کلام پر یقین کرو۔

تخلیق کیوں؟ تم کیوں؟

کچھ لوگ سوچ سکتے ہیں کہ خدا نے کچھ بھی کیوں بنایا؟

خدا نے جو کچھ کیا اس لئے بنایا تاکہ کائنات بہتر ہو۔

خدا نے لوگوں کو کیوں پیدا کیا؟

ایک بائبل کی وجہ مستقبل میں کائنات پر حکمرانی کرنا ہے:

[5] کیُونکہ اُس نے آنے والی دُنیا کو جِس کے بارے میں ہم کہتے ہیں اُس کو فرشتوں کے تابع نہیں کِیا۔ 6 لیکن ایک نے ایک جگہ گواہی دیتے ہوئے کہا:

"آدمی کیا ہے کہ تو اس کا خیال رکھتا ہے، یا ابن آدم کہ تو اس کا خیال رکھتا ہے؟

[7] تُو نے اُسے فرشتوں سے تھوڑا کم کر دیا ہے۔ تُو نے اُسے جلال اور عزت کا تاج پہنایا، اور اُسے اپنے ہاتھوں کے کاموں پر مقرر کیا۔

[8] تُو نے سب کچھ اُس کے پیروں کے نیچے رکھ دیا ہے۔

کیونکہ اُس نے سب کو اپنے تابع کر دیا، اُس نے کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑی جو اُس کے تابع نہ ہو۔ لیکن اب ہم ابھی تک تمام چیزوں کو اس کے ماتحت نہیں دیکھتے ہیں۔(عبرانیوں 2:5-8)

کائنات پر خالق کے ماتحت حکومت کرنا انسانیت کے مقاصد میں سے ہے۔

کچھ گریکو رومن کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کے خیالات کی طرح، یہاں ایک اسلامی نظریہ ہے جس سے متعلق ہے کہ خدا نے لوگوں کو کیوں بنایا:

ہمارا جسم، ہماری روح، خدا کی عبادت کرنے کا ہمارا رجحان، اور ہماری روشنی خدا کی طرف سے براہ راست بھیجے گئے تحفے ہیں جو ہمارے انسانی کمال کے حصول کے لیے اہم ذریعہ کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ کمال روح کے ان پہلوؤں کو پروان چڑھانے میں مضمر ہے جو اس کی متحرک خصوصیات سے بالاتر ہیں، عبادت کے لیے ہمارے مزاج کو عملی جامہ پہنانے، اور ہماری روشنی کو بہتر بنانے میں ہے۔ [268]

اب جبکہ یسوع نے یہ بھی اشارہ کیا کہ کاملیت کا مقصد ہونا چاہیے (متی 5:48)، اوپر والے صحیح معنوں میں اس بات کی وضاحت نہیں کرتے کہ خدا نے انسانوں کو کیوں بنایا۔

مندرجہ ذیل اسلامی ماخذ اسلامی دلیل پیش کرتا ہے:

> خدا نے انسان کو اس کی بندگی کے لیے پیدا کیا، یعنی انسان کو ایک خدا پر ایمان لانا چاہیے اور نیکی کرنی چاہیے۔ یہ انسانی زندگی کا مقصد ہے۔ خدا کہتا ہے کہ میں نے انسانوں کو اس لیے پیدا نہیں کیا کہ وہ میری بندگی کریں۔ (وہ ہوائیں جو بکھرتی ہیں، 56:51)[269]

جب کہ انسانوں کو اچھا کرنا چاہیے، اوپر کا باقی حصہ کچھ پروٹسٹنٹ خیالات سے ملتا جلتا ہے کہ خدا نے انسانوں کو کیوں بنایا۔

یہ سمجھیں کہ خدا نے ہمیں پیدا نہیں کیا کیونکہ وہ انا سے چلنے والی ایک روحانی ہستی ہے جس کو لوگوں کی خدمت کرنے کی ضرورت تھی۔

لیکن، ہاں، ہمیں اچھا کرنا ہے (سی ایف۔ متی 5:44؛ گلتیوں 6:10)۔

خدا نے لوگوں کو پیدا کرنے کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ وہ محبت دے سکیں اور کائنات میں محبت کی مقدار کو بڑھا سکیں۔

خدا نے آپ کو کیوں پیدا کیا؟

خدا نے آپ کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ اس زندگی کے آپ کے تمام امتحانات اور آزمائشوں سے گزرنے کے بعد، اگر آپ اس کی نجات کی پیشکش کو قبول کریں گے، تو آپ اپنے اور باقی سب کے لیے ابدیت کو بہتر بنانے کے لیے ایک منفرد انداز میں محبت دے سکیں گے۔

اللہ نے باقی سب کو کیوں بنایا؟

خدا نے باقی سب کو اس لیے بنایا ہے کہ وہ اس دور میں زندگی میں آپ کے کردار کی نشوونما پر اثر انداز ہونے میں مدد کریں، بلکہ اس لیے بھی کہ ہر کوئی جو اس کی نجات کی پیشکش کو قبول کرے گا وہ اپنے منفرد طریقوں سے محبت دے سکے گا تاکہ آپ اور سب کے لیے ابدیت کو بہتر بنایا جا سکے۔ ان میں سے ذاتی طور پر۔

ہم ایسا کرنے کے قابل ہونے کی ایک وجہ یہ ہے کہ، جیسا کہ ہم 'کتاب' میں پڑھتے ہیں، ہمیں خدا کے بچوں کے طور پر گود لیا جائے گا:

[3]اِسی طرح جب ہم بچے تھے تو دُنیا کے عناصر کی غلامی میں تھے۔ 4 لیکن جب وقت پورا ہو گیا تو خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا، جو عورت سے پیدا ہوا، شریعت کے تحت پیدا ہوا، [5]جو شریعت کے ماتحت تھے اُن کو چھڑانے کے لیے، تاکہ ہم گود لینے والے بیٹے کو حاصل کریں۔ (گلتیوں 4:3-5)

[16]... ہم خدا کے بچے ہیں، [17]اور اگر بچے ہیں تو وارث - خدا کے وارث (رومیوں 8:16-17) اللہ نے باقی سب کو کیوں بنایا؟

دائمی محبت دینے کے ذریعے نیکی کیوں کرنا خدا کے منصوبے کا بنیادی حصہ ہے اس کی تفصیلات ccog.org پر آن لائن مفت کتابچہ میں ہے جس کا عنوان ہے خدا کے منصوبے کا راز: خدا نے کچھ بھی کیوں بنایا؟ اللہ نے آپ کو کیوں بنایا؟

9۔ اختتامی تبصرے

بائبل، قرآن، اور یہاں تک کہ گریکو-رومن کیتھولک نجی پیشین گوئیاں جنگوں اور آفات کے وقت کی طرف اشارہ کرتی ہیں، جن میں سے اکثر اگلے عشرے میں رونما ہوتے نظر آتے ہیں۔

پھر بھی، زیادہ تر جو عیسائیت کا دعویٰ کرتے ہیں وہ قرآن یا اسلامی پیشین گوئیوں کے بارے میں زیادہ نہیں جانتے۔ بہت سے ایسے علاقے ہیں جہاں اسلامی، گریکو-رومن کیتھولک، اور بائبل کی پیشین گوئیاں اسی کے بارے میں بتاتی ہیں اور ساتھ ہی مستقبل کے واقعات کی مخالف تشریحات بھی کرتی ہیں۔

پیغمبرانہ مماثلت اور اختلافات کا چارٹ

بائبل کی پیشن گوئی	گریکو رومن کیتھولک کتب یا ذاتی نبوت	اسلامی نبوت
یسوع نے پیشینگوئی کی۔ "کا آغاز دکھ "جو لگتا ہے شروع کر دیا	افراتفری کا وقت "نابالغ" کہا جاتا ہے۔ عذاب" واقع ہو جائے گا.	افراتفری کے بعد وقت، امام مہدی کا ظہور ہو گا۔ اور ختم اسلامی غربت۔
افراتفری کے بعد وقت، امام مہدی کا ظہور ہو گا۔ اور ختم	اسرائیل ہو گا۔ نقصان پہنچا (اگرچہ یہ عام طور پر ہے بعد میں سے متعلق وقت)۔	اسرائیل ہو گا۔ شکست دی (اگرچہ یہ عام طور پر ہے بعد میں سے متعلق وقت)۔
سات سال کا معاہدہ تصدیق کی جائے گی ایک کی طرف سے ناقابل اعتماد	ظالم ہو گا۔ ایک کے ساتھ ملوث سات سال کا معاہدہ.	سات سال کا امن معاہدہ ہو جائے گا شامل a ایک ناقابل اعتماد

یورپی کہتے ہیںa شہزادہ		یورپی
وہاں ہوں گے۔ نشانیاں، جادو،	''مریم''اٹھے گی۔ اور حمایت کرتے ہیں	''مریم''اٹھے گی۔ اور حمایت کرتے ہیں

اور جھوٹ عجائبات کچھ شامل علامتی یاٹائپ کریں۔ لفظی عورت اعداد و شمار	ایک لیڈر کا عروج عظیم کہاجاتا ہے بادشاہ	محمد کا بیٹی فاطمہ 1917 میں شائع ہوا اور وہ تھا ایک اسلامی کے لیے پیغام اختتامی اوقات
یورپ کرے گا۔ دوبارہ منظم کریں اور کو طاقت دینا ایک نے بلایا جانور یا فائنل کے بادشاہ شمال	جمہوریہ میں یورپ ہو گا۔ اکھاڑ پھینکا، اور عظیم بادشاہ پیدا ہو جائے گا.	ایک یورپی رومن کیتھولک حکمران اٹھیں گے۔
نے نبوت کی۔ جنوب کا بادشاہ سودے کریں گے، استعمال کرنے سمیت کے ساتھ دھوکہ کے بادشاہ شمال	وہاں ہوں گے۔ کے ساتھ تعاون مسلمانوں.	ایک مسلم لیڈر سودے کریں گے۔ کے ساتھ یورپین
یورپی حیوان ٹوٹ جائے گا۔	ایک ظالم، کہلاتا ہے۔ دجال، مرضی	یورپی لیڈر ٹوٹ جائے گا

ڈیل ساڑھے 3 کے بعد سال اور روزانہ قربانیاں دیں گے اختتام	معاہدہ توڑ دو اور روکو قربانیاں	امن معاہدہ ساڑھے 3 سال کے بعد
وہاں ہوں گے۔ عظیم مصیبت۔ فلاڈیلفین عیسائی ہوں گے۔ ساڑھے 3 سال کے لئے محفوظ	وہاں ہوں گے۔ عظیم مصیبت۔ کارڈینلز ہوں گے۔ 42 کے لئے محفوظ مہینے	سب سے بڑا مصیبت کے بعد سے آدم شروع ہو جائے گا. قرآن حفظ کرنا مسلمان ہوں گے۔ محفوظ

اولاد افرائیم اور منسی (برطانوی اور امریکہ قومیں) ہوں گی۔ فتح کر لیا	انگریز کرے گا۔ چلا جائے	امریکہ اور برطانیہ ختم ہو جائے گا.
کے پیروکار جانور کرے گا اس کا نشان حاصل کریں، جبکہ 144,000 دوسروں کے پاس ہے زندہ کی مہر	مومنین اور کافر کریں گے میں نشان زد کیا جائے مختلف طریقے. کراس پہننے والے ان کو مار ڈالیں گے	مومنین اور کافر کریں گے میں نشان زد کیا جائے مختلف طریقے.

خدا ان پر پیشانی	جو نہیں کرتے انہیں پہن لو.	
تمام دنیا، سنتوں کے علاوہ کی عبادت کریں گے حیوان۔اولیاء ہو جائے گا ستایا	عظیم بادشاہ ملے گا۔ تمام دنیا کو اس کی عبادت کرو اور ستائے گا جو نہیں کرتے.	اسلام کا سامنا کرنا پڑے گا۔ a سے رکاوٹیں یورپی رہنما۔
ترکی ہو گا۔ کا غدار جنوب کا بادشاہ۔	ترکی کرے گا۔ 'عظیم کو دھوکہ دینا عرب۔"	امام مہدی شکست دی جائے گی. امام مہدی
کا بادشاہ شمال حملہ کرے گا۔ اور فتح میں زمینیں مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ۔	یورپی کے پرنس شمال حملہ کرے گا۔ اور فتح اسلامی سرزمین۔	یورپی کریں گے۔ اسلامی فتح زمینیں اور دجال حکومت کرے گا۔
یسوع واپس آئے گا۔ سال بعد اور جانور کو تباہ اور جھوٹے نبی	عظیم بادشاہ کرے گا۔ میں اپنے انجام کو پہنچو یروشلم۔	یسوع واپس آئے گا۔ سال بعد اور دجال کو تباہ کرنا۔

یسوع حکومت کرے گا۔ 1000 سال تک زمین اور دنیا کرے گا خوشحال	یسوع واپس آئے گا، لیکن 1000 کے لیے نہیں۔ پر سال حکومت زمین 1000 سال حکومت ہے	یسوع حکومت کرے گا۔ کم از کم 40 کے لئے زمین پر سال اور دنیا ترقی کرے گا.

	کی طرف سے سمجھا جاتا ہے رومن کیتھولک کے نظریے کے طور پر دجال۔	

چونکہ مبینہ طور پر دو ارب سے زیادہ افراد کا اسلام اور اسلامی عقائد سے تعلق ہے، بشمول پیغمبرانہ عقائد، پیغمبرانہ عقائد دنیا کو متاثر کریں گے۔ حتیٰ کہ حماس اور اسلامک اسٹیٹ جیسے گروہوں نے بھی مختلف پیغمبرانہ عقائد پر مبنی اقدامات کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔

اگرچہ بہت سی بائبلی، گریکو-رومن کیتھولک، اور اسلامی پیشین گوئیاں ایک دوسرے سے ملتی ہیں، وہ بھی کئی طریقوں سے مختلف ہوتی ہیں۔ اور اگرچہ بعض اسلامی پیشین گوئیاں پوری ہو جائیں گی کیونکہ وہ بائبل کے مطابق ہوں گی، لیکن ان میں سے بہت سے بائبل سے اختلاف بہت اہم ہیں۔

ہم میں سے جو لوگ بائبل پر بھروسہ کرتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ تنازعہ کی صورت میں بائبل کے اکاؤنٹ پر بھروسہ کیا جانا چاہیے۔

لہذا، بائبل اس طرح تجویز کرے گی کہ بہت سے لوگ جو اسلام کی پیروی کرتے ہیں ایک دن یہ سمجھ لیں گے کہ احادیث کے ساتھ ساتھ قرآن کے کچھ حصوں میں بھی کچھ پیشین گوئیاں اس طرح ثابت نہیں ہوں گی جیسا کہ وہ مان چکے ہیں۔

امید ہے کہ ،اس وقت، وہ بائبل کے ساتھ ساتھ حقیقی اور اصل مسیحیت کو سمجھنے کے لیے زیادہ کھلے ہوں گے۔

مسلمان اب اصل عیسائیت سے واقف نہیں ہیں۔

رسول جوڈ نے عیسائیوں سے کہا کہ ''اس ایمان کے لیے دلجمعی سے لڑیں جو ایک بار مقدسوں کو دیا گیا تھا'' (جوڈ 3)۔

مسلمان ان لوگوں کی مذمت کرتے ہیں جنہیں وہ عیسائیوں کو بت پرست سمجھتے ہیں-اور قرآن انہیں بتاتا ہے کہ انہیں بائبل پر یقین کرنا چاہیے تھا:

> کہو: "اے اہل کتاب، کیا تم ہم پر اس کے علاوہ کسی اور وجہ سے الزام لگاتے ہو کہ ہم اللہ پر اور جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا ہے اور جو کچھ پہلے نازل کیا گیا ہے، اور تم میں سے اکثر فاسق ہیں؟"
>
> کہو: کیا میں تمہیں خدا کے ہاں اس سے بھی برا بدلہ بتاؤں؟ جس پر خدا نے لعنت کی ہے اور جس پر وہ غضبناک ہے اور ان میں سے بعض کو بندر اور سور بنا دیا ہے اور بتوں کی پرستش کرنے والے ہیں وہ بدتر حالت میں ہیں اور راہ راست سے زیادہ بھٹک گئے ہیں۔
>
> اور اگر وہ تورات، انجیل اور جو کچھ ان پر ان کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے اس پر عمل کرتے تو اوپر اور نیچے سے رزق سے مغلوب ہو جاتے۔ ان میں سے کچھ راست باز ہیں، لیکن بہت سے لوگ بدی کے سوا کچھ نہیں کرتے۔ (سورہ 5:64-66)

ابتدائی عیسائیوں کے پاس بت یا شبیہیں نہیں تھیں۔ یہاں تک کہ چرچ آف روم بھی کافی عرصے تک ان کی مخالفت کرتا رہا۔ دراصل، مشرقی آرتھوڈوکس 843 عیسوی کی اپنی ساتویں ایکومینیکل کونسل کو "آرتھوڈوکس کی فتح" کہتے ہیں۔270 کیونکہ انہوں نے روم کے چرچ کو بتوں اور شبیہیں پر ان کے ساتھ اتفاق کرنے کے لئے حاصل کیا۔ لیکن، یہ وہ چیز ہے جسے چرچ آف گاڈ عیسائیوں نے تب قبول نہیں کیا تھا، اور CCOG اب قبول نہیں کرتا ہے۔

مسلمانوں سمیت زیادہ تر لوگوں نے جس چیز کو عیسائیت کا دعویٰ کرتے دیکھا ہے وہ اصل، بائبلی عیسائیت سے بہت دور ہے۔

صلیب اور صلیبی جنگوں کے استعمال کی وجہ سے، مسلمان، یہاں تک کہ 21ویں صدی میں، بعض اوقات گریکو رومن کیتھولک (نیز پروٹسٹنٹ) کو صلیبی کہتے ہیں۔

تاہم، اصل مسیحی صلیب استعمال نہیں کرتے تھے۔

مزید برآں، اصل عیسائی عسکریت پسند نہیں تھے اور انہوں نے فوج کے لیے قتل نہیں کیا۔ یہ کلیسیائی دور کی پہلی دو صدیوں میں واضح طور پر دستاویزی ہے (مفت کتاب بھی ملاحظہ کریں، آن لائن ccog.org پر، اصل کیتھولک چرچ کے عقائد: کیا ایک بقیہ گروہ رسولی جانشینی جاری رکھ سکتا ہے؟)

سورج دیوتا کی پوجا کرنے والے شہنشاہ قسطنطین نے صلیب کے ساتھ ظہور کے ساتھ ساتھ خواب دیکھنے کا دعویٰ کرنے کے بعد، اس نے اپنے سپاہیوں کو حکم دیا کہ وہ 312 عیسوی میں ملوین برج کی لڑائی کے لیے اپنی ڈھالوں پر صلیب پینٹ کریں۔ اس کی طرف سے جیتنے کے بعد، بہت سے لوگ جو عسکریت پسند تھے عیسائیت کا دعوی کرتے تھے اور بہت سے جنہوں نے عیسائیت کا دعوی کیا تھا عسکریت پسندی کو قبول کیا۔

لیکن یہ کبھی بھی اصل مسیحی ایمان کا حصہ نہیں تھا، اور نہ ہی خدا کے چرچ میں حقیقی مسیحیوں کی طرف سے اس کی تائید کی گئی تھی۔ آج تک، خدا کا مسلسل چرچ عسکریت پسند نہیں ہے۔

اس کے علاوہ، جو آج ہم گریکو-رومن پادریوں کے لباس کے طور پر دیکھتے ہیں وہ بھی اصل عقیدے کا حصہ نہیں تھا۔ یہاں تک کہ گریکو رومن کیتھولک ذرائع بھی تسلیم کرتے ہیں کہ جو لباس وغیرہ ان کے پادری عوامی طور پر پہنتے ہیں وہ قسطنطنیہ کے زمانے سے پہلے "کیتھولک" کے استعمال میں نہیں آتے تھے۔ یہ سورج دیوتا کے پجاریوں سے آیا ہے۔ چرچ آف گاڈ کے رہنماؤں نے کبھی بھی گریکو رومن پادریوں کی طرح لباس نہیں پہنا اور نہ ہی ان کے عیسائی کے لباس کی منظوری دی ہے۔ اسلام نے خود یونانی رومن پادریوں کے لالچی سلوک کی مذمت کی ہے (سورہ 9:32-34)۔

جہاں تک یونانی-رومن تثلیث کا تعلق ہے، اسے 381 عیسوی میں قسطنطنیہ کی کونسل میں باضابطہ طور پر قبول کیا گیا تھا۔ چرچ آف گاڈ اس کونسل کا حصہ نہیں تھا اور نہ ہی اس نے اس کے نتائج کی توثیق کی تھی، بلکہ اس کی بجائے بائبل کے مقام پر فائز تھا (پیدائش 1:26؛ افسیوں 3:14-15؛ یوحنا 1:1، 14)۔

اب رومن کیتھولک ذرائع کے مطابق، چوتھی صدی عیسوی کے آخری حصے تک روم کے کسی بشپ نے "پونٹیکس میکسیمس "کا خطاب نہیں لیا۔ 271 یہ پہلے کافر شہنشاہوں کے لیے ایک لقب تھا جنہوں نے سورج دیوتا کی عبادت کی توثیق کی تھی، اس لیے اسے چرچ آف گاڈ نے مناسب تسلیم نہیں کیا۔

سبت اور مقدس دن

بائبل سکھاتی ہے:

[2]اور ساتویں دن خُدا نے اپنا کام جو اُس نے کیا تھا ختم کر دیا اور ساتویں دن اُس نے اپنے تمام کاموں سے آرام کیا۔ 3 پھر خُدا نے ساتویں دن کو برکت دی اور اُس کو پاک کیا... (پیدائش 2:2-3)

[8]سبت کے دن کو یاد رکھو تا کہ اُسے مقدّس رکھو۔ (خروج 20:8)

[4]کیُونکہ اُس نے ایک جگہ ساتویں کے بارے میں کہا تھا۔

[دن] اس طرح: "اور خدا نے اپنے تمام کاموں سے ساتویں دن آرام کیا۔" [5]اور اس [جگہ] میں پھر، "وہ کریں گے۔
میرے آرام میں داخل نہ ہو"؛ 6 اس کے بعد سے، کچھ کے لیے اس میں داخل ہونا باقی ہے، اور جنہوں نے پہلے خوشخبری سنی تھی وہ بے
اعتقادی کی وجہ سے داخل نہیں ہوئے تھے... [9]پھر، خدا کے لوگوں کے لیے سبت کا آرام باقی ہے، [10]اس کے لیے جو داخل ہوا تھا۔ اپنے آرام
میں، اس نے اپنے کاموں سے بھی آرام کیا، جیسا کہ خدا اپنے سے۔ [11]پس ہم اُس آرام میں داخل ہونے کے لیے مستعد رہیں تا کہ کوئی بھی
بے اعتقادی کی مثال میں نہ پڑ جائے، (عبرانیوں 4:4-6، 9-11، لٹریرل سٹینڈرڈ بائبل)

بائبل ظاہر کرتی ہے کہ خدا نے تخلیق کے چھ دنوں کے بعد ساتویں دن کو مقدس بنایا۔

قرآن سبت توڑنے والوں کو سزا دیتا ہے:

تم میں سے جو سبت توڑتے ہیں ان کے بارے میں تم پہلے ہی سے واقف ہو۔ ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ۔" (سورۃ 2:65)

اے کتاب دینے والو! اس سے پہلے کہ ہم نے تمہارے چہروں کو مٹا دیں، ان کو پیچھے کی طرف موڑ دیں، یا ہم نے نافرمانوں کی مذمت کی جیسا کہ ہم نے سبت کو توڑنے والوں کے ساتھ کیا تھا۔ (سورہ 4:47)

ہم نے ان پر کوہ طور کو ان کے عہد شکنی کے لیے تنبیہ کے طور پر بلند کیا اور کہا کہ یروشلم کے دروازے سے عاجزی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ ہم نے انہیں تنبیہ بھی کی، "سبت کا دن نہ توڑو" اور ان سے پختہ عہد لیا۔ (سورہ 4:154)

جب ان میں سے بعض صالحین نے اپنے ساتھی سبت کے رکھوالوں سے سوال کیا کہ "تم ان سبت توڑنے والوں کو خبردار کرنے کی زحمت کیوں اٹھاتے ہو جو یا تو ہلاک ہو جائیں گے یا اللہ کی طرف سے سخت عذاب ہو گا؟" اُنہوں نے جواب دیا، "صرف اپنے رب کے عیب سے پاک رہنے کے لیے، اور شاید وہ باز آ جائیں۔" (سورہ 7:164)

قرآن، نیز بائبل (نمبر 15:32-36)، سبت کو توڑنے والوں کی مذمت کرتا ہے۔

قرآن سکھاتا ہے:

جن لوگوں کو تورات پر عمل کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی لیکن وہ ایسا کرنے میں ناکام رہے۔

سبت کا دن صرف ان لوگوں کے لیے (سخت) کیا گیا جو (اس کی پابندی کے بارے میں) اختلاف کرتے ہیں (سورہ 16:124 یوسف علی)

توریت میں سبت کو دس احکام میں سے ایک کے طور پر شامل کیا گیا تھا۔ اور یسوع نے یہودیوں کو ان کی روایات (متی 15:3-9) کی وجہ سے ان احکام کو توڑنے کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کے لئے بھی مذمت کی جنہوں نے سبت کے دن کو شامل کیا اور اس کے معنی کو صحیح معنوں میں نہیں سمجھا (متی 12: 9-14؛ لوقا 13:10-17)۔

تمام سچے مومنوں کو خُدا کے سبت کو ماننا چاہیے۔ یہ آرام کا وقت ہے (خروج 20:8-10) کے ساتھ ساتھ چرچ کی خدمات کے لیے جمع ہونے کا وقت ہے (احبار 23:3)۔ شاید یہ بات ذہن نشین رہے کہ بائبل دیگر مذہبی مقدس ایام کو منانے کا حکم دیتی ہے (احبار 23:1-44؛ ccog.org پر آن لائن مفت کتابچہ بھی دیکھیں: کیا آپ کو خدا کے مقدس ایام کو برقرار رکھنا چاہیے یا شیطانی؟ چھٹیاں؟) اور سیکولر تعطیلات کو منانے کی اجازت دیتا ہے (یوحنا 10:22-23)۔

شاید یہ بات ذہن نشین رہے کہ بائبل دیگر مذہبی مقدس ایام کو منانے کا حکم دیتی ہے (احبار 23:1-44؛ ccog.org پر آن لائن مفت کتابچہ بھی دیکھیں: کیا آپ کو خدا کے مقدس ایام کو برقرار رکھنا چاہیے یا شیطانی؟ چھٹیاں؟) اور سیکولر تعطیلات کو منانے کی اجازت دیتا ہے (یعقوب 10:22-23).

تاہم، قرآن کی طرح (سورہ 42:21)، بائبل کافروں کی مذمت کرتی ہے (استثنا 18:9-14؛ یرمیاہ 10:2-11) یا کافروں کو خدا کی عبادتوں کے ساتھ ملانا (1 کرنتھیوں 10:21-22)۔ لہذا، ابتدائی مسیحی ایسے دنوں کو نہیں مانتے تھے جو بُت پرستی سے آئے تھے جیسے ویلنٹائن ڈے، ہالووین، کرسمس اور ایسٹر سنڈے۔ جنہیں بعد میں گریکو رومیوں نے شامل کیا تھا اور چرچ آف گاڈ کرسچن نے کبھی اس کی تائید نہیں کی۔

ابتدائی عیسائیوں، اور خدا کے مسلسل چرچ کی طرح، زیادہ تر مسلمان سالگرہ نہیں مناتے ہیں۔[272]

اگرچہ CCOG رمضان نہیں مناتا، لیکن یہ بائبل (اشعیا 58:6-7) کے ساتھ ان مسلمانوں سے اتفاق کرتا ہے جو اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ روزے کے نتائج میں سے ایک بھوکے کے ساتھ کھانا بانٹنا چاہیے۔[273]

خلاصہ یہ کہ مسلمانوں کو جن کو عام طور پر عیسائیت کہا جاتا ہے، اسے مکمل طور پر ترک کرنے سے پہلے اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ حقیقی عیسائی:

عسکریت پسند نہیں تھے۔
کافربت یا شبیہیں نہیں تھیں۔
صلیب کو مذہبی علامت کے طور پر یا فوجی ڈھال پر استعمال نہیں کیا۔
خدا کی ذات پر بائبل کے مقام پر فائز ہوئے۔ بائبل کے مطابق ناپاک گوشت نہیں کھایا۔
مریم یا اس کے مجسموں کو دعا نہیں کی۔
کبھی قبول نہیں کیا کہ ایک عیسائی رہنما ایک پونٹیفکس میکسیمس ہے.
ساتویں دن کا سبت منایا۔
ویلنٹائن، ایسٹر، یا کرسمس جیسی تعطیلات کو قبول نہیں کیا تھا۔
سالگرہ نہیں منائی۔
یقین رکھتے ہیں کہ انہیں خدا کے تابع ہونا چاہیے (یعقوب 4:6-7)

بائبل میں کبھی بھی غلط اضافے کو قبول نہیں کیا (جیسے 1 یوحنا 5:7-8)۔
گریکو رومن کیتھولک کے پاس اس قسم کے پادری کبھی نہیں تھے۔
یسوع سے لے کر پیدائش کی کتاب میں نبیوں پر اور رسولوں کو بھی مانا۔
کبھی بھی اسلام کے ساتھ فوجی لڑائی میں حصہ نہیں لیا۔
یقین تھا کہ خدا کے نجات کے منصوبے میں وہ لوگ شامل تھے جو اس دور میں مسیحی نہیں تھے (سی ایف۔ متی 10:15، 12:32؛ رومیوں 11:32؛ افسیوں 4:7؛ زبور 65:2، 66:4؛ لوقا 3:6؛)
مغرب کی بے حیائی کی مذمت کی (1 کرنتھیوں 6:9-11؛ گلتیوں 1:4)۔
غریبوں کی مدد کرنے میں یقین رکھتے ہیں (جیسے گلتیوں 2:9-10) اور بھوکے (یعقوب 2:15-19)۔

خدا کا جاری رکھنے والا کلیسیا اب بھی ان اصل عقائد پر قائم ہے (حالانکہ ہم یسوع کو اپنا اعلیٰ کاہن سمجھتے ہیں، عبرانیوں 3:1، اس نے عوام کی طرح لباس پہنا تھا؛ بصورت دیگر ہمارے پاس "پادریوں" کے لباس میں مرد نہیں ہیں، لیکن ہمارے پاس پادری اور بزرگ ہیں۔)۔

ہمارے پاس متعدد پیغمبرانہ عقائد بھی ہیں جو اسلام کے ماننے والوں سے مماثلت رکھتے ہیں۔ پھر بھی، یہ فرض کرتے ہوئے کہ اختلافات اسی طرح نکلے جیسے CCOG انہیں سکھاتا ہے، جتنا کہ اسلام میں بہت سے لوگ اس وقت یقین رکھتے ہیں، امید ہے کہ غلطی کرنے والے اپنے عقائد پر نظر ثانی کریں گے۔

امید ہے کہ اسلام کا دعویٰ کرنے والے حقیقی عیسائیت کو دیکھنے کے لیے زیادہ تیار ہوں گے اگر وہ سب سے زیادہ وفادار چرچ کی تاریخ کے بارے میں مزید جانتے ہوں۔ وہ، اور دیگر، www.ccog.org پر آن لائن مفت کتاب بھی دیکھ سکتے ہیں: چرچ آف گاڈ کی مسلسل تاریخ۔

اس کے علاوہ، امید ہے کہ سبھی (مسلمان یا دوسری صورت میں) سمجھ جائیں گے کہ اس کتاب میں کیا روشنی ڈالی گئی ہے، نیز وہ خدا کے کلام سے کیا سیکھ سکتے ہیں۔ بہت سے لوگ یسوع کے ہزار سالہ دور حکومت میں تبدیل ہو جائیں گے۔

مزید برآں، دوسری قیامت کے بعد، اسلام کا دعویٰ کرنے والوں کی آنکھیں حقیقی مسیحیت کے ساتھ ساتھ صحیفوں کے ذریعے ظاہر ہونے والے خدا کے پیارے منصوبے کو بھی دیکھ سکیں گی۔ حقیقی عیسائیت ان کے لیے اس سے زیادہ معنی رکھتی ہے جو دنیا کی طرف سے 'عیسائیت' کے لیے گزری ہے۔ مسلمان بڑی تعداد میں تبدیل ہوں گے جب ان کی آنکھیں حقیقی عیسائیت اور بائبل کی مزید پیشین گوئیوں کی تکمیل کو دیکھیں گی۔

اللہ کا پیارا منصوبہ مسلمانوں اور دوسروں کے لیے پورا ہو گا۔

آخری حوالہ جات

[1]عالمی مذہبی منظر نامے کے سائز اور تقسیم پر ایک رپورٹ 2010 کے دنیا کے بڑے مذہبی گروپس۔ پیو ریسرچ سینٹر، 2012، صفحہ 9.

[2]مسلم آبادی بلحاظ ملک 2024۔ عالمی آبادی کا جائزہ۔ -https://worldpopulationreview.com/country-rankings/muslim-population-by-country تک رسائی حاصل کی گئی 24/09/04

[3]خان این، ایلیک ٹی، چوہدری ایس۔ اسلامی قانون میں خواتین: پانچ مروجہ خرافات کا جائزہ لینا۔ یقین انسٹی ٹیوٹ فار اسلامک ریسرچ۔ شائع ہوا: 24 جولائی 2019 تازہ کاری کی گئی: 28 جنوری، 2023

[4] پیٹرز ایف ای۔ اسلام: یہودیوں اور عیسائیوں کے لیے ایک رہنما۔ پرنسٹن یونیورسٹی پریس، 2023، صفحہ 1-22,9

[5] یہودیوں کے بابل کے تلمود میں عبرانی صحیفوں کی تشریحات قدیم طور پر قابل احترام ربیوں نے کی ہیں۔ احادیث، جب کہ قرآن کی تشریح کرنا مقصود ہیں، سبھی کو محمد کے بیانات سمجھے جاتے ہیں، اور بہت سی احادیث قرآن کی وضاحت نہیں لگتی ہیں، لیکن دوسرے موضوعات سے نمٹتی ہیں۔

[6] پیٹرز، صفحہ 9

[7] پیٹرز، پی. 24; زید ایم۔ محمد کی پیشن گوئیاں۔ اسپیس بنائیں، 2012، صفحہ 25

[8] زید، صفحہ 46

[9] ناصریہ بی سیبن منڈیان مذہب میں مقدس متن اور باطنی عمل۔ ISBN: 978-605-89744-4-9 کاپی رائٹ از سلطان بیلی بیلدیسی، 2012، صفحہ 45

[10] زید، صفحہ 47

[11] پیٹرز، صفحہ 29، مثال کے طور پر سورہ 2:137 کا حوالہ دیتے ہوئے،

[12] وین نیس مائرز، فلپ۔ قدیم تاریخ۔ جن اور کمپنی کے ذریعہ شائع کیا گیا، 1916، صفحہ 480-481

[13] لبر پونٹیفیکلس دوم ایڈیشن۔ ریمنڈ ڈیوس کا ترجمہ۔ لیورپول یونیورسٹی پریس۔ تاریخ دانوں کے لیے ترجمہ شدہ متن، لیورپول، 2001، صفحہ 17

[14] باگاٹی، بیلارمائن۔ یوجین ہوڈ نے ترجمہ کیا۔ ختنہ سے چرچ۔ راہ میں کچھ نہیں کھڑا: مارکس اڈینولفی، 13 مئی 1970۔ اسے پرنٹ کیا جا سکتا ہے: ہرمینیئس رونکاری، 14 جون، 1970۔ امپریمیٹور: البرٹس گوری، 26 جون، 1970۔ فرانسسکن پرنٹنگ پریس، یروشلم، 1971، 13-14، صفحہ

[15] ڈیل ریو سنچز، فرانسسکو۔ 2021. اسلام کی پیدائش میں یہودی عیسائیوں کے کردار کے بارے میں تعطل کا شکار بحث۔ مذاہب 12: 789; شونفیلڈ ایچ. یہودی عیسائیت کی تاریخ۔ 1936، دوسرا ایڈیشن 2009، صفحہ 86

[16] ڈیل ریو سنچز، صفحہ 789

[17] شون فیلڈ، صفحہ 86

[18] پوسٹن، لیری، "عیسیٰ کا دوسرا آنے والا: اور اسلامی ہزار سالہ ازم کی تلاش" (2010)۔ بائبل اور مذہب کے معلم اسکالرشپ (مسیح یونیورسٹی)۔ 8

[19] ڈیل ریو سنچز، فرانسسکو۔

[20] آرمسٹرانگ ایچ ڈبلیو۔ خیموں کی عید کا مفہوم۔ خطبہ، 13 اکتوبر 1981

[21] آرمسٹرانگ ایچ ڈبلیو۔ روحانی صحت کا معائنہ۔ خطبہ، 16 اپریل 1983

[22] گریب ایل، ہوہ ایچ دی نامعلوم خدا میں۔ ریڈیو چرچ آف گاڈ، 1965

[23] گریب ایل۔ نجات دہندہ کا نام کیا ہے؟ ورلڈ وائیڈ چرچ آف گاڈ، 1980

[24] زید، صفحہ 84-185

[25] جیسے زید، صفحہ 27-31

[26] برنس، سی پی ای (2010)۔ کلنک۔ میں: لیمنگ، ڈی اے، میڈن، کے، مارلن، ایس (ایڈز) انسائیکلوپیڈیا آف سائیکالوجی اینڈ ریلیجن۔ اسپرنگر، بوسٹن، ایم اے، 2010، صفحہ 874-876

[27] تھیل بی فاطمہ شاک! ویٹیکن کیا نہیں چاہتا کہ آپ فاطمہ کے بارے میں جانیں، مریم کے عقیدہ، اور مستقبل کے اپریشنز، تیسرا ایڈیشن۔ نظرین کتب، 2017

[28] وہ کچھ مذاہب کے پیروکاروں کے مرنے کے بعد جسم کے غیر فانی ہونے کی اہمیت کے بارے میں پوچھ رہا ہے۔ اسلام سوال وجواب، 05-01-2017۔ https://islamqa.info/en/answers/248220/he-is-asking-about-the-significance-of-incorruptibility-of-the-body-after-death-of-the-followers-of-some-مذاہب تک رسائی 23/13/12۔

[29] تھیل بی. بیلیفس آف دی اور یجنل کیتھولک چرچ میں بہت سی تفصیلات درج ہیں۔ ناصری کتب، 2022؛ ccog.org پر مفت آن لائن دستیاب ہے۔

[30] مورلینڈ اے بی محمد نے دوبارہ غور کیا۔ یونیورسٹی آف نوٹری ڈیم پریس، 2020، صفحہ 87-114

[31] زید، 206

[32] سٹرن جے، برجر جے ایم۔ آئی ایس آئی ایس دہشت گردی کی ریاست۔ ہارپر کولنز، 2015، صفحہ 221

[33] زید، صفحہ 39

[34] زید، صفحہ 98، مثال کے طور پر سورہ 3:49 کا حوالہ دیتے ہیں۔

[35] یاسین ایم۔ قیامت کی نشانیاں۔ 2021، صفحہ 110

[36] یاسین، نشانیاں، صفحہ 110

[37] یسین، نشانیاں، صفحہ 144

[38] ہپولیتس آن کرائسٹ اینڈ کرائسٹ، آیات 14 اور 49۔ ترجمہ جے ایچ میکموہن۔ اینٹی نیکین فادرز سے، والیوم۔ 5۔ الیگزینڈر رابرٹس، جیمز ڈونالڈسن، اور اے کلیولینڈ کوکس نے ترمیم کی۔ بفیلو، نیو یارک: کرسچن لٹریچر پبلشنگ کمپنی، 1886

[39] آرمسٹرانگ ایچ ڈبلیو۔ مکاشفہ کا جانور کون ہے؟- حصہ 1۔ سادہ سچ، اگست 1934

[40] "نئے مسلم" کے احکام کا خلاصہ، شیخ محمد دانیال نے ترجمہ کیا ہے اور وزارت اوقاف و اسلامی امور، کویت کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔ دوسرا ایڈیشن 2015/1436، صفحہ 14

[41] سٹرن جے، برجر جے ایم۔ آئی ایس آئی ایس دہشت گردی کی ریاست۔ ج 2015، صفحہ 219

[42] سریتوپرک زیڈ۔ مہدی روایتِ اسلام میں: دسماجی- علمی نقطہ نظر۔ علوم اسلامیہ، جلد۔ 41، نمبر 4 (موسم سرما 2002)، صفحہ 652، 654

[43] رچرڈسن جے اینٹی کرائسٹ: اسلام کا منتظر مسیحا۔ خوشگوار کلام، 2006، صفحہ 48

[44] ابن زبیر علی، محمد علی۔ قیامت کی نشانیوں میں سے آخری ایام کی چھوٹی چھوٹی نشانیاں۔

ttp://www.islamawareness.net/Prophecies/minor.html 08/11/12 کو دیکھا گیا

[45] ہپولیٹس۔ مسیح اور دجال پر، باب 43

[46] ایرینیئس بدعتوں کے خلاف، کتاب پنجم، باب 25، آیت 4
[47] سٹمپ کے ڈبلیو نبوت میں عرب دنیا۔ سادہ سچ، دسمبر 1979
[48] یٰسین، نشانیاں، صفحہ 216؛ پوسٹن، لیری کو بھی دیکھیں
[49] یٰسین، نشانیاں، صفحہ 216
[50] سٹرن جے، برجر جے ایم۔ آئی ایس آئی ایس دہشت گردی کی ریاست۔ ج 2015، صفحہ 219
[51] جیسے کرز ڈبلیو بائبل آخر وقت کے بارے میں کیا کہتی ہے؟ ایک کیتھولک نظریہ۔ سرونٹ کتب، سنسناٹی۔ نہیل اوبسٹٹ: کسٹنر ایچ، شیر ٹی پی امپریمی پوٹیسٹ: لنک ایف، پال جے ایم امپریمیٹر: کارل کے موڈل، وائسر ائے جنرل تے معاون بشپ، آرچ ڈائوسیس آف سنسناٹی، 19 جولائی 2004، صفحہ 76
[52] جیروم ڈینیئل پر تبصرہ، باب 11۔ ترجمہ گلیسن ایل آرچر۔ 1958
[53] ابن زبیر علی، محمد علی۔ آخری ایام کی چھوٹی چھوٹی نشانیاں از: قیامت کی نشانیاں۔
http://www.islamawareness.net/Prophecies/minor.html دیکھا گیا 12/11/08
[54] یٰسین، نشانیاں، صفحہ 104
[55] شیعیت۔ Encyclopedia.com تک رسائی 23/14/02
[56] کوردی ای، ڈیٹن جے آئی ایس آئی ایس نے 1979 کے انقلاب کے بعد ایران میں سب سے مہلک حملے کی ذمہ داری قبول کی۔ سی این این، 4 جنوری 2024
[57] خانگہ آر آر۔ امام مہدی کون ہیں، دوسرے مذاہب میں پیشگوئی کی گئی، اور حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے سلسلے سے؟ ستمبر 2022، صفحہ 18-19، 23
[58] یاسین، نشانیاں، صفحہ 90
[59] یاسین، نشانیاں، صفحہ 90
[60] امام مہدی علیہ السلام کی پہچان۔ محمدی حقیقت،
https://www.muhammadanreality.com/ImamMahdiSignsfortheSavoir.htm#Top، 2023/07/12 تک رسائی
[61] ساریتوپرک، صفحہ 657
[62] ساریتوپرک، صفحہ 659
[63] یٰسین، نشانیاں، صفحہ 88
[64] عہد کے صندوق کی خفیہ تاریخ: ہیمس، ہاجرہ اور محمد ﷺ کا خون۔ 7 فروری 2013 کو میک ماسٹر ایسوسی ایشن آف ریلیجیئس اسٹڈیز کی جانب سے 2013 کے سمپوزیم میں سید احمد امیر الدین کی پیشکش۔ اس عقیدہ کا حوالہ الحویلیلد فتاویٰ، II، 82 سے آنے والے سمپوزیم میں دیا گیا تھا۔
[65] یٰسین، نشانیاں، صفحہ 92
[66] یٰسین، نشانیاں، صفحہ 95
[67] یٰسین، نشانیاں، صفحہ 96؛ صدر سید صدر الدین۔ ناباکے ذریعہ شائع کیا گیا۔
[68] یٰسین، نشانیاں، صفحہ 96

69 گلاس سی۔ اسلام کا نیا انسائیکلوپیڈیا: مختصر انسائیکلوپیڈیا کا نظر ثانی شدہ ایڈیشن

70 زید، 222

71 ڈوپونٹ، صفحہ 114

72 ڈوپونٹ، صفحہ 114

73 زید، 222

74 یاسین، نشانیاں، صفحہ 266-267

75 گلیٹن، دی اینیٹس اینڈ آور ٹائمز، صفحہ 158-159

76 آج کے لیے کونزا ای پیشن گوئی۔ امپرنٹ + اے جے ولنگر، بشپ آف مونٹیری فریسنو؛ دوبارہ پرنٹ: ٹین بوکس اینڈ پبلشرز، راک فورڈ (IL)، 1984، صفحہ 33-34

77 لارسن ڈبلیو اسلامک اینڈ ٹائمز کی نشانیاں۔ زیومر سنٹر فار اسلامک سٹڈیز۔ https://www.zwemercenter.com/signs-of-the-islamic-end-times/ تک رسائی حاصل کی گئی 24/08/04

78 نارتھ تھنڈر نے 'مطلوبہ نتائج سے زیادہ حاصل کیے' عرب نیوز، 5 مارچ 2017

79 عابدی ایس امام مہدی 2023 عیسوی میں۔ https://www.scribd.com/document/239739419/Imam-Mahdi-in-2023-AD تک رسائی حاصل کی گئی 22/04/12

80 تھیل بی۔ کیا عیسیٰ 2023 یا 2024 میں واپس آسکتا ہے؟ COGwriter، 1 جنوری 2023

81 زید، 236

82 زید، 236

83 حسین ان دجال جھوٹے مسیحا یا مخالف مسیح کی وضاحت: 2004 میں ٹرینیڈاڈ میں لیکچر دیا گیا۔

84 ابید

85 سینٹ سیننس (متوفی 560) "وہ (انگریزی) خود ایک دوسرے کے ساتھ غداری کریں گے: اس کے نتیجے میں ان کی خود مختاری ٹوٹ جائے گی۔" انبیاء اور ہمارا زمانہ۔ کچھ نہیں رکاوٹیں: ایل ارون۔ امتیاز: فلپ جی شیر، مونٹیری فریسنو کے بشپ، 15 نومبر 1941۔ دوبارہ پرنٹ 1974، ٹی اے این کتب، راک فورڈ (IL)، صفحہ 217

86 عمران این حسین کی طرف سے ڈاکٹر تھیل کو ای میل۔ موضوع: آپ کے لیکچر کے بارے میں سوالات، تاریخ: 16 اپریل 2024

87 حسین ان

88 ابید

89 تھیل بی نو مور ادے '8' گریڈ سوانز 'فورڈ 2019۔ COGwriter، دسمبر 28، 2018

90 بوراکر آر شام نے اسرائیل تے چھاپے مارے- یہ کہاں کی طرف بڑھ رہا ہے؟ سادہ سچ۔ نومبر 1966، صفحہ 27; ہوہ ایچ۔ جرمنی نبوت میں! - حصہ 2۔ سادہ سچ، جنوری 1963، صفحہ 28؛ سٹمپ کے نبوت وچ عرب دنیا، صفحہ 13؛ میک نیئر آر۔ عرب اسرائیل تعطل کو حل کرنا! سی جی 21، 2005

91 ہوہ، صفحہ 28-29

92 بوراکر، صفحہ 27

93 سٹمپ، صفحہ 13

[94] قرآن کے ترجمے، سورہ 3: آل عمران (عمران کا خاندان، عمران کا گھر)۔ مرکز برائے مسلم یہودی مشغولیت۔
http://www.usc.edu/org/cmje/religious-texts/quran/verses/003-qmt.php#003.151
12/04/15 سے حاصل کردہ
[95] سٹرن، صفحہ 222
[96] سٹمپ کے۔ نبوت چ جنوبی ایشیا۔ سادہ سچائی، جولائی/اگست 1986، صفحہ 5
[97] اس حدیث کو امام علی نے احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ اور طبرانی کے حوالے سے روایت کیا ہے۔ رسائی شدہ 23/06/11
https://www.muhammadanreality.com/ImamMahdiSignsfortheSavoir.htm#Top
[98] یہ احادیث حذیفہ نے روایت کی ہیں اور ابو نعیم، طبرانی اور ابو عمرو دانی کے حوالہ جات میں موجود ہیں۔ رسائی شدہ 23/06/11
https://www.muhammadanreality.com/ImamMahdiSignsfortheSavoir.htm#Top
[99] ایرانی پارلیمنٹ 2040 تک اسرائیل کی تباہی کے بل پر بحث کرے گی۔ i24news، 6 جنوری 2021
[100] اگرچہ بہت سے علماء نے دعویٰ کیا ہے کہ یروشلم جنگل کے گھر کا مقام تھا، لیکن لبنان کو محل وقوع کے طور پر کیوں سمجھا جانا چاہئے اس کی مزید تفصیلات درج ذیل مقالے میں ہیں: لبنان کے جنگل کے گھر پر ایک گفتگو، صفحہ: 111 بنیان جے سٹیبنگ اینچ۔ جان بنیان کے پورے کام میں-134، جلد 4۔ فضیلت اور کمپنی، 1860
[101] ایگوزی اے۔ نیتن یاہو کے دوبارہ انچارج کے ساتھ، کیا کارڈز میں ایران کے خلاف واحد اسرائیلی حملہ ہے؟ بریکنگ ڈیفنس، 08 نومبر 2022
[102] فرانکل جے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ وہ خطرات کے باوجود ایران کے خلاف جوابی کارروائی کرے گا۔ اے بی سی، 16 اپریل 2024
[103] تازہ ترین | نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ اسرائیل فیصلہ کرے گا کہ ایران جوابی کارروائی کے خلاف انتباہ کے ساتھ کس طرح رد عمل ظاہر کرے گا۔ ایسوسی ایٹڈ پریس، 17 اپریل 2024
[104] حافظی پی، میکنزی جے۔ تہران نے رپورٹ کردہ اسرائیلی حملوں کو رد کیا، کوئی جوابی کارروائی کا اشارہ نہیں دیا۔ رائٹرز، 19 اپریل 2024
[105] سونے کا کوف ایس یروشلم۔ یروشلم پوسٹ، 16 فروری 2011
[106] ربی: "خون کے چاند" کا مطلب ہے 'مسیحی' ترقی'۔ عالمی خبریں ڈیلی، 30 اگست 2015
[107] زیما اوٹو، صفحہ 64
[108] کلیم، دویرینا، د"فاطیم بی ٹی۔ محمد"، دمیں: داسلام کا انسائیکلوپیڈیا، تین، ترمیم شدہ: کیٹ فلیٹ، گڈرون کرمر، ڈینس میٹرنگ، جان نواس، ایورٹ روسن۔ فروری 2022 کو آن لائن مشورہ کیا۔
[109] خنگاہ، صفحہ 12
[110] آج کے لیے رسولی اے فاطمہ۔ اگنیٹس پریس، 2010، صفحہ 12
[111] اسلام کو ٹوب۔ انبیاء کی کہانیاں از ابن کثیر۔ اسلامی کتب، ج۔ 2011، صفحہ 175۔
[112] کثیر ایچ آئی۔ انبیاء کی کہانیاں۔ دار السلام پبلی کیشنز، 2003، صفحہ 544-545
[113] شین، فلٹنڈ آرچ بشپ میں ایس ڈی کا حوالہ دیا گیا۔ دنیا کی پہلی محبت۔ دوبارہ پرنٹ، اگنیٹس پریس، 1996، صفحہ 203
[114] ہینسلی ڈی جان آف دمشق۔ اے۔ کانسٹیبل، 1906، صفحہ 304
[115] اوٹ ایل۔ کیتھولک ڈاگما کے بنیادی اصول، چوتھا ایڈیشن۔ ٹی اے این بکس، راک فورڈ (آئی ایل)، نہیلڈ واو بسٹیٹ: یرمیہ ڈی جے ڈی او سلیوان۔ ڈمپر یماچر: د+دکورنیلیس، د7 داکتوبر 1954. دمطبوعہ 1974، ٹی اے این کتب، صفحہ 206
[116] بیکیو کیڈز. د"ماریولوجی". دند ٹائم ایشوز دنیوز لیٹر نمبر 191، 2007
[117] اوریجن میتھیو کی تفسیر، کتاب X، 17

118 مشیلٹ جے، سمتھ جی ایچ۔ فرانس کی تاریخ: ابتدائی دور سے موجودہ وقت تک، جلد 1. ڈی ایپلٹن اینڈ کمپنی، 1845، صفحہ 206
119 این ایم دی عبرانی مسیحی گواہ: ایک اینگلو۔جوڈیو کرسچن میگزین۔ جنوری، 1873، صفحہ 44
120 ہالویک، فریڈرک۔ "مفروضہ کی دعوت۔ "کیتھولک انسائیکلوپیڈیا۔ والیوم 2. نیویارک: رابرٹ ایپلٹن کمپنی، 1907
121 گرین سی ایم سی۔ رومن مذہب اور آریسیا میں ڈیانا کا فرقہ، جلد 0، شمارے 521-85150۔ کیمبرج یونیورسٹی پریس، 2007، صفحہ 62؛ فریزر جے جی۔ دی میجک آرٹ اینڈ دی ایوولوشن آف کنگز V1، جلد 1۔ کیسنجر پبلشنگ، 2006، صفحہ 14-17
122 فشر۔ ہینسن ٹی، پولسن بی آرٹیمس سے ڈیانا تک: انسان اور حیوان کی دیوی۔ میوزیم ٹسکولینم پریس، 2009، صفحہ 56
123 مور فورڈ ایم پی او، لینارڈن آر جے۔ کلاسیکی افسانہ، چھٹا ایڈیشن۔ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس یو ایس، 1999، صفحہ 141
124 ڈیوڈسن ایچ ای۔ شمالی دیوی کے کردار۔ سائیکالوجی پریس، 1998، صفحہ 18
125 ڈیانا کی ایک مثال کے ساتھ ساتھ اضافی ثبوت کہ لیڈی آف فاطمہ کو سچا خدا نہیں بھیجا گیا تھا کتاب میں ہے: تھیل بی فاطمہ شاک! ویٹیکن کیا نہیں چاہتا ہے کہ آپ فاطمہ کے بارے میں جانیں، مریم کے عقیدہ، اور مستقبل کی ظاہری شکلوں کے بارے میں۔ نظرین کتب، 2012
126 کیرڈ اید ولیمڈ فالکنر کا یو کنا پٹا وفا: دکائنات میں کیسٹون کی ایک قسم۔
127 تھرکل ایم فاطمہ۔ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس یو ایس، 2010، صفحہ 3
128 کینز ای ایم۔ پردے کے پیچھے کی آوازیں: خواتین کی نظروں سے عالم اسلام۔ کریگل پبلی کیشنز، 2003، صفحہ 49
129 کنیر، صفحہ 48
130 فرنانڈیز، ڈی ڈی آرماد اد ایف۔ آسمانی راز، دیدہ پوشیدہ تاریخ۔ انمولسٹ کتب، سان انتونیو (ٹیکساس)، 2006، صفحہ 42
131 لیڈر ایس ایچ۔ صحرا کا گیٹ وے: بسکرا اور اس کے آس پاس۔ کیسیل اینڈ کمپنی، لمیٹڈ، 1910، صفحہ 8
132 اودے ن۔ اسلام وچ عورتاں: قرآن تے احادیث توں اک انتھولوجی، ری پرنٹ ایڈیشن: داننڈ ولوجی سائیکالوجی پریس، 2000، صفحہ 205
133 یہ ایک ایسا عمل ہے جس کے بارے میں کیتھرین لیبورنے کہا تھا کہ ایک ظاہری شکل میں اسے کہا گیا ہے کہ وہ سب کو "کریم" کے لیے کرنا چاہیے۔
134 شین، صفحہ 201
135 شین، صفحہ 203
136 سانتوس ل. فاطمہ الدین لوسیا کے اوونڈ ورڈز، 14 واں ایڈیشن۔ پادری ایل کونڈور ایڈ۔ دائمی مالا۔ کے ڈومینیکن راہباؤں نے ترجمہ کیا۔ امپریما تور فاطمی، جونی 2003+ سیرافینس، ایپیسک۔ لیر فاطمینس، ریونگیٹ پریس، ستمبر 2004، صفحہ 86-87
137 فرنانڈس جے، ڈی ارماد اد ایف۔ آسمانی راز، فاطمہ واقعہ کی پوشیدہ تاریخ۔ انمولسٹ کتب، سان انتونیو (ٹیکساس)، 2006، صفحہ 97
138 صدوق، من لایحضرہ الفقیہ، جلد 1۔1، صفحہ 320؛ جیسا کہ ویکیپیڈیا پر فاطمہ کی تسبیح کے مضمون میں انگریزی میں بیان اور خلاصہ کیا گیا، 24/13/03 تک رسائی
139 تھرسٹن، ہربرٹ اور اینڈریو شپ مین۔ "روزری۔ "کیتھولک انسائیکلوپیڈیا والیوم 13. نیویارک: رابرٹ ایپلٹن کمپنی، 1912
140 شین، صفحہ 190، 202-203
141 رسولی، صفحہ 188
142 شین، صفحہ 274
143 نوسٹر ایڈیٹ جیسا کہ برٹون ٹی کارڈینل میں ڈی کارلی، جو سیپے کے ساتھ حوالہ دیا گیا ہے۔ فاطمہ کا آخری راز ڈبل ڈے، 2008، صفحہ 120

[144] قرآن کا آن لائن ورژن http://www.asksam.com/ebooks/
releases.asp?file=Koran.ask&dn=19%3a%20MARYAM%20 %28MARY%29 پر
دیکھا گیا 2011/05/04

[145] قرآن کا آن لائن ورژن http://www.asksam.com/ebooks/
releases.asp?file=Koran.ask&dn=66%3a%20AT-TAHRIM%20
%28BANNING%2c%20PROHIBITION%29 پر دیکھا گیا 2011/07/04

[146] پیننگٹن ہیں. مریم کے بارے میں اسلام کے نظریات۔ مسلم وائسز، 22 دسمبر 2008 d
http://muslimvoices.org/islam-view-of-mary/ 04/05/2011 کو دیکھا

[147] پوپ فرانسس نے مریم سے کہا کہ وہ دنیا کے مزارات کے ساتھ مالا کے دوران وبائی امراض کے خاتمے کے لیے شفاعت کریں۔ کیتھولک نیوز سروس، 30 مئی 2020

[148] سعودی گورنر نے کورونا وائرس پر قابو پانے کے لیے عیسیٰ کی والدہ سے رجوع کیا۔ ایشیا نیوز، 7 اپریل 2020

[149] ڈوپونٹ وائی یو س۔ کیتھولک پیشن گوئی: آنے والی سزا۔ ٹی اے این بکس، راک فورڈ (آئی ایل)، صفحہ 33

[150] ڈوپونٹ، صفحہ 76

[151] زیماڈوٹو، ہیلن۔ اوہناں نے سیز ردے پر بادشاہ نونوڈ کیتا ہووے گا۔ دویر ینیکیڈ پریس, د 2005, د صفحہ 415-422; درویش کو اس پیشین گوئی کی وجہ سے قتل کر دیا گیا، صفحہ 522

[152] برٹون، صفحہ 77

[153] سی زیکڈ ایل جے ڈی پادری۔ ہماری خاتون اور اسلام: جنت کا امن منصوبہ۔ روح میگزین۔ ستمبر-اکتوبر 2001، © 2001 دی بلیو آرمی آف ہماری لیڈی آف فاطمہ، یو ایس اے، انکارپوریشن، صفحہ 6

[154] کیمپوس جے ای۔ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام: انسائیکلوپیڈیا آف ورلڈ مذاہب: حقائق پر فائل لائبریری آف مذہب اور افسانہ۔ انفوبیس پبلشنگ، 2009، صفحہ 230-231

[155] ٹیٹلو جے۔ کیا مریم تمام مذاہب کو متحد کرے گی؟ اینڈ ٹائم ایشوز نیوز لیٹر نمبر 116، بائبل کے تناظر، 2004، صفحہ 16

[156] انٹروگیٹوریوس ڈی آر ٹرڈی اولیویرا اسینٹو، ڈاک۔ 53، دستاویزی تنقید دی فاطمہ آئی۔ فاطمہ پناہ گاہ، 1992، صفحہ 375 جیسا کہ حوالہ دیا گیا ہے اور فرنینڈس میں ترجمہ کیا گیا ہے، صفحہ 152؛ سینٹو ME میں بھی دکھایا گیا ہے۔ Os Mouros Fatimidas e as Aparições de Fátima. Assírio & Alvim، 2006، صفحہ 218 (جیسا کہ ڈاکٹر تھیل کے لیے سی ڈوارٹے نے ترجمہ کیا) صفحہ 217

[157] سینٹوس، صفحہ 86

[158] سینٹو ڈی ایل۔ ایف ٹی مین اینڈ لوشیا دے اپنے الفاظ، ڈی 14 دی ایڈیشن۔ پریسٹ ڈی ایل کونڈور ڈ۔ ڈی ڈومینیکن نانز آف پرپیچول روسری کے کی ترجمہ امپریماتور فاطمی، جونی 2003 + سیر افینس، ایپیسک۔ لیر فاطمینسس، ریونگیٹ پریس، ستمبر 2004، صفحہ 16۔

[159] سینٹو، صفحہ 217؛ اس فنکار کی تصویر جس میں تین بچوں نے 'دی لیڈی آف فاطمہ' کو کس طرح بیان کیا تھا کتاب کے پچھلے سرورق پر ہے" تھیل بی دی شاک آف فاطمہ، نزرین بوکس، 2012

[160] فرنانڈس جے، ڈی ارمادا ایف۔ آسمانی راز، واقعہ فاطمہ کی مخفی تاریخ۔ انمولسٹ کتب، سان انتونیو (ٹیکساس)، 2006، صفحہ 153

[161] کریمر صفحہ شیطان کی آخری جنگ۔ گڈ کونسل پروڈکشنز 2002، صفحہ 22۔

[162] جیکسن پیج آر تھوڈوکس لائف، نمبر 1، 1997۔ برادرہڈ آف سینٹ جاب آف پوچیف میں ہولی ٹرنٹی منسٹری، اردن ویل، نیو یارک صفحہ 18-22۔

[163] ہیوز ٹی پی۔ اسلام کی ایک لغت: محمدی مذہب کی تکنیکی اور مذہبی اصطلاحات کے ساتھ، عقائد، رسومات، تقاریب اور رسم و رواج کا ایک سائکلوپیڈیا ہونا۔ ڈبلیو ایچ ایلن اینڈ کمپنی، 1885، صفحہ 539

[164] برچ، ڈی اے. آزمائش، مصیبت اور فتح: دجال کے دوران اور بعد میں۔ کوئین شپ پبلشنگ کمپنی، گولیٹا (سی اے)، 1996، صفحہ 362-363

[165] بیری ای ایس۔ سینٹ یوحنا کا مکاشفہ، 1920۔ کلیٹن آر جی میں حوالہ دیا گیا ہے۔ دجال کا دور دوبارہ پرنٹ 1974، ٹی اے این بکس، راک فورڈ (آئی ایل)، صفحہ 199-200

[166] برچ، صفحہ 555

[167] کرز، صفحہ 96-97

[168] کریمر ایچ بی۔ تقدیر کی کتاب۔ نہیل اوبسٹٹ: جے ایس کنسیڈین، او پی، سینسر ڈیپو ٹیٹس۔ امپریمیٹور: +جوزف ایم۔ مولر، بشپ آف سیوکس سٹی، آئیووا، 26 جنوری 1956۔ ٹی اے این بکس، راک فورڈ (آئی ایل)، صفحہ 295-299 کو دوبارہ پرنٹ کریں۔

[169] 18 متفرق احادیث کی کتاب متفرق اقدار (370) باب: دجال کے بارے میں حدیث اور قیامت کے آثار جیسا کہ Sunnah.com پر دکھایا گیا ہے۔

[170] نووی کے حوالے سے، "باغاتِ صالحہ" اور بخاری و مسلم نے انس کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ رسائی شدہ 23/06/11
https://www.muhammadanreality.com/ImamMahdiSignsfortheSavoir.htm#Top

[171] محمدی حقیقت۔ رسائی شدہ 23/06/11
https://www.muhammadanreality.com/ImamMahdiSignsfortheSavoir.htm#Top

[172] اسد ایم دی روڈ ٹو مکہ، آٹھواں ایڈیشن۔ فونس ویٹا، 2010، صفحہ 282-311

[173] یٰسین، نشانیاں، صفحہ 144، 156

[174] کلیٹن آر جیرالڈ۔ دجال کا دور، ٹی اے این کتب کو دوبارہ پرنٹ کریں، راک فورڈ، آئی ایل، 1974، صفحہ 199-200؛ زیما اوٹو، ایچ. عظیم بادشاہ اور تیسری جنگ عظیم آرتھوڈوکس، رومن کیتھولک، اور صحیفائی پیشین گوئیوں میں۔ ویرینیکا پریس، راک ہل (ایس سی)، 2000، صفحہ 138؛ ڈوپونٹ، صفحہ 34، 60-61، 72-73، 116؛ کلیٹن، آر جیرالڈ۔ انبیاء اور ہمارے زمانے، صفحہ 132؛ کریمر صفحہ ہماری لیڈی کی درخواست کو پورا نہ کرنے کا آسنن عذاب۔ گلینڈیل، کیلیفورنیا میں سفیروں کے جیسس اور مریم کے سیمینار میں دی گئی تقریر کی ایک ترمیم شدہ نقل، 24 ستمبر 2004۔ فاطمہ صلیبی کا شمارہ 80، سمر 2005، صفحہ 32-45

[175] یٰسین، نشانیاں، صفحہ 146، 151

[176] یٰسین، نشانیاں، صفحہ 146

[177] کلیٹن، دجال کا دور، صفحہ 133-134

[178] کونز، صفحہ 73,74

[179] کونز، صفحہ 74

[180] حاصل شدہ 24/20/03 سابقہ حدیث نووی کے حوالے سے ملتی ہے: "باغِ عدل"
https://www.muhammadanreality.com/ImamMahdiSignsfortheSavoir.htm#Top

[181] یٰسین، نشانیاں، صفحہ 148

[182] زید، 222

[183] کرم، اینڈریو۔ ریڈی ایشن سیفٹی آفیسر، سائنس کا علاقہ: فزکس آئی ڈی: 1046906605 فون۔ اگر تابکاری کا سامنا ہو تو کیا سونا تابکار ہو جاتا ہے؟ تاریخ: جمعرات 6 مارچ 10:56:43 2003 http://www.madsci.org/posts/archives/2003-03/1046983737.Ph.r.html دیکھا گیا 10/20/05

[184] میک نیئر آر۔ عرب اسرائیل تعطل کو حل کرنا! کاپی رائٹ ریمنڈ ایف میک نیئر 2005، چرچ آف گاڈ — 21 ویں صدی

[185] ہوہ ایچ۔ قوموں کی ابتدا۔ ایمبیسیڈر کالج، 1957

[186] سریتوپرک، صفحہ 651-653

[187] نوروز وہ دن ہے جب دجال کو امام مہدی کے ہاتھوں قتل کیا جائے گا: آیت اللہ خامنہ ای۔ خمینی، 23 مارچ 2018

[188] کرز، صفحہ 153-164

[189] کریمر ایچ پی، صفحہ 173

[190] عابد، صفحہ 175; جیروم حزقیل کی تفسیر۔ تھامس سکیک نے ترجمہ کیا۔ نیومین پریس، 2017، صفحہ 102

[191] آرمسٹرانگ ایچ ڈبلیو۔ پیشن گوئی میں چرچ. خطبہ، مارک 28، 1981

[192] آرمسٹرانگ ایچ ڈبلیو۔ مکاشفہ: وہ چیزیں جو گزرنے والی ہیں۔ ریڈیو براڈکاسٹ، 20 ویں صدی

[193] زید، 233

[194] نبار زپیچ متھراں کے اسرار: کافر عقیدہ جس نے عیسائی دنیا کو تشکیل دیا۔ اندرونی روایات۔ بیئر اینڈ کمپنی، 2005، صفحہ 36

[195] عابد، صفحہ 57; ہربرمین سی، جارج جی کانسٹینٹائن دی گریٹ۔ کیتھولک انسائیکلوپیڈیا والیوم 4. نہیل اوبسٹیٹ۔ ریمی لافورٹ، سنسر۔ امپریمیٹور۔+جان ایم فارلی، آرچ بشپ آف نیویارک۔ نیویارک: رابرٹ ایپلٹن کمپنی، 1908۔

[196] راجرز، بار بارڈایس۔ د" کانسٹینٹائن کا پیگنڈویشن, بازنشن، جلد 50، د1980, دصفحہ 259–278

[197] یوسیبیئس۔ قسطنطنیہ کی زندگی، کتاب اول، ابواب 31، 30، 28

[198] کیبرول، ایف دی ٹروکراس۔ کیتھولک انسائیکلوپیڈیا میں۔ نیویارک: رابرٹ ایپلٹن کمپنی، 1908

[199] میک نامارا ای، پجاری۔ عبادات سوال و جواب: صلیب کی طرف متوجہ ہونا۔ Zenit.org، 11 اپریل، 2017

[200] شیف پی، شیف ڈی۔ عیسائی چرچ کی تاریخ، جلد 5، حصہ 1. سی سکریبنز کے بیٹے، 1886، صفحہ 480

[201] جنیوا اسٹڈی بائبل آف 1599۔ مکاشفہ 13:13 کی تفسیر

[202] وائٹلا ڈبلیو سر ڈیسا اکڈ نیوٹن کا ڈینیئل اینڈ دی اپوکیلیپس میگزین اور پروکیسی کے فطرت اور بے اعتباری کی وجہ کے تعارفی مطالعہ کے ساتھ۔ مرے، لندن، 1922، صفحہ 326-327

[203] ہجڑے، پی جے بی ڈی کے ذریعے ترجمہ کیا گیا۔ دجال کی تاریخ۔ عدم تحفظ: ایڈورڈ چارلس فیبری، مونٹریال کے بشپ۔ انگریزی ایڈیشن 1884، دوبارہ پرنٹ 1976۔ ٹی اے این بکس، راک فورڈ (آئی ایل)، صفحہ 24؛ کلیٹن، دجال کا دور، صفحہ 129

[204] جیسا کہ حوالہ دیا گیا ہے: سیمور ڈبلیو ڈبلیو۔ روایت، تاریخ اور آرٹ میں کراس۔ جی پی پٹنم، 1898، صفحہ 423

[205] بپتسمہ کی علامات اور علامت۔ ترک اور کیکوس جزائر کارومن کیتھولک مشن۔ http://www.catholic.tc/sacrament_baptism_provo.html 05/16/10 کو دیکھا گیا

[206] ہاپکنز ای. دی ورکس آف رائٹ ریورنڈ فادر ان دی گڈ، ایز کینئل ہاپکنز...اب پہلی بار اکٹھا کیا گیا، جلد 3۔ ایل بی سیلی، 1809، صفحہ 356

[207] عظیم اور مقدس پینٹی کوسٹ کے بعد بائیس سکنڈ اتوار۔ امریکہ میں آرتھوڈوکس چرچ - پٹسبرگ اور ویسٹرن پنسلوانیا کے آرکڈیوسیز۔ https://www.holyspirit-oca.org/news_231105_3 05/06/24 تک رسائی حاصل کی گئی

[208] ایرینیئس ایڈورسس ہیریزس، کتاب پنجم، باب 30، آیت 3۔ انٹی نیکینی فادرز سے اقتباس، جلد 1۔ الیگزینڈر رابرٹس اور جیمز ڈونلڈسن نے ترمیم کی۔ امریکن ایڈیشن، 1885

[209] یسین، نشانیاں، صفحہ 82

[210] یاسین، نشانیاں، صفحہ 82-83

[211] گرائیڈر جی ویٹیکن نے باضابطہ طور پر پوپ فرانسس کے آنے والے 'سرونٹ آف ہوپ' کے مسلم ملک مراکش کے دورے کے لیے کر سلیم لوگو جاری کیا۔ اب اختتام شروع ہوتا ہے، فروری 10، 2019

[212] تھیل بی ویٹیکن نے مراکش میں 'سرونٹس آف ہوپ' کانفرنس کے لیے 'کر سلیم کراس' کی نقاب کشائی کی۔ COGwriter.com، فروری 12، 2019

[213] کینی پیج سلواڈوران کراس جو کہ عیسائی اتحاد کی علامت ہے جنیوا کے ایکو مینیکل سینٹر میں وقف ہے۔ ایکو مینیکل نیوز، 18 جنوری 2018

[214] کلیٹن، دی انیمٹس اینڈ آور ٹائمز، صفحہ 158-160

[215] شموگر کارل ای۔ این کیتھرین ایمریچ کی زندگی اور انکشافات، جلد 2۔ منظوری: لمبرگ کے بشپ پیٹر جوزف۔ ٹی اے این کتب، دوبارہ پرنٹ 1976، صفحہ 290-291

[216] کلیٹن، دی انیمٹس اینڈ آور ٹائمز، صفحہ 181-182

[217] کلیٹن، دی انیمٹس اینڈ آور ٹائمز، صفحہ 154

[218] لاطینی تبورٹائن سیبل۔ ای ساکور، سبلینش ٹیکسٹ اینڈ فور سچنگن کے ایڈیشن سے ترجمہ شدہ۔ صفحہ 185-186؛ میک گین بی۔ اختتام کے نظارے: قرون وسطیٰ میں اپوکلیپٹک روایات میں حوالہ دیا گیا ہے۔ کولمبیا یونیورسٹی پریس، 1998، صفحہ 49-50

[219] فلن، ٹیڈ اور فلن، مورین۔ انصاف کی گرج: انتباہ، معجزہ، عذاب، امن کا دور۔ کیلیڈوسکوپ گرافکس سٹاف کے تعاون کرنے والے ملاچی مارٹن کے ذریعہ دی گئی نشانیاں میکسکول کمیونیکیشنز، 1992، صفحہ 329 کے ذریعہ شائع کی گئی ہیں۔

[220] کریمر ایچ بی، صفحہ 149-150، 152

[221] ہل ڈی جے۔ مسیح یا دجال؟ اچھی خبر، اپریل 1961

[222] ریجن ڈاکٹر ایک مسلم دجال کے بارے میں مزید خیالات۔ بائبل کی پیشن گوئی آج، مارچ 16، 2009۔

[223] اخوان المسلمین کی انڈرسٹی اے اینڈ نگ دی مسلم برادرہڈ، IKWANWEB، اخوان المسلمین کی سرکاری ویب سائٹ، فروری 14، 2011

[224] نایوف، حیان۔ سونیا فرید نے عربی سے ترجمہ کیا۔ شیعہ عالم نے اوباما کے مسلمانوں کے نجات دہندہ سے تعلق کی تردید کی۔ دبئی۔ 4 نومبر 2008۔ http://www.alarabiya.net/articles/2008/11/04/59490.html دیکھا گیا 09/19/05

[225] یاسین، نشانیاں، صفحہ 191-193

[226] محمد (نوٹ کریں کہ وہ 21 ویں صدی کا شخص ہے، پیغمبر اسلام نہیں) کے تحت پوسٹ: یاجوج ماجوج کہاں ہیں؟ اللہ نے قرآن میں ان کا ذکر کیا ہے۔ ہم انہیں کیوں نہیں ڈھونڈ سکتے؟ کیا وہ انسان ہیں یا حیوان ہیں جیسا کہ ایک حدیث میں بھی آیا ہے کہ وہ ایک پورا سمندر پی لیں گے۔ کورا، 13 جون، 2023 (https://www.quora.com/Where-are-Gog-and-Magog-Allah-mentions-them-

in-the-Quran-Why-can-t-we-find-them کیا وہ انسان ہیں یا جانور تاہم، ایسی کوئی حدیث نظر نہیں آتی جو اس کی تعلیم دیتی ہو، لہٰذا جب کہ یہ ایک تشریح ہے، حدیث سے یہ واضح نہیں ہے۔

[227] انڈر ٹی اے اینڈ نگ دی اخوان المسلمون۔ 14 فروری 2011۔ © اخوان المسلمون۔
http://www.ikhwanweb.com/article.php?id=28019 دیکھا گیا 2011/21/11

[228] اوٹو، ان کا کوئی بادشاہ نہیں ہوگا مگر سیزر، صفحہ 417-421

[229] اوٹو، ان کا کوئی بادشاہ نہیں ہوگا مگر قیصر، صفحہ 421

[230] کراس کی شکلوں کے بارے میں رہنما خطوط جو ممنوع ہیں۔ اسلام سوال وجواب، اشاعت: 13-09-2016۔
https://islamqa.info/en/answers/121170/guidelines-on-forms-of-the-cross-that-are-prohibited

[231] کلیٹن، دی انیشنس اینڈ آور ٹائمز، صفحہ 158-159

[232] اراؤجو، فیبیو آر۔ منتخب پیشن گوئیاں اور انبیاء۔ بک سرج ایل ایل سی، چارلسٹن (ایس سی)، 2007، صفحہ 101، 103

[233] میک لین ڈی سی۔ سینٹ پوپ جان پال کا نیا انکشاف: اسلام یورپ پر حملہ کرے گا۔ لائف سائٹ نیوز، 23 نومبر 2017

[234] گلاس سی نیا انسائیکلوپیڈیا آف اسلام: جامع انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کا نظر ثانی شدہ ایڈیشن، تیسرا ایڈیشن، 2008، صفحہ 143، 316

[235] تھیل بی گمشدہ قبائل اور پیشین گوئیاں: آسٹریلیا، برطانوی جزائر، کینیڈا، یورپ، نیوزی لینڈ اور ریاستہائے متحدہ امریکہ کا کیا ہوگا؟ ناصری کتب، 2023، صفحہ 286 (آن لائن ورژن میں صفحہ 286-287 پر)

[236] ڈوپونٹ، صفحہ 107

[237] کونز، صفحہ 36

[238] یاسین، نشانیاں، صفحہ 203-204

[239] کلیٹن، دی نیشنس اینڈ اوور ٹائمز، صفحہ 195

[240] ڈوپونٹ، صفحہ 76

[241] ہجڑے، صفحہ 22

[242] یہ مندرجہ ذیل مقالے میں بھی تھا: تھیل آر ڈینیئل 11 کی آخری وقت کی پیشن گوئی کی ترتیب۔ LCG مبشرین کو پیش کیا گیا۔ 7 جولائی 2024

[243] کلیٹن، دی انیشنس اینڈ آور ٹائمز، صفحہ 226

[244] کونز، صفحہ 30

[245] کونز، صفحہ 33

[446] اصل میں پرائسٹ فیٹیسیلی کی طرف سے، غصے کا دن: دی ہینڈ آف گاڈ اپون این ایمپائر، 1854، جیسا کہ پرائسٹ پی کریمر نے بیان کیا، تیسرے راز کے گمشدہ مواد کیا ہیں؟ فاطمہ صلیبی، 95، سمر 2010، صفحہ 45-46

[447] ہینسی کے اوباما نے اسلامک اسٹیٹ کو 'بالآخر تباہ' کرنے کی حکمت عملی کا خاکہ پیش کیا۔ لاس اینجلس ٹائمز، 5 ستمبر 2014

[248] کراسک ٹی۔ ایک 'عرب نیٹو' اجتماع کی رفتار کے لیے منصوبہ بنا رہا ہے۔ عرب نیوز، 14 نومبر 2018؛ اردن کے بادشاہ کا کہنا ہے کہ یوکرین کی جنگ 'مشرق وسطی نیٹو' کی ضرورت کو بے نقاب کرتی ہے۔ دی ٹائمز آف اسرائیل، 25 جون 2022

[249]قرآن۔ باب 43 سے

http://www.usc.edu/schools/college/crcc/engagement/resources/texts/muslim/quran/043.qmt.html 03/22/09

[250]یاسین، نشانیاں، صفحہ 102-103

[251]مور گن ڈی ضروری اسلام: عقیدہ اور عمل کے لیے ایک جامع رہنما۔ABC-CLIO، 2010، صفحہ 43

[252]ایم ایچ شاکر، قرآن پاک؛ عربی متن اور انگریزی ترجمہ؛ ایم ایچ شاکر کے فوٹ نوٹ۔ 1974، صفحہ 188-189

[253]یاسین، نشانیاں، صفحہ 108-109

[254]مور گن، صفحہ 46

[255]مور گن، صفحہ 48

[256]بولٹر جے دی ریٹرن آف جیسس (5 کا حصہ 1)۔ مذہب اسلام، 12 جون 2006

https://www.islamreligion.com/articles/363/viewall/return-of-jesus-part-1 تک رسائی حاصل کی گئی 24/31/05

[257]سوروں کو مارنے کے بارے میں صحیح بخاری 2476 کی وضاحت۔

https://islam.stackexchange.com/questions/75933/clarification-for-sahih-al-bukhari-2476-about-killing-pigs تک رسائی حاصل کی گئی 24/22/03

[258]مور گن، صفحہ 16

[259]یسین، نشانیاں، صفحہ 223

[260]یسین، نشانیاں، صفحہ 261

[261]ہوا ایچ۔ دی کمنگ یوٹوپیا - شاندار دنیا کل۔ کل کی دنیا، مئی-جون 1970

[262]دابق، شمارہ 15، شوال 1437، 31 جولائی 2016، صفحہ 31

[263]میر ڈیتھ سی پی۔ کیا یہ نجات کا واحد دن ہے؟ سادہ سچ، اگست 1958

[264]باگاٹی، بیلر مائن۔ یوجین ہوڈنے ترجمہ کیا۔ ختنہ سے چرچ۔ راہ میں کوئی چیز نہیں کھڑی: مارکس اڈینولفی، 13 مئی 1970۔ اسے پرنٹ کیا جا سکتا ہے: ہرمینیئس رونکاری، 14 جون، 1970۔ امپریمیٹور: البرٹس گوری، 26 جون، 1970۔ فرانسسکن پرنٹنگ پریس، یروشلم، 1971، صفحہ

[265]رامیلی آئی۔ اپوکاتاسٹیسس کا عیسائی نظریہ: نئے عہد نامہ سے اریوجینا تک ایک تنقیدی تشخیص (ویگلیا کرسچنائی کے سپلیمنٹس) برل، 2013؛ تھیل بی۔ یونیورسل آفر آف سالویشن، اپوکٹاسٹاسس: کیا خدا آنے والے دور میں کھوئے ہوئے لوگوں کو بچا سکتا ہے؟ سینکڑوں صحیفے خدا کے نجات کے منصوبے کو ظاہر کرتے ہیں۔ نظرین کتب، 2021

[266]رامیلی میں؛ تھیل بی یونیورسل آفر آف سالویشن، اپوکاٹاسٹیسیس: کیا خُدا بچائے جانے والے کو بچا سکتا ہے اور آنے والا زمانہ ہے؟

[267]ٹورنیئر پی دی آرک اینڈ اسلام—مسلمانوں کے لیے کھلا خط۔TAM، 2015 https://thirdangelsmessage.com/the-ark-and-islam-open-letter-to-muslims/ تک رسائی حاصل کی گئی 24/26/06

[268]شاکر اے قرآن میں انسان۔ زیتونا کالج کا جریدہ، جون 5، 2018

[269]اسلام میں انسانی زندگی کا مقصد کیا ہے؟ مسلم کنورٹس ایسوسی ایشن آف سنگاپور، 19/21/03 تک رسائی ہوئی۔

[270] ویرٹی۔ آرتھوڈوکس چرچ۔ پینگوئن بوکس، لندن، 1997، صفحہ 31-33
[271] جوائس، جارج۔ "پوپ۔" کیتھولک انسائیکلوپیڈیا والیوم 12. نیویارک: رابرٹ ایپلٹن کمپنی، 1911
[272] احمد ایف۔ چھ وجوہات مسلمانوں کو—یا کسی کو بھی—کرسمس نہیں منانا چاہیے۔ احمدیہ مسلم کمیونٹی۔
https://www.alislam.org/articles/six-reasons-muslims-or-anyone-should-not-celebrate-christmas/ تک رسائی حاصل کی گئی 24/26/06
[273] تھیل بی۔ بھائیوں کو خط: 7 مارچ 2024۔ جاری ہے خدا کے چرچ

خدا کی متواتر کلیسیا

خدا کی متواتر کلیسیا کاامریکہ دفتر واقع ہے :1036 ڈبلیو۔ گرینڈ ایونیو، گروور بیچ، کیلیفورنیا، 93433امریکہ۔ ہمارے حمایتی پوری دنیا میں ہیں،اور تمام آباد براعظموں میں (تمام براعظم، سوائے انٹارکٹیکا کے)۔

خدا کی متواتر کلیسیا ویب سائٹ کی معلومات

CCOG.ORG خدا کی متواتر کلیسیا کی مرکزی ویب سائٹ، 100 زبانوں میں ادب کے لنکس کے ساتھ۔

CCOG.ASIA متعدد ایشیائی زبانوں کے ساتھ ایشیائی مرکوز ویب سائٹ۔

CCOG.IN ہندوستان پر مرکوز ویب سائٹ، کچھ ہندوستانی زبانوں کے ساتھ۔

CCOG.EU متعدد یورپی زبانوں کے ساتھ یورپی مرکوز ویب سائٹ۔

CCOG.NZ نیوزی لینڈ کی طرف ہدف کردہ ویب سائٹ۔

CCOGAFRICA.ORG ویب سائٹ افریقہ کی طرف نشانہ بنایا گیا ہے۔

CCOGCANADA.CA ویب سائٹ کا ہدف کینیڈا کی طرف ہے۔

CDLIDD.ES یہ مکمل طور پر ہسپانوی زبان کی ویب سائٹ ہے۔

PNIND.PH فلپائن پر مرکوز ویب سائٹ، کچھ ٹیگالوگ کے ساتھ۔

ریڈیو اور یوٹیوب ویڈیو چینلز

BIBLENEWSPROPHECY.NET بائبل کی خبروں کی پیشن گوئی آن لائن ریڈیو۔

Bible News Prophecy چینل۔ یوٹیوب، بٹ چوٹ، برائٹون، اور رمبل اور سرمونیٹس۔

CCOGAfrica چینل۔ افریقہ توں یوٹیوب اور بٹ چوٹ ویڈیو پیغامات۔

CCOG Animations یوٹیوب بٹ چوٹ اور متحرک پیغامات۔

ContinuingCOG & COGTube ۔ بالترتیب یوٹیوب اور بٹ چوٹ اور واعظ۔

خبریں اور تاریخ کی ویب سائٹس

CHURCHHISTORYBOOK.COM چرچ کی تاریخ کی ویب سائٹ۔

COGWRITER.COM خبریں، تاریخ، اور پیشن گوئی کی ویب سائٹ۔ پچھلا سرورق)

اربوں لوگ جن میں مسلمان بھی شامل ہیں، ایسے مذاہب کا حصہ ہیں جو آخری وقت کی بہت سی پیشین گوئیوں پر یقین رکھتے ہیں۔

کیا مسلمان یسوع کو مسیحا مانتے ہیں؟

کیا آخری مخالفِ مسیح پیدا ہونے والا ہے؟ کیا وہ اسلامی ہو گا؟

کیا امام مہدی بائبل کی پیشین گوئی کے آخری 'جنوب کے بادشاہ' ہو سکتے ہیں؟

نوسٹراڈیمس اور 'عظیم عرب' کے بارے میں کیا خیال ہے؟

کیا گریکورومن عظیم بادشاہ بائبل کے 'شمال کے بادشاہ' کی طرح ہے؟

کیا فاطمہ کا ظہور مریم یا محمد کی بیٹی ہو سکتا ہے؟

فاطمہ کا مجسمہ اور اس کی تصویر جو بچوں نے 1917 میں دیکھا

کیا سونا قیمتی ہو گا تو بے وقعت ہو جائے گا؟

کیا مسلمانوں کو نجات کا موقع ملے گا؟

خدا نے لوگوں کو کیوں پیدا کیا؟ آپ کی زندگی کا مقصد کیا ہے؟

اکیسویں ویں صدی سے متعلق اسلامی اور بائبل کی پیشن گوئیاں ان سوالات کے جوابات کو بہتر طور پر سمجھنے میں آپ کی مدد کرنے کے لیے بہت سے ذرائع کا حوالہ دیتی ہے۔